جنّت کی تیاری

جنت میں لے جانے والے اعمال کا مہکا گلدستہ

جنت کی تیّاری

پیش کش
مرکزی مجلس شوریٰ

ناشر

مکتبة المد ینه باب المدینه کراچی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

نام رسالہ: **جنت کی تیّاری**

پیش کش: مرکزی مجلسِ شوریٰ (دعوتِ اسلامی)

طَباعتِ محرم الحرام ۱۴۲۹ ھ، جنوری 2008ء

طباعتِ ۱۴۳۱، 2010ء تعداد: 10000

طباعتِ ۱۴۳۲، 2011ء تعداد: 10000

طباعت ۱۴۳۴، 2013ء تعداد: 3000

ناشر: مکتبۃ المدینہ فیضان مدینہ محلّہ سوداگران
پرانی سبزی منڈی باب المدینہ کراچی

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

- ......**کراچی** : شہید مسجد، کھارادر، باب المدینہ کراچی فون: 021-32203311
- ......**لاہور** : داتا دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ فون: 042-37311679
- ......**نواب شاہ** : چکرا بازار، نزد MCB فون: 0244-4362145
- ......**سکھر** : فیضانِ مدینہ، بیراج روڈ فون: 071-5619195
- ......**گوجرانوالہ** : فیضانِ مدینہ، شیخوپورہ موڑ، گوجرانوالہ فون: 055-4225653
- ......**پشاور** : فیضانِ مدینہ، گلبرگ نمبر 1، النور سٹریٹ، صدر

E.mail: ilmia@dawateislami.net
www.dawateislami.net

فہرست

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

جنّت کی تیّاری[1]

شیطٰن لاکھ سُستی دلائے یہ تحریری بیان اوّل تا آخر پڑھ لیجئے اِن شآءَ اللہ عزوجل جنّت کی تیاری کی خوب رغبت حاصل ہوگی۔

دُرُود شریف کی فضیلت

شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اِسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار** قادِری رَضَوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ العالیہ اپنے رسالے ''**کالے بچھو**'' کے صفحہ **1** پر نقل کرتے ہیں: ''**سرکارِ** مدینہ، راحتِ قلب وسینہ، صاحبِ معطّر پسینہ صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: ''اے لوگو! بے شک بروزِ قیامت اس کی دہشتوں اور حساب کتاب سے جلد نَجات پانے والا شخص وہ ہوگا جس نے تم میں سے مجھ پر دنیا کے اندر بکثرت **دُرود شریف** پڑھے ہوں گے۔''

(فردوسُ الاخبار ج۲ ص۴۷۱ حدیث ۸۲۱۰ دار الفکر بیروت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

مدینہ

[1]: یہ بیان نگرانِ شوریٰ حاجی محمد عمران عطاری سَلَّمَہُ الْبَارِی نے ۱۵ رمضان المبارک ۱۴۲۸ھ بمطابق 28 ستمبر 2007ء فیضانِ مدینہ سردار آباد (فیصل آباد) کے ہفتہ وار اجتماع میں فرمایا۔ ضروری ترمیم و اضافے کے ساتھ پیش کیا جا رہا ہے۔

ادنٰی جنّتی

حضرتِ سَیِّدُ نامُغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے رِوایت ہے کہ مَالِکِ جَنّت، قاسمِ نِعمَت ،سَراپا جُود و سَخاوَت،مَحبُوبِ رَبُّ الْعِزَّت صلی اللہ تعالٰی علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ ''حضرتِ سَیِّدُنَا موسٰی کَلِیْمُ اللّٰہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام نے جب اپنے ربّ عَزَّوَجَلَّ سے سب سے کم درجے والے جنّتی کے بارے میں سُوال کیا کہ ''اُس کی منزل کتنی بڑی ہوگی؟'' تو اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ نے فرمایا کہ ''وہ شخص جنّتیوں کے جَنّت میں داخل ہونے کے بعد آئے گا تو اُس سے کہا جائے گا کہ ''جَنَّت میں داخل ہوجا۔'' تو وہ عرض کرے گا: ''یا رَبّ! عَزَّوَجَلَّ کیسے داخل ہو جاؤں؟ حالانکہ لوگ اپنے مَحلّات میں چلے گئے اور انہوں نے اپنی مَنا زِل کو لے لیا۔'' تو اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ فرمائے گا کہ ''کیا تو اِس بات پر راضی ہے کہ تیرے لئے دُنیا کے بادشاہوں جیسی نعمتیں ہوں۔'' تو وہ عرض کرے گا: ''یا ربّ عَزَّوَجَلَّ ! میں راضی ہوں۔'' تو اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اُس سے فرمائے گا: ''تیرے لئے وہی ہے اور اُس کی مِثْل اور اُس کی مِثْل اور اُس کی مِثْل۔'' تو جب ربّ عَزَّوَجَلَّ اُس کے اِنعامات میں پانچ گُنا اِضافہ فرمائے گا تو وہ بول اٹھے گا: ''یا ربّ عَزَّوَجَلَّ ! میں راضی ہوں۔'' تو اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ فرمائے گا: یہ سب تیرے لئے ہے اور اِس سے دس گُنا مزید

اور تیرے لئے تیرے نَفْس کی چاہت کے مُطابِق اور تیری آنکھوں کی لذّت کے مُطابِق نِعمتیں ہیں۔'' تو وہ عرض کرے گا: ''یا ربّ عَزَّ وَجَلَّ میں راضی ہوں۔'' پھر حضرتِ سَیِّدُنَا موسیٰ کَلِیْمُ اللّٰہُ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلوٰۃُ وَالسَّلام نے سب سے اعلیٰ دَرَجے والے جنّتی کے بارے میں سُوال کیا تو اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ نے فرمایا: ''یہ وہ لوگ ہیں جن کو میں نے پسند کرلیا اور اِن کی عزت وکَرامت پر میں نے اپنے دستِ قدرت سے مُہر لگادی تو نہ اُسے کسی آنکھ نے دیکھا نہ کسی کان نے سنا اور نہ ہی کسی اِنسان کے دِل پر اِس کا خیال گزرا۔''

(مسلم، کتاب الایمان، باب ادنی اھل الجنۃ منزلۃ فیھا، حدیث ۱۸۹، ص ۱۱۸)

ہو بہرِ ضیاء نظرِ کرم سُوئے گنہگار
جنّت میں پڑوسی مجھے آقا کا بنا دے

(مناجاتِ عطاریہ از امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ، ص ۷)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

جَنّت کے دَرَجے

حضرت عُبادَہ بن صامِت رضی اللہ تعالٰی عنہ بیان کرتے ہیں کہ سرکارِ مکّۂ مکرَّمہ، سردارِ مدینۂ مُنوَّرہ صلی اللہ تعالٰی علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ''جَنّت

میں 100 درجے ہیں ہر دو درجوں میں آسمان و زمین جتنا فاصلہ ہے اور فردوس سب سے بلند دَرَجہ ہے۔ اُس سے **جَنّت** کے چار دریا بہہ رہے ہیں اور اُس کے اُوپر عَرش ہے سو جب تم **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ سے سُوال کرو تو **فردوس** کا سُوال کرو۔

(جامع الترمذی، کتاب صفة الجنة، باب ماجاء فی......الخ، الحدیث ٢٥٣٩، ج٤، ص٢٣٨)

میری سرکار کے قدموں میں ہی اِن شآءَ اللّٰہ
میرا فردوس میں عطّارؔ ٹِھکانہ ہوگا

(ارمغانِ مَدینہ، از امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ، ص٧٩)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

جَنَّت کی دُعا

حضرت سَیِّدُنا اَنَس بن مَالِک رضی اللہ تعالٰی عنہ بیان کرتے ہیں کہ **نبیوں کے سُلطان**، سرورِ ذیشان، سردارِ دو جہان صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے تین مرتبہ **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ سے **جَنّت** کا سُوال کیا تو **جَنّت** دُعا کرتی ہے کہ یا **اللّٰہ** ! عَزَّوَجَلَّ اِس کو **جَنّت** میں داخل کر دے اور جس شخص نے تین مرتبہ دوزخ سے پناہ مانگی تو دوزخ دعاء کرتی ہے کہ یا **اللّٰہ** ! عَزَّوَجَلَّ اِس کو دوزخ سے پناہ میں رکھ۔

(جامع الترمذی، کتاب صفة الجنة، باب ماجاء فی......الخ، الحدیث ٢٥٨١، ج٤، ص٢٥٧)

عَفو کر اور سدا کے لیے راضی ہوجا
گر کرم کردے تو جنّت میں رہوں گا یاربّ

(مناجاتِ عطاریہ از امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ، ص ۷)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

شانِ صِدِّیقی (رضی اللہ تعالٰی عنہ)

حضرت سَیِّدُ نا ابُو ہُرَیرَہ رضی اللّٰہ تعالٰی عنہ سے مروی ہے کہ **سرکارِمدینہ**، سُلطانِ باقرِینہ، قرارِقلب وسینہ، فیض گنجینہ، صاحبِ معطر پسینہ، باعثِ نُزُولِ سکینہ صلی اللّٰہ تعالٰی علیہ والہ وسلم نے فرمایا: جوشخص اپنے مال میں دو جوڑے اللہ تعالٰی کے راستے میں خرچ کرے، اُسے **جنّت کے تمام دروازوں سے بُلایا جائیگا** اور **جَنّت** کے آٹھ دروازے ہیں پس جوشخص نمازِی ہوگا اُس کونماز کے دروازے سے بلایا جائیگا، جوروزہ داروں میں سے ہوگا اُس کوروزے کے دروازے سے بلایا جائیگا، جوصَدَقہ دینے والوں میں سے ہوگا، اُس کوصَدَقہ کے دروازے سے آواز دی جائیگی اور جواہلِ جہاد سے ہوگا، اُسے جہاد کے دروازے سے طَلَب کیا جائیگا۔ حضرت سَیِّدُ نا ابُو بَکر صِدّیق رضی اللہ تعالٰی عنہ نے عرض کیا کہ ہر شخص کوکسی نہ کسی دروازے سے بلایا جائیگا تو کیا کسی کو اِن تمام دروازوں سے بھی بُلایا جائیگا ؟ نبیٔ کریم، رء وف

رَّحیم ،محبوبِ ربِّ عظیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا:''ہاں'' اور مجھے اُمّید ہے کہ وہ آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ہی ہوں گے۔

(مکاشفۃ القلوب،الباب الثانی والسبعون فی صفۃ الجنۃ، مراتب اھلھا، ص٢٤٤)

صدیق وعمر دونوں بھیجیں گے غلاموں کو

جس وقت کُھلے گا دَرمولیٰ تیری جنّت کا

(قبالۂ بخشش از خلیفہ اعلیٰ حضرت جمیل الرحمٰن قادری رضوی علیہ رحمۃ القوی)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

جَنّتِی حُوریں

پارہ 27 سورۃ الرحمٰن آیت 56,57,58 میں ارشاد ہوتا ہے:

فِیۡہِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرۡفِ ۙ لَمۡ یَطۡمِثۡہُنَّ اِنۡسٌ قَبۡلَہُمۡ وَ لَا جَآنٌّ ﴿ۚ۵۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿ۚ۵۷﴾ کَاَنَّہُنَّ الۡیَاقُوۡتُ وَ الۡمَرۡجَانُ ﴿ۚ۵۸﴾

ترجمہ کنز الایمان: ان بچھونوں پر وہ عورتیں ہیں کہ شوہر کے سِوا کسی کو آنکھ اُٹھا کر نہیں دیکھتیں ان سے پہلے انہیں نہ چھوا کسی آدمی اور نہ جن نے تو اپنے ربّ کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے گویا وہ لعل اور مونگا ہیں۔

حضرتِ صدر الافاضل مولانا مُفتی سید محمد نعیم الدین مُرادآبادی علیہ رحمۃ اللہ

الھادی ''تفسیرِ خزائن العرفان'' میں ان آیات کے تحت فرماتے ہیں: جنّتی بیبیاں اپنے شوہر سے کہیں گی: مجھے اپنے ربّ عزوجل کے عزت وجلال کی قسم! **جنّت** میں مجھے کوئی چیز تجھ سے زیادہ اچھی نہیں معلوم ہوتی تو اُس خدا عزوجل کی حمد جس نے تجھے میرا شوہر کیا اور مجھے تیری بی بی (بیوی) بنایا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

جنت کی حُوریں کیسی ہوں گی؟

صدرالشریعہ، بدرالطریقہ مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ الغنی (اَلْمُتَوَفّٰی ۱۳۷۶ ھ) احادیث کے مضامین کو بیان کرتے ہوئے بہارِ شریعت حصہ 1، صفحہ 79 تا 82 پر لکھتے ہیں: ''اگر حُور اپنی ہتھیلی زمین و آسمان کے درمیان نکالے تو اُس کے حُسن کی وجہ سے مخلوق فِتنہ میں پڑ جائے اور اگر اپنا دوپٹّا ظاہر کرے تو اُس کی خُوبصُورتی کے آگے آفتاب ایسا ہو جائے جیسے آفتاب کے سامنے چَراغ۔ اور جنّتی سب ایک دل ہونگے، انکے آپس میں کوئی اِختلاف وبُغض نہ ہوگا۔ ان میں ہر ایک کو حورِ عِین میں کم سے کم دو بیبیاں (بیویاں) ایسی ملیں گی کہ سَتّر سَتّر (70) جوڑے پہنے ہونگی، پھر بھی اِن لِباسوں اور گوشت کے بَاہَر سے اُن کی پِنڈلیوں کا مَغز دِکھائی دے گا، جیسے سفید شیشے میں شَرابِ سُرخ دِکھائی دیتی ہے۔ آدمی اپنے چہرے کو اس کے رُخسار میں آئینہ سے بھی زیادہ صاف دیکھے گا، مرد جب اس کے پاس جائیگا، اُسے ہر بار

کنواری پائیگا مگر اُس کی وجہ سے مرد وعورت کسی کو کوئی تکلیف نہ ہوگی۔ **جَنّت** کی عورت سات سَمُندروں میں تُھوکے تو وہ شہد سے زیادہ شیریں ہو جائیں۔ جب کوئی بندہ **جَنّت** میں جائیگا تو اُس کے سِرہانے اور پائنتی (پاؤں کی طرف) میں دو حُورَیں نہایت اچھی آواز سے گائیں گی مگر اُن کا گانا شیطانی مَزَامیر (آلاتِ موسیقی) نہیں بلکہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی حَمد وپاکی ہوگا وہ ایسی خُوش گُلو ہونگی کہ مخلوق نے ویسی آواز کبھی نہ سُنی ہوگی اور یہ بھی گائیں گی کہ ہم ہمیشہ رہنے والیاں ہیں کبھی نہ مریں گی، ہم چین والیاں ہیں کبھی تکلیف میں نہ پڑیں گی، ہم راضی ہیں ناراض نہ ہوں گی۔ مُبارک باد اُس کے لئے جو ہمارا اور ہم اس کے ہوں، ادنیٰ **جَنّتی** کے لئے 80 ہزار خادم اور 72 بِیبیاں (بیویاں) ہوں گی۔

(بہارِ شریعت، حصہ ۱، ص ۸۴،۷۹)

داخلِ خُلد ہم کو جو فرمائے تُو
ہم ہوں اور حور و غِلماں لبِ آبجو
اور جامِ طہور اور مینا سبُو
دیکھیں اعداء تو رہ جائیں پی کر لہو
اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ

(سامانِ بخشش از شہزادہ اعلیٰ حضرت مصطفیٰ رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن، ص ۱۶)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

حُور کا مہر

حضرتِ سیِّدُنا اَزہر بن مُغِیث عَلَیۡہِ رَحۡمَۃُ اللہِ الۡمُجِیۡب جو کہ نہایت عِبادت گُزار تھے، فرماتے ہیں کہ میں نے خواب میں ایک ایسی عورت کو دیکھا جو دُنیا کی عورتوں کی طرح نہ تھی۔ تو میں نے اُس سے پُوچھا کہ تم کون ہو؟ اُس نے جواب دیا: ''میں جَنّت کی حُور ہوں'' یہ سُن کر میں نے اُس سے کہا: میرے ساتھ شادی کرلو، اُس نے کہا: میرے مالک کے پاس شادی کا پیغام بھیج دو اور میرا مَہر ادا کردو میں نے پوچھا: تمہارا مَہر کیا ہے؟ تو اُس نے کہا: رات میں دیر تک نماز پڑھنا۔

(جنّت میں لے جانے والے اعمال، ص ۱۴۸)

نارِ جہنم سے تُو اماں دے خُلدِ بَریں دے باغِ جناں دے
وَاسِطَہ نُعماں بِن ثابِت کا یااللہ مِری جھولی بَھر دے

(مناجاتِ عطاریہ، از امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ، ص ۲۶)

صَلُّوا عَلَی الۡحَبِیۡب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علٰی محمَّد

جَنت کی نَہریں

جَنّت میں چار دریا ہیں ایک پانی کا، دوسرا دُودھ کا، تیسرا شہد کا، چوتھا شَراب کا، پھر اِن سے نہریں نکل کر ہر ایک کے مَکان میں جارہی ہیں۔ وہاں کی

نہریں زمین کھود کرنہیں بلکہ زمین کے اوپر رَواں ہیں ،نہروں کا ایک کنارہ موتی کا دُوسرایاقُوت کاہےاور اِن نہروں کی زمین خالِص مُشک کی ہے۔(الترغیب والترھیب، کتاب صفة الجنة والنار،فصل فی انہار الجنة،الحدیث ۵۷۳۴/۳۵،ج۴،ص۳۱۵)

اللہ تعالیٰ پ ۲۶ سُورَۂ مُحَمَّد آیت نمبر ۱۵ میں ارشادفرماتاہے:

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِیْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَؕ فِیْهَاۤ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَیْرِ اٰسِنٍۚ وَ اَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ یَتَغَیَّرْ طَعْمُهٗۚ وَ اَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِیْنَ۬ۚ وَ اَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّىؕ وَ لَهُمْ فِیْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَ مَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْؕ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِی النَّارِ وَ سُقُوْا مَآءً حَمِیْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ۝۱۵

ترجمۂ کنز الایمان: احوال اُس جنّت کا جس کا وعدہ پرہیزگاروں سے ہےاس میں ایسی پانی کی نہریں ہیں جو کبھی نہ بگڑے اور ایسے دودھ کی نہریں ہیں جس کا مزہ نہ بدلا اور ایسی شراب کی نہریں ہیں جس کے پینے میں لذّت ہےاور ایسی شہد کی نہریں ہیں جو صاف کیا گیا اوران کے لئے اس میں ہر قسم کے پھل ہیں اور اپنے ربّ کی مغفرت کیا ایسے چین والے ان کی برابر ہو جائیں گے جنہیں ہمیشہ آگ میں رہنا اور انہیں کھولتا پانی پلایا جائے کہ آنتوں کے ٹکڑے ٹکڑے کردے۔

میں اُن کے در کا بھکاری ہوں فضلِ مولیٰ سے
حسؔن فقیر کا جنت میں بستر ا ہوگا

(ذوقِ نعت از حسن رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن ، ص ۳۷)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

جَنّتِیوں کا کھانا پینا

جنّتیوں کو شَراب پلائی جائیگی مگر وَہاں کی شَراب دُنیا کی شَراب کی طرح بَد بُو دار، کَڑوِی، بے عقل کرنے والی اور آپے سے باہر کرنے اور نشہ والی نہ ہوگی بلکہ وہ پاک شراب اِن سب باتوں سے پاک ومُنزّہ ہوگی۔

جنّتیوں کو **جَنّت** میں ایک سے ایک لذیذ کھانے ملیں گے جو چاہیں گے وہ کھانا فوراً حاضر ہوجائیگا، اگر کسی پرندے کو دیکھ کر اُس کا گوشت کھانے کو جی چاہے گا تو وہ اُسی وقت بُھنا ہوا اُن کے پاس آجائیگا کم سے کم ہر ایک شخص کے سرہانے دس (10) ہزار خادم کھڑے ہونگے ۔ خادِموں میں ہر ایک کے ایک ہاتھ میں چاندی اور دوسرے ہاتھ میں سونے کے پیالے ہونگے اور ہر پیالے میں نئے نئے رنگ کی نِعْمت ہوگی، جتنا کھانا کھاتے جائیں گے، لذّت میں کمی نہ ہوگی بلکہ زِیادَتی ہوتی جائیگی ، ہر نوالے میں ستّر (70) مَزے ہونگے، ہر مَزہ دُوسرے

مَزے سے مُمتاز ہوگا، اگر پانی وغیرہ کی خواہش ہوگی تو کُوزے خود ہاتھ میں آجائیں گے۔ اِن میں ٹھیک اندازے کے مُوافِق پانی، دودھ، شراب اور شہد ہوگا۔ پینے کے بعد جہاں سے آئے تھے خود بخُود وہاں چلے جائیں گے۔

وہاں نَجاست، گندگی، پیشاب وغیرہ تھوک، رِینٹھ، کان کا میل، بدن کا میل اَصلاً (بالکل) نہ ہونگے۔ اور ڈکار و پسینے سے مُشک کی خوشبو نکلے گی۔

(بہارِشریعت، حصہ ۱، ص ۸۱/۸۲)

پڑوسی خُلد میں اپنا بنالو
کرم یامصطفٰے بہرِ رضا ہو

(از امیر اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

جَنّتیوں کے لِباس

حضرت سَیِّدُنَا اَبُو ہُرَیرَہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے مروی ہے کہ **حُضور** سراپا نُور شاہِ غَیُّور صلی اللہ تعالٰی علیہ والہ وسلم نے اِرشاد فرمایا: ''جو شخص **جَنّت** میں داخل ہوگا، اُسے نِعمت ملے گی نہ وہ محتاج ہوگا نہ اس کے کپڑے پُرانے ہونگے اور نہ اس کی جوَانی ختم ہوگی **جَنّت** میں وہ کُچھ ہے، جِسے کسی آنکھ نے دیکھا نہ کسی کان نے سُنا

اور نہ ہی کسی دل میں اُس کا خَیَال گُزرا۔(الترغیب والترھیب، کتاب صفة الجنة،فصل فی ثیابھم......الخ،الحدیث ٧٩،ج ٤،ص ٢٩٤)

حضرت سَیِّدُ نا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کے حَبِیْب ،حَبِیْبِ لَبِیْب ،ہم گناہوں کے مریضوں کے طبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشادفرمایا:''سب سے پہلا گروہ جو **جنّت** میں جائیگا،اُن کی شکلیں چودھویں رات کے چاند کی طرح ہونگی ،وہ وہاں نہ تھوکیں گے اور نہ ناک صاف کریں گے اور نہ قضائے حاجت کے لئے بیٹھیں گے۔اُن کے بَرتن اور کنگھیاں سونے اور چاندی کے ہوں گے۔اُن کا پسینہ کستوری کا ہوگا۔اُن میں سے ہر ایک کے لئے دو بیویاں ہونگی وہ اِس قدَر حسین ہونگی کہ اُن کی پنڈلیوں کا گوشت اوپر سے نظر آتا ہوگا،اُن کے درمیان اِختلاف ہوگا اور نہ بُغض ۔اُن کے دِل ایک دِل کی طرح ہونگے۔وہ صُبح وشام **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کی تَسبِیح بیان کریں گے۔

(صحیح مسلم، کتاب الجنةو الصفة،باب فی صفات الجنة......الخ،الحدیث ٢٨٣٤،ص ١٥٢٠)

وہی سَب کے مالک اِنہیں کا ہے سَب کچھ
نہ عاصی کسی کے نہ جنَّت کسی کی

(ذوقِ نعت از حسن رضا خان علیہ رحمة الرحمٰن)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

جنت کا بازار اور دیدارِ رَبِّ غفّار (جلّ جلالہٗ)

جنّتیوں کے لِباس نہ پُرانے ہونگے نہ اُن کی جوانی فنا ہوگی۔ **جَنّت** میں نیند نہیں کہ نیند ایک قسم کی موت ہے اور **جنّت میں موت نہیں**۔ جنّتی جب **جَنّت** میں جائیں گے ہر ایک اپنے اَعمال کی مقدار سے مرتبہ پائے گا اور اُس کے فضل کی حد نہیں۔ پھر اُنہیں دُنیا کے ایک ہفتہ کی مِقدار کے بعد اِجازت دی جائے گی کہ اپنے **پَرْوَرْدگار** عَزَّوَجَلَّ **کی زیارت** کریں، عرشِ الٰہی (عَزَّوَجَلَّ) ظاہر ہوگا اور ربّ (عَزَّوَجَلَّ) **جَنّت کے باغوں میں سے ایک باغ میں تجلّی فرمائے گا** اور اُن جنّتیوں کے لیے مِنبر بچھائے جائیں گے، نور کے منبر، موتی کے منبر، یاقوت کے منبر، زَبرجد کے منبر، سونے کے منبر، چاندی کے منبر اور اُن میں کا ادنیٰ مُشک وکافور کے ٹیلے پر بیٹھے گا اور اُن میں ادنیٰ کوئی نہیں، اپنے گُمان میں کرسی والوں کو کچھ اپنے سے بڑھ کر نہ سمجھیں گے اور **اللہ** عَزَّوَجَلَّ **کا دیدار** ایسا صاف ہوگا جیسے آفتاب اور چودھویں رات کے چاند کو ہر ایک اپنی اپنی جگہ سے دیکھتا ہے کہ ایک کا دیکھنا دوسرے کے لیے مانِع (رُکاوٹ) نہیں اور **اللہ** عَزَّوَجَلَّ ہر ایک پر تَجَلّی فرمائے گا ان میں سے کسی کو فرمائے گا: اے فُلاں بِن فُلاں! تجھے یاد ہے، جس دن تُو نے ایسا ایسا کیا تھا... ؟! دُنیا کے بعض مَعاصِی (مَ۔عا۔صی) یعنی گُناہ یاد دِلائے گا، بندہ عرض

کرے گا: یاربّ عَزَّوَجَلَّ! کیا تُو نے مجھے بخش نہ دیا؟ فرمائے گا: ہاں! میری مَغْفِرَت کی وُسْعَت ہی کی وجہ سے تُو اِس مرتبے کو پہنچا، وہ سب اِسی حالت میں ہونگے کہ اَبر چھائے گا اور اُن پر خُوشبُو برسَائے گا کہ اُس کی سی خُوشبُو اُن لوگوں نے کبھی نہ پائی تھی اور **اللہ** عَزَّوَجَلَّ فرمائے گا کہ جاؤ اُس کی طرف جو مَیں نے تُمہارے لئے عزّت تیّار کر رکھی ہے، جو چاہو لو، پھر لوگ ایک بازار میں جائیں گے جِسے ملائکہ گھیرے ہوئے ہیں۔ اُس میں وہ چیزیں ہوں گی کہ اُن کی مِثْل نہ آنکھوں نے دیکھی نہ کانوں نے سُنی اور نہ ہی قُلُوب پر اُن کا خَطرہ گزرا۔ اُس میں سے جو چیز چاہیں گے اُن کے ساتھ کر دی جائے گی اور خرید و فروخت نہ ہوگی، جَنّتی اُس بازار میں بَاہَم ملیں گے۔ چھوٹے مرتبے والا بڑے مرتبے والے کو دیکھے گا اُس کا لِباس پسند کرے گا، ہُنُوز (ہُ۔نُوز) یعنی ابھی گفتگو ختم بھی نہ ہوگی کہ خیال کرے گا کہ میرا لِباس اِس سے اچھا ہے اور یہ اِس وجہ سے ہے کہ **جَنّت میں کسی کے لیے غم نہیں۔** پھر وہاں سے اپنے اپنے مکانوں کو واپس آئیں گے۔ اُن کی بیبیاں (بیویاں) **استقبال کریں گی**، مبارکباد دے کر کہیں گی کہ آپ واپس ہوئے اور آپ کا جمال اُس سے بہت زائِد ہے کہ ہمارے پاس سے آپ گئے تھے، جواب دیں گے کہ پَرْوَرْدگار عَزَّوَجَلَّ کے حضور ہمیں بیٹھنا نصیب ہوا تو ہمیں ایسا ہی ہو جانا سزاوار تھا۔

جَنّتی بَاہَم مِلنا چاہیں گے تو ایک کا تَخْت دُوسرے کے پاس چلا جائے گا اور ایک رِوایَت میں ہے کہ اِن کے پاس نہایت **اعلیٰ درجے کی سُوَاریاں** اور گھوڑے لائے جائیں گے اور اُن پر سُوار ہوکر جہاں چاہیں گے، جائیں گے۔ سب سے کم دَرَجے کا جو جنّتی ہے، اُس کے باغات اور بیبیاں اور نَعیم وخُدَّام اور تخت ہزار (1000) برس کی مُسافت تک ہوں گے اور اُن میں **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے نزدیک سب میں مُعَزَّز وہ ہے جو اللہ تعالیٰ کے وجہِ کریم کے دِیدار سے ہر صُبح وشام مُشَرَّف ہوگا۔ جب جنّتی **جَنّت** میں جائیں گے تو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اُن سے فرمائے گا: ''کچھ اور چاہتے ہو جو تم کو دُوں''، عرض کریں گے: تُو نے ہمارے مُنہ روشن کئے، **جَنّت** میں داخِل کیا، جہنم سے نَجات دِی، اُس وقت پردہ کہ مخلوق پر تھا، اُٹھ جائے گا تو **دیدارِ الٰہی** عَزَّوَجَلَّ سے بڑھ کر اُنہیں کوئی چیز نہ ملی ہوگی۔

(بہارِ شریعت تخریج شدہ مکتبۃ المدینہ ص ۸۲/۸۶)

جَنّت میں آقا کا پڑوسی بہرِ رضا و قطبِ مدینہ
بن جائے عطّار الٰہی یااللہ میری جھولی بھر دے

(مناجاتِ عطاریہ از امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ذرا اہلِ **جنّت** اور اُن کے سرسبز و شاداب پُر رونَق چہروں پر غور کیجئے کہ اُنہیں خُوشبُو دار بند مُہر والا مشروب پلایا جاتا ہے، موتیوں کے خیمے میں سُرخ یاقوت کے مِنبروں پر بیٹھے تازہ سَفید کھجوریں سامنے رکھی ہوئی ہیں، انتہائی سبز فرش بچھے ہیں، مَسنَدوں پر تکیہ لگائے ہیں، جو نہروں کے کَنارے بچھائے گئے ہیں، **شرابِ طَہور** اور شہد حاضر ہیں، غلام اور نوکر حاضر ہیں، خُوبصُورت حُوریں موجود ہیں، گویا وہ یاقوت و مَرجان کی بنی ہوئی ہیں، جن کو کبھی کسی اِنسان اور جِن نے نہیں چُھوا، باغات کے درجات میں چل رہی ہیں، جن پر سَفید ریشم کا لِباس ہے کہ آنکھیں خیرہ ہو جائیں، سب کے سر پر تاج ہیں، اُن پر موتی اور مَرجان جڑے ہیں، خُوبصُورت کاجَل لگی آنکھیں مُعَمّر اور بڑھاپے و تنگی سے محفوظ، خَیموں میں بند اور وہ خیمے یاقوت کے مَحلّات میں ہیں، جو **جنّت** کے باغوں کے درمیان ہیں، پاک دل و پاک نظر عورتیں ہیں، پھر اِن جنّتی مردوں اور حُوروں کے سامنے پیالے اور برتن پیش کئے جاتے ہیں (جن میں **جنّت** کے عمدہ مشروبات ہیں) پینے والوں کے لئے لذِیذ سَفید مَشروب کا گلاس پیش ہوتا ہے۔ اِن کی خِدمت پر خُدّام و غِلمان (بچے) حاضِر رہتے ہیں جیسے کہ قیمتی محفوظ موتی ہوں ۔ یہ سب اُن کے نیک اعمال کا اَجر ہے، وہ باغات میں پُر اَمن مقام میں ہوں گے،

بَاغات میں چشمے اورنہریں ہونگی۔بہترین مقام پراپنے مالِک قادرکریم عَزَّوَجَلَّ کا دیدار ہوگا اور اُن کے چہروں پرتازگی اور رونقِ نعمت صاف جھلکتی ہوگی۔ان پر کوئی تنگی اور پریشانی نہ ہوگی بلکہ وہ مُکرَّم بندے ہونگے۔ربِّ تعالیٰ کے دربار سے تحائف سے سرفراز ہوں گے۔اُس میں اُن کے لئے ہر وہ چیز ہوگی ،جو وہ چاہیں گے۔ ہمیشہ رہیں گے ،اُس میں کوئی غم اور نہ کوئی خطرہ ہوگا۔ ہر شک سے محفوظ ہونگے ،نعمتوں سے مُتَمَتِّع (مُ۔تَ۔مَتْ۔تِع)یعنی فائدہ اُٹھاتے ہوں گے۔وہاں کھانا کھائیں گےاور جَنّت کی نہروں سے دودھ،شرابِ طَہُور،شہداورتازہ پانی پئیں گے۔جَنّت کی سَرزمین چاندی کی ہوگی اوراُس کے کنکرمَرجان کے ہوں گےاورمُشک کی مٹّی ہوگی۔اُس کے پودے زَعْفَران کے ہوں گے۔پُھولوں کی خُوشبُو والا پانی بادلوں سے برسے گا،کافُور کے ٹیلے ہوں گے۔چاندی کے پیالے حاضر ہوں گے،جن پرمَوتی ،یاقُوت اورمَرجان کا جڑاؤ ہوگا،ایک پیالہ وہ ہوگا جس میں خُوشبُو دارمُہر لگا ہوا مشروب ہوگا،جس میں سَلْسَبِیل شیریں چشمے کا پانی ملا ہو گا۔ایک ایسا پیالہ ہوگا کہ اس کے جوہر کی صَفائی کے باعِث سب طَرَف روشنی ہوجائیگی اور اس میں شَرابِ طَہُور خوب سُرخ اور بہترین ہوگی،جو اِنسان نہیں بناسکتا،چاہے جس قدَر صَنعت اورکاریگری دِکھالے،یہ پیالہ ایک خادِم کے ہاتھ میں

ہوگا،اس کی روشنی مشرق تک جائیگی مگر سُورج میں وہ خوبصورتی وزینت کہاں؟

اُس آدمی پر تعجب ہے جو اِیمان رکھتا ہے کہ **جَنّت** واقعی ایسا گھر ہے مگر پھراُس کا اَہل بننے کے لئے (عمل نہیں کرتا) اور نہ **جَنّتی** کی موت مرتا ہے اور اہلِ **جَنّت** کی سی محنت نہیں اٹھاتا اور نہ ہی اہلِ **جَنّت** کے کارناموں پر نظر رکھتا ہے۔تعجب ہے کہ یہ آدمی اس گھر پر کیسے مطمئن ہو بیٹھتا ہے جس کی بربادی کا فیصلہ اللہ تعالیٰ کرچُکا ہے، **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی قسم! اگر **جَنّت** میں صرف بدَن کی سلامتی ہوتی اور مَوت، بُھوک، پیَاس اور تمام حوَادِث سے ہی بچاؤ ہوتا، تو بھی اِس قابل تھا کہ اُس کی خاطِر دُنیا کو مُسترَد کردیا جاتا اور اُس پر اِس دنیائے تنگ کو ترجیح نہ دی جاتی اور اب جبکہ اہلِ **جَنّت** مامُون بادشاہ ہیں، ہرطرح کی مُسرّتوں سے مُستَفِید ہیں، جو چاہتے ہیں حاصل کرتے ہیں۔عرش کے آنگن میں ہر روز حاضر ہوکر **اللہ** عَزَّوَجَلَّ **کا دِیدار** کرتے ہیں۔اللہ تعالیٰ کے دیدار میں وہ کچھ حاصل کرتے ہیں، جو **جَنّت** کی نِعمت سے حاصل نہیں اور دوسری کسی طَرَف مُتَوَجِّہ نہیں ہوتے، ہر وقت طرح طرح کی نِعمتوں کے چِھن جانے سے بالکل محفوظ و مَامُون ہیں اور ہر طرح کی نعمتوں سے لُطف اَندوز ہورہے ہیں۔اب ایسی **جَنّت** کی طرف انسان کا کیوں دھیان نہیں ہوتا۔ (مکاشفة القلوب، ص ۵۵۰/۵۵۲)

کردے جنّت میں تُو جوار اُن کا

اپنے عطّار کو عطا یاربّ

(مناجاتِ عطاریہ، از امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

آہ کون غور کرے!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! کِس قدَر حیرت بالائے حیرت ہے کہ اگر ہمارا کوئی پڑوسی یا عزیز بلند و بالا کوٹھی تیّار کرلے یا بہترین کار(CAR)خریدے یا کسی بھی صورت سے اپنی دُنیاوی آسائش کا معیار بلند کرے تو ہم فوراً اُس سے آگے بڑھنے کی جُستجُو میں مگن ہوجاتے ہیں، ایک دُھن سی لگ جاتی ہے اور بسا اوقات تو حَسَد کے باعث زِندگی پَریشان ہوجاتی ہے۔لیکن ہائے افسوس! کہ ہم مُتّقی و پرہیز گار بندوں کو دیکھ کر یہ تمنا کیوں نہیں کرتے کہ جس طرح یہ اسلامی بھائی **جَنّت** کے دَرَجوں کی بُلندی کی طرف بڑھ رہا ہے، میں بھی اسی طرح کوشش کروں، میں بھی نمازِ باجماعت کا پابند بنوں، تلاوت کروں، سنّتوں کا پیکر بنُوں، مَدَنی اِنعامات ومَدَنی قافِلوں کا پابند بنوں، دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں اوّل تا آخر

شرکت کروں اور دیگر مدنی کاموں میں شرکت کی برکتیں حاصل کروں وغیرہ۔

مَت لگا دِل یہاں پچھتائے گا
کس طرح جنّت میں بھائی جائے گا

(مغیلانِ مدینہ از امیر اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ، ص ۱۷۲)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جس طرح ظاہری عِبادات وحُسنِ اَخلاق کے اِعتبار سے لوگوں کومختلف درجوں میں مُنقسم (مُن ۔ق ۔سِم) یعنی تقسیم کیا جاتا ہے اسی طرح اجر وثواب کے درجوں کی بھی تقسیم ہے لہٰذا اگر ہم سب سے **اعلیٰ دَرَجہ** حاصِل کرنے کی تمنّا رکھتے ہیں تو اس کے لئے بھر پور کوشش کرنی ہوگی۔ چنانچہ پ ۴ سُوْرَۃُ اٰلِ عِمران کی آیت نمبر ۱۳۳ میں ارشاد ہوتا ہے:

وَ سَارِعُوْۤا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُۙ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِیْنَۙ(۱۳۳)

ترجمۂ کنز الایمان : اور دوڑو اپنے ربّ کی بخشش اور ایسی جنّت کی طرف جس کی چوڑان میں سب آسمان و زمین آجائیں، پرہیز گاروں کے لئے تیار رکھی ہے۔

"تفسیر خزائنُ الْعِرفان" میں خلیفۂ اعلیٰ حضرت، مُفسرِ قرآن، حضرتِ علامہ مولانا مُفتی سید محمد نعیم الدِّین مرادآبادی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْھَادِی **فرماتے ہیں:** دوڑو سے

مُرادتوبہ، ادائے فرائض وطاعات واخلاص والے عمل اختیار کرکے (یعنی **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں اپنے گُناہوں سے توبہ کرتے ہوئے ، فرائض مَثَلاً نماز وروزہ وغیرہ اور دِیگر اَحکاماتِ شرْعِیّہ پر اِخلاص کے ساتھ عَمَل کے ذَرِیعے ربّ عزوجل کی بخشش اور **جَنّت** کی طرف دوڑو کہ یہ راستے **جَنّت** کی طرف لے جاتے ہیں)

جنّت ایمان دار، نیک اعمال والوں کے لیے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جَنّت ایک مَکان ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اِیمان والوں کے لئے بنایا ہے۔اُس میں وہ نِعمتیں مُہیّا کی ہیں جِن کو آنکھوں نے دیکھا نہ کانوں نے سُنا اور نہ ہی کسی آدمی کے دِل پر اس کا خطرہ گُزرا۔ **دُنیا کی اعلیٰ سے اعلیٰ شے کو جَنّت کی کسی چیز سے کوئی مناسبت نہیں۔** جنّت ایمان دار، نیک اعمال والوں کے لیے ہے، پ۵ سُوْرَۃُ النِّسَآء آیت ۱۲۴ میں ارشادہوتا ہے:

وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓىِٕكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ﴿۱۲۴﴾

ترجمۂ کنزالایمان: اور جو کچھ بھلے کام کرے گا مرد ہو یا عورت اور ہو مسلمان تو وہ جنّت میں داخل کیے جائیں گے اور انہیں تِل بھر نقصان نہ دیا جائے گا۔

جنّت والے ہی کامیاب ہیں

پ۲۸ سُوْرَۃُ الْحَشر آیت ۲۰ میں ارشادہوتا ہے:

لَا یَسْتَوِیْۤ اَصْحٰبُ النَّارِ وَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ؕ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآىِٕزُوْنَ ﴿۲۰﴾

ترجمۂ کنزالایمان: دوزخ والے اور جنّت والے برابر نہیں جنّت والے ہی مُراد کو پہنچے۔

جنّت قلبِ سلیم والوں کے لیے ہے

پ ۱۹ سُوْرَۃُ الشُّعَرَآء آیت ۸۸، ۸۹، ۹۰ میں ارشاد ہوتا ہے:

یَوْمَ لَا یَنْفَعُ مَالٌ وَّ لَا بَنُوْنَ ﴿۸۸﴾ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ ﴿۸۹﴾ وَ اُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِیْنَ ﴿۹۰﴾

ترجمۂ کنز الایمان: جس دن نہ مال کام آئے گا نہ بیٹے مگر وہ جو اللہ کے حضور حاضر ہوا سلامت دل لے کر اور قریب لائی جائے گی جنّت پرہیزگاروں کے لئے۔

موتیوں کا مَحل

حضرتِ سَیِّدُنا اَبُوہُرَیْرَہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے رِوَایَت ہے کہ رسولِ اکرم، تاجدارِ حرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی بارگاہ میں **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے اِس فرمان کے بارے میں سُوال کیا گیا، پ ۲۸، سُوْرَۃُ الصَّفِّ آیت ۱۲

وَ مَسٰكِنَ طَیِّبَةً فِیْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ

ترجمۂ کَنزُالایمان: اور پاکیزہ محلوں میں جو بسنے کے باغوں میں ہیں۔

تو اِرشاد فرمایا کہ ''**جَنّت** میں موتیوں کا ایک مَحَل ہے جس میں سُرخ یاقُوت سے بنے ہوئے سَتَّر (70) مَکان ہیں، ہر مَکان میں سَبز زُمَرَّد (زُ۔مُر۔رَد) یعنی قیمتی سبز پتھر کے سَتّر (70) کَمرے ہیں، ہر کمرے میں سَتَّر (70) تَخْت ہیں، ہر تخت پر ہر رنگ کے سَتَّر (70) بچھونے ہیں، ہر بچھونے پر ایک عورت ہے، ہر کمرے میں سَتّر (70) دَسترخَوان ہیں، ہَر دَستَر خوان پر اَنواع واَقسام کے ستّر (70) کھانے ہیں، ہر کمرے میں ستّر (70) خادم اور خادِمائیں ہیں۔ مومِن کو اتنی قوت عطا کی جائے گی کہ وہ ایک دن میں ان سب سے جِماع کر سکے گا۔

(الترغيب والترهيب ، كتاب صفة الجنة ، باب الترغيب فى الجنة.. الخ حديث ٤١ ، ج ٤ ، ص ٢٨٥)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اندازہ لگایئے کہ اُس موتیوں کے مُقدّس جنّتی محل میں سبز زمرد کے کتنے کمرے، تخت، خُدّام، دسترخوان، بچھونے، جنّتی عورتیں اور کتنے ہی رنگوں کے کھانے ہوں گے **فَسُبْحَانَ مَنْ لَّا يُحْصَى فَضْلُهُ وَلَا يَنْفَدُ عَطَاؤُهُ** یعنی پاکی ہے اُس ذات کو جس کے فضل کی انتہاء نہیں اور جس کی عطا میں کمی نہیں۔

گدا بھی منتظر ہے خُلد میں نیکوں کی دعوت کا
خُدا دن خیر سے لائے سخی کے گھر ضیافت کا

(حدائقِ بخشش، از امامِ اہلسنت علیہ رحمۃ ربّ العزت)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ! صَلَّى اللّٰهُ تعالٰى علٰى محمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آیئے! میں آپ کی بارگاہ میں چنداور **جَنّت** میں لے جانے والے اعمال کا ذکرِ خیر کرتا ہوں۔ اِنہیں مُلاحظہ فرمایئے اور اِن کی بجا آوری کر کے **جَنّت** کی تیاری کیجئے۔

جنت میں لے جانے والے اعمال [1]

خوفِ خدا عَزَّوَجَلَّ

پارہ ۲۷ سورۃ الرحمٰن آیت ۴۶ میں خدائے رحمٰن عزوجل کا فرمانِ عالیشان ہے:

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿۴۶﴾

ترجمۂ کنز الایمان: اور جو اپنے ربّ کے حضور کھڑے ہونے سے ڈرے اُس کے لئے دو جنّتیں ہیں۔

اس آیت کی تفسیر بیان کرتے ہوئے صدرالافاضل حضرت علاّمہ مولانا مُفتی سید محمد نعیم الدین مُرادآبادی علیہ رحمۃ اللہ الھادی **''تفسیرِ خزائن العرفان''** میں لکھتے ہیں: **یعنی جسے اپنے ربّ** عزوجل **کے حضور روزِ قیامت موقف میں حساب کے لئے**

مدینہ

[1]: اس عنوان پر 2000 مستند احادیث کا مجموعہ **''جنت میں لے جانے والے اعمال''** نامی کتاب مکتبۃ المدینہ سے ہدیۃً خرید فرمائیں جسے مجلس المدینۃ العلمیہ (دعوتِ اسلامی) نے پیش کیا ہے

کھڑے ہونے کا ڈر ہوا اور وہ معاصی ترک کرے اور فرائض بجالائے ، اُس کے لئے دو **جنّتیں** ہیں ۔(۱) جنّتِ عدن (۲) جنّتِ نعیم اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ایک **جنّت** ربّ عزوجل سے ڈرنے کا صِلہ اور ایک شہوات ترک کرنے کا صِلہ ۔

صَلُّو اعَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

سورۃ النسآء میں ارشاد ہوتا ہے:

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ؕ﴿۶۹﴾

ترجمۂ کنز الایمان: اور جو اللہ اور اُس کے رسول کا حکم مانے تو اُسے اُن کا ساتھ ملے گا جن پر اللہ نے فضل کیا یعنی انبیاء اور صدیق اور شہید اور نیک لوگ اور یہ کیا ہی اچھے ساتھی ہیں۔

(پ ۵ سُوْرَۃُ النِّسَآء آیت ۶۹)

صدر الافاضل حضرت مولانا سید **محمد نعیم الدین مراد آبادی** علیہ رحمۃ اللہ الھادی (اَلْمُتَوَفّٰی ۱۳۶۷ھ) اس آیت کا شانِ نزول بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

حضرتِ **ثوبان** رضی اللہ تعالیٰ عنہ سیّدِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کے ساتھ کمال محبّت رکھتے تھے جُدائی کی تاب نہ تھی ایک روز اس قدر غمگین اور رنجیدہ حاضر ہوئے

کہ چہرہ کا رنگ بدل گیا تھا تو حضور نے فرمایا: آج رنگ کیوں بدلا ہوا ہے؟ عرض کیا: نہ مجھے کوئی بیماری ہے نہ درد بجز اس کے کہ جب حضور سامنے نہیں ہوتے تو انتہا درجہ کی وحشت و پریشانی ہوجاتی ہے جب آخرت کو یاد کرتا ہوں تو یہ اندیشہ ہوتا ہے کہ وہاں میں کس طرح دیدار پاسکوں گا آپ اعلیٰ ترین مقام میں ہوں گے مجھے **اللہ** تعالیٰ نے اپنے کرم سے جنت بھی دی تو اس مقام عالی تک رسائی کہاں اس پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی اورانہیں تسکین دی گئی کہ باوجود فرق منازل کے فرمانبرداروں کو باریابی اور معیت کی نعمت سے سرفراز فرمایا جائے گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

حضرت سیدنا اَنَس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، مالکِ خلد وکوثر، شاہِ بحرو بر صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: **مَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ** یعنی مجھ سے محبت کرنے والا **جَنّت** میں میرے ساتھ ہوگا۔ (الشفاء ج ۲ ص ۲۰)

پڑوسی خُلد میں عطّار کو اپنا بنا لیجے

جہاں ہیں اتنے احساں اور احساں یارسول اللہ

(امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ، ص ۳۰)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

شِفاءشریف، جلد 2، صفحہ 24 پر ہے کہ جو شخص جس سے محبت رکھتا ہے وہ اُسی کی موافقت (مُ۔وا۔فَ۔قَت) یعنی مُطابقت کرتا ہے ورنہ وہ اُس کی محبت میں صادِق یعنی سچا نہیں۔ لہٰذا پیارے آقا، بزمِ **جنّت** کے دُولہا، میٹھے میٹھے مصطفٰی صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم کی محبت میں وہ سچا ہے جس پر اُس کی علامتیں ظاہر ہوں۔ اس کی پہلی علامت قرآن نے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم کی پیروی بیان کی۔ چنانچہ پارہ ۳ سورہ اٰلِ عمران، آیت ۳۱ میں ارشاد ہوتا ہے:

قُلۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ تُحِبُّوۡنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوۡنِىۡ يُحۡبِبۡكُمُ اللّٰهُ وَيَغۡفِرۡ لَـكُمۡ ذُنُوۡبَكُمۡ‌ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۳۱﴾

ترجمۂ کنز الایمان: اے محبوب تم فرما دو کہ لوگو اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میرے فرمانبردار ہو جاؤ اللہ تمہیں دوست رکھے گا اور تمہارے گُناہ بخش دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

اُسی احمد رضا کا واسطہ جو میرے مُرشِد ہیں
عطا کر دو ہمیں اپنی محبت یا رسول اللہ

(ارمغان مدینہ از امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ، ص ۵۴)

محبتِ صحابہ (عَلَیہِمُ الرِّضوَان)

حضرت سَیِّدُنَا حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے انہوں نے فرمایا کہ

رسولِ اکرم، نورِ مجسّم صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میرے بعد حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی پیروی کرو اور مزید روایت میں ہے کہ میرے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم ستاروں کی مثل ہیں۔ ان میں سے جس کی بھی پیروی کروگے تم راہ یاب ہوجاؤ گے۔

سرکارِ نامدار، دو جہاں کے تاجدار، محبوبِ ربِّ غفّار صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے میرے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے بارے میں میری نصیحت کی حفاظت کی تو میں بروزِ قیامت اسکا محافظ ہوں گا اور فرمایا وہ میرے پاس حوضِ کوثر پر آئے گا۔ (شِفاء شریف، ج ۲، ص ۵۵)

صدیق وعمر دونوں بھیجیں گے غلاموں کو

جس وقت کھلے گا درمولیٰ تیری جنّت کا

(قبالۂ بخشش از خلیفہ اعلیٰ حضرت جمیل الرحمٰن قادری رضوی علیہ رحمۃ القوی)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

عِلمِ دین

حضرت سَیِّدُ نا ابو اُمَامَہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نُور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر، دو جہاں کے تاجْوَر، سلطانِ بَحر و بَر صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا کہ "قِیامت کے دن عالِم اور عِبادت گُزار کو اُٹھایا جائے گا تو عابِد سے کہا جائے گا کہ **جَنّت** میں داخل ہوجاؤ جبکہ عالِم سے کہا جائے گا کہ جب تک لوگوں

کی شفاعت نہ کرلو ٹھہرے رہو۔''

(الترغیب و الترھیب ، کتاب العلم ،الترغیب فی العلم،حدیث ٣٤ ،ج ١، ص ٥٧)

گل نارِ جہنّم سے حَسَنؔ امن و اماں ہو

اس مالکِ فردوس پہ صدقے ہوں جو ہم آج

(ذوقِ نعت از حسن رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! امیرِ اہلسنّت دامت برکاتھم العالیہ **فضائلِ علماء** کے پیشِ نظر اِن کی خدمت کی ترغیب دِلاتے ہوئے **مدنی انعام نمبر 62** میں فرماتے ہیں: کیا آپ نے اس ماہ کسی سُنّی عالم (یا اِمام مسجد، مؤذن، خادِم) کو ١٢ ١ روپے یا کم از کم ١٢ ١ روپے **تحفۃً** پیش کئے؟ (نابالغ اپنی ذاتی رقم سے نہیں دے سکتا)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

برکاتِ امیرِ اہلسنّت دامت برکاتھم العالیہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! امیرِ اہلسنّت ،پیکرِ علم وحکمت، عالمِ شریعت، شیخِ طریقت، آفتابِ قادریت، ماہتابِ رضویت، صاحبِ خوف وخشیت، عاشقِ اعلیٰ حضرت، امیرِ ملت، مُصَنّفِ فیضانِ سُنت ، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرتِ علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّارؔ قادری رضوی ضیائی دامت برکاتھم العالیہ کی برکتوں سے کون واقف

نہیں، نہ جانے کتنوں کی زندگیوں میں آپ کی برکت سے مَدَنی اِنقلاب برپا ہوا۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ مئے حُبِ دُنیا کی مستی میں سرشار، فکرِ آخرت میں بیقرار ہوگئے۔ ہر وقت مال و دولت کو بڑھانے کے سُہانے سپنے دیکھنے والے بارگاہِ ربُّ العزت جَلَّ جَلَالُہٗ سے عشقِ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کی لازوال دولت کی دُعائیں مانگنے لگے۔ نفس و شیطان کے بہکاوے میں آکر زکوٰۃ وعُشر کی ادائیگی میں بُخل و کنجوسی کرنے والے، بخوشی زکوٰۃ وعُشر ادا کرنے اور غریبوں، مسکینوں، رشتہ داروں کو نوازنے کے ساتھ ساتھ اپنا مال مساجد، جامعات و مدارس کی تعمیر اور دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں کے لئے دِل کھول کر راہِ خدا عزوجل میں خرچ کرنے لگے۔ لندن و پیرِس جانے کے آرزومند، مکہ و مدینہ کی زیارت کی حسرت میں تڑپنے لگے۔ بے دَھڑک ہر وقت قہقہے لگانے والے، خوفِ خدا و عشقِ مصطفیٰ عَزَّوَجَلَّ وَ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم میں آنسو بہانے لگے۔ صرف دُنیوی تعلیم کی بڑی بڑی ڈِگریوں کے لیے بیقرار و دِلفگار، ذاتی مطالعہ، عاشقانِ رسول کے ساتھ مدنی قافلوں میں سفر، سُنّتوں بھرے اِجتماعات میں شرکت اور دعوتِ اسلامی کے جامعاتُ المدینہ کے ذریعے اُخروی اور دِینی علوم کے طلبگار بننے لگے۔ ناول، ڈائجسٹ اور اَخلاق کو بِگاڑنے والی اُلٹی سیدھی رُومانی کہانیاں اور اَفسانے پڑھنے والے، **''فیضانِ سُنّت''**، **''رسائلِ عطاریہ''**، **''بہارِ شریعت''**، **''فتاویٰ**

رضویہ'' اور'' کنزالایمان'' سے بمع ترجمہ وتفسیر تلاوت کرنے لگے۔ ہر وقت گانے گُنگنانے والے، نعتِ مصطفٰے صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم سے لب ہِلانے لگے، دُنیوی مَفادات اور گندی ذِہنیّت کے ساتھ دوستیاں کرنے والے، اچھی اچھی نِیّات کے ساتھ ہر ایک پر نیکی کی خاطر اِنفرادی کوشش کرنے لگے۔ بات بات پر جھگڑا کرنے، خون بہانے اور رشتہ داریاں کاٹنے والے، پیشگی مُعاف اور صُلح میں پہل کرنے لگے۔ نامحرم اَجنبی عورتوں سے ہنسی مذاق اور بے تکلّفی کرنے والے، شرعی پردے کی سعادت پانے لگے، تفریح گاہوں اور مختلف شہروں کی فضول سیر وسیاحت کے شوقین مدنی قافلوں کے مسافر بننے لگے۔ ماں باپ کا دِل دُکھانے والے، خدمتِ والدین اور ان کی دَست و پابوسی کی برکات پانے لگے۔ یہود و نصارٰی کی نقل کرنیوالے نادان اِتّباعِ سُنّتِ مصطفٰے صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم میں چہروں پر داڑھی، بدن پر مدنی لِباس، سر پر زُلفیں اور عمامہ شریف کا مدنی تاج سجانے لگے۔ مُعاشرے کے بدکردار و بدگُفتار سُنَنِ شہہِ ابرار صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم کے آئینہ دار بننے لگے۔

اولاد کو پکّا دُنیادار بنانے والے، اپنے بچوں کو دعوتِ اسلامی کے مدرسۃ المدینہ اور جامعۃ المدینہ میں داخل کروا کر حافظ و عالِم و مبلغ بنانے لگے۔ بے پردہ و بے عمل نادان بہنیں، باپردہ و باعمل ہو کر معلّمہ، مدرسہ، مبلغہ بنیں اور ان کے جا بجا

باپردہ اجتماعات ہونے لگے۔ بے نمازی نہ صرف نمازی بلکہ قاری اور امام وخطیب بننے لگے۔ خُشک مزاج، لذتِ عشق اور فاسق، تقوٰی و پرہیز گاری بلکہ کُفّار تک نعمتِ اسلام پانے لگے۔ واہ کیا بات ہے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! کاش! ہم پر بھی امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی ایسی سیدھی اور میٹھی نظر پڑ جائے کہ ہم نہ صرف نیک بلکہ نیک بنانے کا مدنی جذبہ پا جائیں۔

عمل کا ہو جذبہ عطا یاالٰہی گناہوں سے مجھ کو بچا یاالٰہی

میں پانچوں نمازیں پڑھوں باجماعت ہو توفیق ایسی عطا یاالٰہی

پڑھوں سُنّتِ قَبلیہ وقت ہی پر ہوں سارے نوافل ادا یاالٰہی

دے شوقِ تلاوت دے ذوقِ عبادت رہوں باوضو سدا یاالٰہی

ہو اَخلاق اچھا ہو کردار سُتھرا مجھے مُتّقی تُو بنا یاالٰہی

غُصیلے مِزاج اور تَمسخُر کی خصلت سے مجھ کو بچا لے بچا یاالٰہی

نہ نیکی کی دعوت میں سُستی ہو مجھ سے بنا شائقِ قافلہ یاالٰہی

سعادت مِلے درسِ فیضانِ سُنّت کی روزانہ دو مرتبہ یاالٰہی

میں مٹّی کے سادہ سے برتن میں کھاؤں چٹائی کا ہو بسترا یاالٰہی

ہے عالَم کی خدمت یقیناً سعادت ہو توفیق اِس کی عطا یاالٰہی

صدائے مدینہ دُوں روزانہ صدقہ ابو بکر و فاروق کا یاالٰہی

میں نیچی نگاہیں رکھوں کاش! ہر دم عطا کر دے شرم و حیا یاالٰہی

ہمیشہ کروں کاش! پردے میں پردہ تُو پیکر حیا کا بنا یاالٰہی

لِباس سُنّتوں سے مُزیّن رہے اور عِمامہ ہو سر پر سجا یاالٰہی

سبھی مُشت داڑھی اور گیسو سجائیں بنیں عاشقِ مصطفیٰ یاالٰہی

ہر اِک مدنی انعام سگِ عطار پائے کرم کر پئے مصطفیٰ یاالٰہی

اٰمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

اگر آپ واقعی نیک بننا چاہتے ہیں......

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اگر آپ واقعی **اللّٰہ** تعالیٰ کے فرمانبردار اور سچے عاشقِ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم نیک وعِبادت گُزار اور باعمل مسلمان بننا چاہتے ہیں تو پھر ہمّت کر کے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے عطا کردہ **مدنی انعامات** اپنا لیجئے، یہ گُناہوں کے مرض سے شِفا پانے اور نیک بننے کا مدنی نُسخہ ہے۔

امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں: مجھے مدنی انعامات سے پیار ہے۔ فرماتے ہیں: اگر آپ نے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی رِضا کی خاطر بصمیمِ قلب اِن کو قبول کر کے اِن پر عمل شروع کر دیا تو آپ جیتے جی بہت جلد اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اِس کی برکتیں دیکھ لیں گے۔ آپ کو اِنْ شَآءَ **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ سکونِ قلب نصیب ہوگا۔ باطن کی صفائی ہوگی۔ خوفِ خدا و عشقِ مصطفٰی عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم کے سوتے آپ کے قلب سے پُھوٹیں گے۔ اِنْ شَآءَ **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ آپ کے علاقے میں دعوتِ اسلامی کا مدنی کام حیرت انگیز حد تک بڑھ جائے گا۔ چونکہ مدنی انعامات پر عمل **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی رِضا کے حصول کا ذریعہ ہے لٰہذا شیطان آپ کو بہت سُستی دِلائے گا، طرح طرح کے حیلے بہانے سُجھائے گا۔ آپ کا دِل نہیں لگ پائے گا مگر آپ ہمّت مت ہاریے گا اِنْ شَآءَ **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ دِل بھی لگ ہی جائے گا۔

اے رضاؔ ہر کام کا اِک وقت ہے　　　دِل کو بھی آرام ہو ہی جائے گا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب　　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ہمارے خیر خواہ ہیں۔ آپ نے ہمیں جو یہ ایک عظیم الشّان مدنی نسخہ بنام ”مدنی

انعامات'' عطا فرمایا ہے۔ اس پر عمل پیرا ہو کر ہم اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اصلاح کا عظیم جذبہ پا سکتے ہیں۔ یہ مدنی انعامات کا تحفہ ہمارے اَسلاف رحمھم اللہ کی یاد تازہ کرتا ہے۔ اس کے ذریعے ہم خود اِحتسابی کا مدنی جذبہ پا سکتے ہیں، خلوت میں مدنی انعامات کے رسالے کو کھول کر اس میں درج شدہ سُوال کے جواب میں خود ہی ہاں (✓) یا نہ (o) کے ذریعے اپنی کارکردگی یا کوتاہی کا جائزہ لے سکتے ہیں۔ گویا یہ مدنی انعامات ہمیں روزانہ اپنی ہی لگائی ہوئی خود اِحتسابی کی عدالت میں حاضر کر کے ہمارے اپنے ہی ضمیر سے فیصلہ کرواتے اور ہماری اصلاح کا سامان مہیا کرتے ہیں۔ یہ مدنی انعامات جنت میں لے جانے والے اور جہنم سے بچانے والے اعمال کا مجموعہ ہیں۔ حضرت سَیِّدُنَا فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ خود کو دُرّہ مار کر پوچھتے بتا تُو نے آج کیا عمل کیا؟ اِسی طرح اور بزرگانِ دین رحمھم اللہ المبین بھی حسبِ حال خود احتسابی کرتے اور بلندیٔ درجات کا اہتمام فرماتے۔

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دامت برکاتھم العالیہ نے ہماری بدحالی ملاحظہ فرماتے ہوئے ہمیں مدنی انعامات کا عظیم مدنی تحفہ عطا فرمایا ہے تا کہ ہم روزانہ

وقت مقرر کر کے **فکرِ مدینہ** (خود اِحتسابی) پر اِستقامت حاصل کریں، گناہوں سے بچیں اور نیک بنیں۔آیئے! مدنی انعامات کی بہار ملاحظہ فرمایئے اور روز فکرِ مدینہ کی نیّت کیجئے چنانچہ

روزانہ فکرِ مدینہ کرنے کا انعام

ایک اسلامی بھائی کی تحریر کا خلاصہ ہے: **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ مجھے **مَدَنی اِنعامات** سے پیار ہے اور روزانہ **فکرِ مدینہ** کرنے کا میرا معمول ہے۔ایک بار میں تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک ،دعوتِ اسلامی کے سنّتوں کی تربیت کے مدنی قافِلے میں **عاشقانِ رسول** کے ساتھ صوبہ بلوچستان (پاکستان) کے سفر پر تھا۔اِسی دوران مجھ گنہگار پر بابِ کرم کُھل گیا۔ ہوا یوں کہ رات کو جب سویا تو قسمت انگڑائی لے کر جاگ اُٹھی، **جنابِ رسالت مآب** صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم خواب میں تشریف لے آئے ، ابھی جلوؤں میں گُم تھا کہ لب ہائے مبارَکہ کو جُنبِش ہوئی اور رحمت کے پھول جھڑنے لگے، الفاظ کچھ یوں ترتیب پائے: **جو مدنی قافِلے میں روزانہ فکرِ مدینہ کرتے ہیں میں اُنہیں اپنے ساتھ جنّت میں لے جاؤں گا۔"**

(فیضانِ سنّت ،باب فیضانِ رمضان، فیضانِ لیلۃ القدر، ج۱،ص ۹۳۱)

شکریہ کیوں کر ادا ہو آپ کا یامصطفٰی

کہ پڑوسی خُلد میں اپنا بنایا شکریہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

نیک اعمال کے لئے کمر بستہ ہو جائیے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اگر ہم نے وقت مقرر کر کے روزانہ فکرِ مدینہ کی سعادت حاصل کی تو اِنْ شَآءَاللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہم نیک بن جائیں گے۔ نیکوں پر ربّ جَلَّ جَلَالُہٗ کی خوب کرم نوازیاں، مہربانیاں اور حوصلہ افزائیاں ہوتی ہیں۔ اللّٰہ اکبر عَزَّوَجَلَّ جب نیک و متّقی شخص دُنیا سے رُخصت ہوتا ہے اللّٰہ تبارَک وَتَعَالٰی کے معصوم فِرِشتے اُسے کیا بِشارت سُناتے ہیں مُلاحظہ فرمایئے اور اللّٰہ تَعَالٰی کی رضا کے لئے اِخلاص کے ساتھ نیک اعمال کی بجا آوری کے لئے کمر بستہ ہوجایئے۔ چنانچہ پارہ ۳۰ سُورَۃُ الْفَجر کی آیت نمبر ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰ میں ارشاد ہوتا ہے:

يٰۤاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَىِٕنَّةُ ﴿۲۷﴾ ارْجِعِيْۤ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ﴿۲۸﴾ فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ﴿۲۹﴾ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ﴿۳۰﴾

ترجمۂ کنز الایمان: اے اطمینان والی جان اپنے ربّ (عَزَّوَجَلَّ) کی طرف واپس ہو یُوں کہ تُو اُس سے راضی وہ تجھ سے راضی پھر میرے خاص بندوں میں داخل ہو اور میری جنّت میں آ۔

اِطاعت گزار اور فرمانبرداروں کو جنّت میں داخلے کے وقت کیا کہا جائے گا، مُلاحظہ فرمایئے اور ایمان تازہ کیجئے چنانچہ پ ۲۹ سُوْرَۃُ الدَّھر آیت ۲۲ میں ارشاد ہوتا ہے:

اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّ كَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۲۲﴾

ترجمہ کنز الایمان: ان سے فرمایا جائے گا یہ تمہارا صلہ ہے اور تمہاری محنت ٹھکانے لگی۔

بروزِ قیامت جب کُفّار و فُجّار، بحکمِ جبّار و قہّار جَلَّ جَلَالُہٗ داخلِ نار ہوں گے تو نیکوکار اور اَبرار یعنی نیک اعمال کی بجا آوری کرنے والے گروہ در گروہ **جَنّت** کے گلزار میں داخل کئے جائیں گے چنانچہ پ ۲۴ سُوْرَۃُ الزُّمَر آیت ۷۳، ۷۴ میں ارشاد ہوتا ہے:

وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءُوْهَا وَ فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَ قَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ﴿۷۳﴾ وَ قَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَ اَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۷۴﴾

ترجمہ کنزالایمان: اور جو اپنے ربّ (عَزَّوَجَلَّ) سے ڈرتے تھے اُن کی سواریاں گروہ گروہ جنّت کی طرف چلائی جائیں گی یہاں تک کہ جب وہاں پہنچیں گے اور اُس کے دروازے کھلے ہوئے ہوں گے۔ اور اُس کے داروغہ اُن سے کہیں گے سلام تم پر تم خوب رہے تو جنّت میں جاؤ ہمیشہ رہنے۔ اور وہ کہیں گے سب خوبیاں اللہ (عَزَّوَجَلَّ) کو جس نے اپنا وعدہ ہم سے سچا کیا۔ اور ہمیں اس زمین کا وارث کیا کہ ہم جنّت میں رہیں۔ جہاں چاہیں تو کیا ہی اچھا ثواب کامیوں (اچھے کام کرنے والوں) کا۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

عِلمِ دین کی جستجو

حضرت سَیِّدُنا ابودرداء رضی اللہ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے سرورِ ہر دوسرا، مَحبُوبِ کِبریا صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم کو فرماتے ہوئے سُنا کہ ''جو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا کے لئے عِلم کی جستجو میں نکلتا ہے تو اللہ تعالٰی اُس کے

لئے **جَــنّــت** کا ایک دروازہ کھول دیتا ہے اور فرشتے اُس کے لئے اپنے پر بچھا دیتے ہیں اور اُس کے لیے دُعائے رحمت کرتے ہیں اور آسمانوں کے فِرِشتے اور سَمُندر کی مچھلیاں اس کے لیے اِستِغفار کرتی ہیں اور عالِم کو عابِد پر اتنی فضیلت حاصل ہے جتنی چودھویں رات کے چاند کو آسمان کے سب سے چھوٹے ستارے پر اور علماء، **انبیاءِ کرام** عَلَیہِمُ السَّلام **کے وارث ہیں۔ بیشک انبیاءِ کرام** عَلَیہِمُ السَّلام دِرھم و دِینار کا وارِث نہیں بناتے بلکہ وہ **نُفُوسِ قُدسِیہ** عَلَیہِمُ السَّلام **تو عِلم کا وارث** بناتے ہیں لِہٰذا جس نے علم حاصل کیا اُس نے اپنا حصّہ لے لیا اور عالِم کی موت ایک ایسی آفت ہے جس کا اِزالہ نہیں ہوسکتا اور ایک ایسا خلاء ہے جِسے پُر نہیں کیا جا سکتا (گویا کہ) وہ ایک سِتارہ تھا جو ماند پڑ گیا، ایک قبیلے کی موت ایک عالِم کی موت سے زیادہ آسان ہے۔''

(بیہقی شعب الایمان ، با ب فی طلب العلم ، حدیث ۱۶۹۹، ج ۲ ،ص ۲۶۳)

پڑوسی خُلد میں اپنا بنا لو

کرم یا مصطفٰے بہرِ رضا ہو

(از امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مدنی قافلوں کی پابندی کے ساتھ ساتھ جب ہم وقت مقرر کر کے روزانہ **فکرِ مدینہ** کرتے ہوئے **مدنی انعامات** کے پابند بنیں گے

تو اِنْ شَآءَاللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں بھی علمِ دین کی جستجو کا مدنی جذبہ حاصل ہوگا اور ہم بھی **جنّت** میں لے جانے والے اعمال کی تیاری میں مشغول ہوجائیں گے چنانچہ پیکرِ علم وحکمت، امیرِ اہلسنت دامت برکاتھم العالیہ **مدنی انعام نمبر 68** میں فرماتے ہیں۔ کیا آپ نے اِس سال کم ازکم ایک بار امام غزالی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الْوَالِی کی آخری تصنیف ''**مِنْہَاجُ الْعَابِدِیْن**'' سے توبہ، اِخلاص، تقویٰ، خوف ورَجا، عُجب و رِیا، آنکھ، کان، زبان، دل اور پیٹ کی حفاظت کا بیان پڑھ یا سُن لیا؟ اسی طرح **مدنی انعام نمبر 69** میں بھی ارشاد فرماتے ہیں: کیا آپ نے اِس سال کم ازکم ایک مرتبہ **بہارِ شریعت** حصّہ ۹ سے مُرتَد کا بیان حصّہ ۲ سے نَجَاستوں کا بیان اور کپڑے پاک کرنے کا طریقہ، حصّہ ۱۶ سے خرید وفروخت کا بیان، والدین کے حقوق کا بیان (اگر شادی شدہ ہیں تو) حِصّہ ۷ سے مُحرمات کا بیان اور حُقوقُ الزَّوجین حِصّہ ۸ سے بچوں کی پَروَرِش کا بیان، طَلَاق کا بیان، ظِہار کا بیان اور طلاقِ کِنایہ کا بیان پڑھ یا سُن لیا؟

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

جھگڑا ترک کرنا

حضرتِ سَیِّدُنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے رِوَایت ہے کہ سرکارِ

نامدار، مدینے کے تاجدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم نے فرمایا کہ ''جو باطل جھوٹ بولنا چھوڑ دے، اُس کے لئے **جَنّت** کے کنارے پر ایک گھر بنایا جائے گا اور جو حق پر ہوتے ہوئے جھگڑنا چھوڑ دے گا، اُس کے لئے **جَنّت** کے وَسْطْ میں ایک گھر بنایا جائے گا اور جس کا اَخلاق اچھا ہوگا، اُس کے لئے **جَنّت کے اعلیٰ مقام میں ایک گھر بنایا جائے گا۔''**

(سنن ترمذی ، کتا ب البروالصلة ، باب ماجاء فی المراء ، حدیث ۲۰۰۰ ، ج ۳ ،ص ۴۰۰)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آفتابِ قادریت، ماہتابِ رضویت، امیرِ اہلسنت دامت برکاتھم العالیہ ہمیں لڑائی جھگڑوں والے اُمُور سے بچا کر راہِ **جَنّت** پر گامزن کرنے کی سَعْی کرتے ہوئے **مدنی انعامات میں فرماتے ہیں: مدنی انعام نمبر 26:** کسی ذِمہ دار (یا عام اسلامی بھائی سے) بُرائی صادر ہو جائے اور اِصلاح کی ضرورت محسوس ہو تو تحریری طور پر یا براہِ راست مل کر (دونوں صورتوں میں نرمی کے ساتھ) سمجھانے کی کوشش فرمائی یا **معاذ اللہ عَزَّوَجَلَّ** بِلا اِجازتِ شرعی کسی اور پر اِظہار کر کے غِیبت کا گُناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟ (ہاں خود سمجھانے کی جرأت نہ ہو یا ناکامی کی صورت میں **تنظیمی ترکیب** کے مطابق مسئلہ حل کرنے میں مضائقہ نہیں)۔

مدنی انعام نمبر: 33 میں فرماتے ہیں: آج آپ نے (گھر میں اور باہر) کسی پر **تُہمت**

تونہیں لگائی، کسی کا نام تونہیں بگاڑا؟ کسی سے **گالی گلوچ** تونہیں کی؟(کسی کو سور، گدھا، چور، لمبو، ٹھنگو وغیرہ نہ کہا کریں)

مدنی انعام نمبر 7: کیا آج آپ نے (گھر میں اور باہَر بھی) ہر چھوٹے بڑے حتّٰی کہ والدہ (اوراگر ہیں تو اپنے بچوں اوران کی امّی) کو بھی **تُو** کہہ کر مخاطب کیا یا **آپ** کہہ کر؟ نیز ہر ایک سے دورانِ گفتگو **ھیں** کہہ کر بات کی یا **جی** کہہ کر؟ (آپ کہنا، جی کہنا دُرُست جواب ہے)

صَلُّو ا عَلَی الْحَبِیب !　　صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

حَلال کھانا اور سُنّت اپنانا

حضرتِ سَیِّدُنا ابوسَعِید خُدرِی رضی اللہ تعالٰی عنہ سے رِوَایت ہے کہ تاجدارِ مدینۂ منورہ ،مکینِ گنبدِ خضرٰی صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا کہ ''جس نے **حَلال کھایا اور سُنّت کے مطابق عمل کیا اور لوگ اُس کے شر سے محفوظ رہے تو وہ جَنّت** میں داخل ہوگا۔'' صحابہ کرام رضی اللہ تعالٰی عنہم نے عرض کیا ''یارسول اللہ! صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہ وسلم ایسے لوگ تو آپ صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم کی اُمّت میں بہت ہیں۔'' تو نبیِّ کریم ،رءوفٌ رَّحیم صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: عنقریب میرے بعد بہت سے زمانوں میں ہوں گے۔(المستدرك للحاكم ، كتاب الاطعمة ، ذكر معيشة النبى ،حديث

٧١٥٥،ج ٥ ص ١٤٢)

گدا بھی منتظر ہے خُلد میں نیکوں کی دعوت کا

خدا دن خیر سے لائے سخی کے گھر ضیافت کا

(حدائقِ بخشش، از امامِ اہلسنت علیہ رحمۃ ربّ العزت، ص ٣٢)

اے کاش !حَلال کھانے، سُنّتیں اپنانے کے ساتھ ساتھ ہم لوگوں کا دِل دُکھانے سے بھی بچے رہیں چنانچہ **عاشقِ اعلیٰ حضرت، امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ **مدنی انعام نمبر 48** میں ارشادفرماتے ہیں: کیا آج آپ نے (گھر میں اور باہَر) **مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ** لگانے (یعنیَ کھل کِھلا کر ہنسنے) سے حتّی الامکان بچنے کی کوشش کی؟(**یاد رکھئے** !کسی مسلمان کا دِل دُکھانا کبیرہ گُناہ ہے)

مدنی انعام نمبر 50: کیا آج آپ کا سارا دن (نوکری یا دُکان وغیرہ پر نیز گھر کے اندر بھی) **عمامہ شریف** (اور تیل لگانے کی صورت میں سر بند بھی) **زُلفیں** (اگر بڑھتی ہوں تو) ایک مُشت **داڑھی** سُنّت کے مطابق آدھی پنڈلی تک (سفید) **کُرتا** سامنے جیب میں نُمایاں **مِسواک** اور ٹخنوں سے **اونچے پائنچے** رکھنے کا معمول رہا؟

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

وُضُو

حضرت سَیِّدُ نا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے دو جہاں کے سُلطان، سَرورِ ذِیشان، محبوبِ رحمٰن صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ **''جَنّت میں مومن کا زیور وہاں تک ہوگا جہاں تک وضو کا پانی پہنچتا ہے۔''** (صحیح مسلم، کتاب الطھارۃ، باب تبلغ الحلیۃ حیث یبلغ الوضوء، حدیث ۲۵۰، ص ۱۵۱) **اِبن خُزَیمہ** کی رِوَایت میں ہے کہ میں نے سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب وسینہ، باعثِ نزولِ سکینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا **''جَنّت میں اعضائے وضو تک زیور ہوں گے۔''**

(ابن خزیمہ، باب اسحاب ......الخ، الحدیث ۷، ج ۱، ص ۷)

پڑوسی خُلد میں عطّار کو اپنا بنا لیجے
جہاں ہیں اِتنے احساں اور احساں یا رسول اللہ

(مغیلانِ مدینہ از امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ)

پابندِ صوم وصلوٰۃ وسُنّت، **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتھم العالیہ **مدنی انعام نمبر: 39** میں ارشاد فرماتے ہیں: کیا آج آپ حتّی الامکان دِن کا اکثر حصّہ **با وُضُو** رہے؟

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! روزفکرِ مدینہ کے ذریعے مدنی انعامات پرعمل کی عادت بنانے کی سعادت پر استقامت پانے کے لئے دعوتِ اسلامی کے سنّتوں کی تربیت سے معمور مدنی قافلوں میں سفر کو اپنا معمول بنالیجئے۔دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں سفر کی بھی کیا خوب مدنی بہاریں ہیں۔شیخِ طریقت،امیرِ اہلسنّت دامت برکاتھم العالیہ کی مایہ ناز تصنیف ''فیضانِ سنّت جلداول تخریج شدہ'' کے باب ''فیضانِ بسم اللہ ص ۱۲۴ میں لکھتے ہیں:

مدنی قافلے پر سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کی کرم نوازی

ایک عاشقِ رسول کے بیان کا اپنے انداز و اَلفاظ میں خُلاصہ پیشِ خدمت ہے، ہمارا **مَدَنی قافِلہ** سنّتوں کی تربیّت لینے کے لئے حَیدر آباد(بابُ الاسلام سندھ) سے صوبۂ سرحد پہنچا۔ایک مسجِد میں تین دن گزار کر دوسرے علاقے کی طرف جاتے ہوئے راستہ بھول کر ہم جنگل کی طرف جا نکلے، رات کی سیاہی ہر طرف پھیل چُکی تھی، دُور دُور تک آبادی کا کوئی نام ونشان نہیں تھا،لمحہ بہ لمحہ تشویش میں اضافہ ہوتا جارہا تھا،اتنے میں اُمّید کی ایک کرن پھوٹی اور کافی دُور ایک بتّی ٹمٹماتی نظر آئی،خوشی کے مارے ہم اُس سَمت لپکے مگر آہ!چند ہی لمحوں کے بعد وہ روشنی غائب ہوگئی، ہم ٹِھٹَھک کر کھڑے کے کھڑے رَہ گئے، ہماری گھبراہٹ میں

ایک دم اِضافہ ہوگیا! کیا کریں، کیانہ کریں اور کس سَمْت کو چلیں کچھ بھی سمجھ میں نہیں آرہا تھا۔آہ! آہ! آہ!

سُونا جنگل رات اندھیری چھائی بدلی کالی ہے سونے والو! جاگتے رہیو چوروں کی رکھوالی ہے

جگنو چمکے پتّا کھڑکے مجھ تنہا کا دِل دھڑکے ڈر سمجھائے کوئی پَوَن ہے یا اَگیا بیتالی ہے

بادل گرجے بجلی تڑپے دھک سے کلیجہ ہو جائے بن میں گھٹا کی بھیانک صورت کیسی کالی کالی ہے

پاؤں اُٹھا اور ٹھوکر کھائی کچھ سنبھلا پھر اوندھے منہ مِینہ نے پھسلن کر دی ہے اور دُھر تک کھائی نالی ہے

ساتھی ساتھی کہہ کے پُکاروں ساتھی ہوتو جواب آئے پھر جھنجلا کر سَر دے پٹکوں چل رے مولیٰ والی ہے

پھر پھر کر ہر جانب دیکھوں کوئی آس نہ پاس کہیں ہاں اِک ٹوٹی آس نے ہارے جی سے رفاقت پالی ہے

تم تو چاند عرب کے ہو پیارے تم تو عجم کے سورج ہو دیکھو مجھ بے کس پر شب نے کیسی آفت ڈالی ہے

(حدائقِ بخشش، ص۱۳۰/۱۳۱)

اس پریشانی میں نہ جانے کتنا وَقْت گزر گیا، یکا یک اُسی سَمْت پھر روشنی نُمُودار ہوئی۔ ہم نے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کا نام لیکر ہمّت کی اور ایکبار پھر آبادی کی اُمّید پر روشنی کی جانِب تیز تیز قدم چل پڑے۔ جب قریب پہنچے تو ایک شخص روشنی لئے کھڑا تھا، وہ نہایت پُرتپاک طریقے پر ہم سے ملا اور ہمیں اپنے مکان میں لے گیا، عاشِقانِ رسول کے مَدَنی قافِلے کے بارہ مُسافِروں کی تعداد کے مطابِق 12 کپ موجود تھے

اور چائے بھی تیّار ۔اُس نے گرم گرم چائے کے ذَرِیعے ہماری ''خیر خواہی'' کی ۔ہم اِس غیبی امداد اور پورے بارہ کپ چائے کی پہلے سے تیّاری پر حیران تھے ۔ اِستِفسار پر ہمارے اجنبی میزبان نے انکِشاف کیا کہ میں سویا ہوا تھا کہ قسمت انگڑائی لیکر جاگ اُٹھی ، **جنابِ رسالت مآب** صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم **میرے خواب میں تشریف لائے اور کچھ اِس طرح ارشاد فرمایا :''دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافِلے کے مسافِر راستہ بھول گئے ہیں ان کی رہنُمائی کیلئے تم روشنی لیکر باہَر کھڑے ہو جاؤ ۔''** میری آنکھ کُھل گئی اور بتّی لیکر باہَر نکل پڑا۔ کچھ دیر تک کھڑا رہا مگر کچھ نظر نہ آیا ، وَسوسہ آیا کہ شاید غَلَط فَہمی ہوئی ہے ، آنکھوں میں نیند بھری ہوئی تھی ، گھر میں داخِل ہو کر پھر سَو رہا ، سر کی آنکھ بند ہوتے ہی دل کی آنکھ واپَس کُھل گئی اور پھر ایکبار مدینے کے تاجدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کا چہرۂ نور بار نظر آیا ، لبہائے مُبارَکہ کو جُنبِش ہوئی اور رَحمت کے پھول جھڑنے لگے ، الفاظ کچھ یوں ترتیب پائے ، **دِیوانے ! مَدَنی قافلہ میں بارہ مُسافِر ہیں ، ان کے لئے چائے کا انتِظام کر کے فوراً روشنی لیکر باہَر کھڑے ہو جاؤ ۔** میں نے دم زَدن میں خیر خواہی کی ترکیب کی اور روشنی لیکر باہَر نکل آیا کہ اتنے میں عاشِقانِ رسول کا مَدَنی قافِلہ بھی آپہنچا۔

آتا ہے فقیروں پہ انہیں پیار کچھ ایسا خود بھیک دیں اور خود کہیں منگتا کا بھلا ہو

تُم کو تو غُلاموں سے ہے کچھ ایسی مَحبَّت ہے ترکِ اَدب ورنہ کہیں ہم پہ فِدا ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

وُضُو کے بعد کی دُعا

اَمِیرُ الْمُؤمِنِیْن حضرتِ سَیِّدُ نا عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے محبوب، دانائے غُیُوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم نے فرمایا: ''تم میں سے جو شخص کامل وُضُو کرے پھر یہ کلمہ پڑھے: ''اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰـہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ ۔ **ترجمہ:** میں گواہی دیتا ہوں کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے سِوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اُسکا کوئی شریک نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ حضرت سیدنا محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں۔'' تو اُس کیلئے **جَنّت** کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جائیں گے، **جس دروازے سے چاہے جَنّت میں داخل ہوجائے۔''** (صحیح مسلم، کتاب الطھارۃ ،حدیث ۲۳۴، ص ۱۴۴)

ہم نے مانا کہ گناہوں کی نہیں حد لیکن

تُو ہے اُن کا تو حسؔن تیری ہے جنّت تیری

(ذوقِ نعت از حسن رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مُصنّفِ فیضانِ سنّت ، امیرِاہلسنت دامت برکاتھم العالیہ کے عطا کردہ **مدنی قافلوں** میں سفر کے جدْوَل {عُمر بھر میں کم از کم ایک مرتبہ یکمُشت بارہ (12) ماہ، ہر بارہ میں کم از کم ایک مرتبہ یکمُشت تیس (30) دن اور ہر تیس دِن میں کم از کم ایک مرتبہ یکمُشت تین (3) دِن } کے مطابق **اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اصلاح کا جذبہ** لئے **مدنی قافلوں** کے مُسافر بنیں، **ان شآءالله** عَزَّوَجَلَّ **صلوٰۃ وسُنّت وانفرادی کوشش و درس و بیان کی عملی تربیّت**، دُرُست مخارِج کے ساتھ قراٰن سیکھنے سِکھانے کی سعادت، اکثر وقت قیامِ مسجد اور ہمہ وقت اچھی صحبت کی برکت، دُعاؤں کی قبولیّت اور مرضِ عِصیاں سے نجات و برأت وغیرہ کے ساتھ ساتھ **وُضُو کے بعد کی دُعا** اور تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نُبوّت صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کی **بہت سی مقبول دُعائیں** وغیرہ یاد کرنے کی عظیم سعادت بھی حاصل ہوگی چنانچہ میرے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دامت برکاتھم العالیہ فرماتے ہیں: **مدنی انعام نمبر:63** کیا آپ نے بالغ، نابالغ و نابالِغہ کے جنازے کی دُعائیں، چھ (6) کلمے، ایمانِ مُفصّل، اِیمانِ مُجمَل، تکبیرِ تشریق اور تلبِیہ (لَبَّیک) یہ سب ترجمے کے ساتھ زبانی یاد کر لئے ہیں؟ نیز اِس ماہ کی پہلی پیر شریف کو (یا رہ جانے کی صُورت میں کسی اور دِن) یہ سب پڑھ لئے؟

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

تَحِیَّۃُ الْوُضُو

حضرتِ سَیِّدُ نابُرَیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے رِوَایت ہے کہ ایک صُبح رسولِ پاک، صاحبِ لولاک، سیّاحِ افلاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم بیدار ہوئے تو حضرتِ سیدنا بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو پُکارا پھر دریافت فرمایا: ''اے بلال! رضی اللہ تعالیٰ عنہ کونسی چیز تمہیں مجھ سے پہلے **جَنّت** میں لے گئی؟ آج شب میں **جَنّت** میں داخل ہوا تو میں نے اپنے آگے تمہارے قدموں کی آواز سنی۔'' تو حضرتِ سیدنا بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا: ''یارسول اللہ! صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم میں (وضو کرنے کے بعد) **ہمیشہ دو رکعتیں** پڑھ کر اذان دیتا ہوں اور جب بے وُضُو ہوجاتا ہوں تو **فوراً وضو** کرلیتا ہوں۔'' تو رحمتِ عالم، شہنشاہِ اُمم، تاجدارِ حرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم نے فرمایا: ''(اچھا) **یہی وجہ ہے۔**''

(مسند احمد، حدیث بریدۃ الاسلمی، حدیث ۲۳۰۵۷، ج۹، ص ۲۰)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

حضرتِ سیدنا عُقبَہ بن عامِر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبیٔ کریم، رسولِ عظیم، رءُوفٌ رَّحیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص اَحسَن طریقے سے **وضو کرے اور دو رکعتیں قلبی توجہ** سے ادا کرے تو اُس کے لئے **جَنّت واجب ہو جائے گی۔**''

(صحیح مسلم، کتاب الطھارۃ، باب ذکر المستحب عقب الوضوء،

حدیث ۲۳٤، ص ١٤٤)

بہت کمزور ہوں ہرگز نہیں قابل عذابوں کے

خُدارا ساتھ لیتے جانا جنّت یا رسول اللہ

(از امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ)

امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ ہمیں **جَنّت** کی طرف لے جانے والے اعمال کی ترغیب دِلاتے رہتے ہیں چنانچہ آپ (دامت برکاتہم العالیہ) **مدنی انعام** نمبر 20 میں فرماتے ہیں: کیا آج آپ نے کم ازکم ایک بار **تَحِیَّۃُ الوُضُو** اور **تَحِیَّۃُ المَسْجِد** ادا فرمائی؟

صَلُّو ا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

اذان و اِقامت

حضرت سَیِّدُ نا اِبنِ عُمَر رضی اللہ تعالٰی عنہما سے روایت ہے کہ **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کے پیارے نبی، مکّی مدنی، عَرَبی قَرَشی، رسولِ ہاشِمی صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہ وسلم نے فرمایا: ''جو بارہ (12) سال تک اذان دے گا اُس کے لئے **جَنّت** واجِب ہو جائے گی اور اُس کے اذان دینے کے بدلے میں اس کے لئے روزانہ ساٹھ (60) نیکیاں اور ہر اِقامت کے عِوض تیس (30) نیکیاں لکھی جائیں گی۔''

(سنن ابن ماجه ، كتاب الاذان والسنة فيها، باب فضل الاذان ، حديث ٧٢٨، ج ١، ص ٤٠٢)

وہ تو نہایت سستا سَودا بیچ رہے ہیں جنّت کا

ہم مفلِس کیا مول چُکائیں اپنا ہاتھ ہی خالی ہے

(حدائقِ بخشش، از امامِ اہلسنت علیہ رحمۃ ربّ العزت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

اذان کا جواب

اَمِیرُ الْمُؤمِنِین حضرتِ سَیِّدُ نا عُمَر بن خَطّاب رضی اللہ تعالٰی عنہ سے رِوَایت ہے کہ نبیٔ اکرم، نورِ مُجسّم صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہ وسلم نے فرمایا: ''جب مؤذِّن اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے تو تم میں سے کوئی اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے، پھر مؤذِّن اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ کہے تو وہ شخص اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰـہُ کہے، پھر مؤذِّن اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ کہے تو وہ شخص اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ کہے، پھر مؤذِّن حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ کہے تو وہ شخص لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ کہے، پھر مؤذِّن حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کہے تو وہ شخص لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ کہے، پھر جب مؤذِّن اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے تو وہ شخص اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے اور جب مؤذِّن لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ کہے اور یہ شخص دِل سے لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ کہے تو **جنّت میں داخل ہوگا۔**'' (صحیح مسلم، کتاب الصلوۃ، باب استجاب القول مثل قول الموذن الخ، حدیث ۳۸۵، ص ۲۰۳)

وہ خُلد جس میں اُترے گی اَبرار کی بَرات

ادنیٰ نچھاور اِس مرے دُولھا کے سر کی ہے

مدنی انعام نمبر 4 میں ارشاد ہوتا ہے: کیا آج آپ نے بات چِیت ، چلت پِھرت ، اُٹھانا رکھنا، فون پر گُفتگو اسکوٹر کار چلانا وغیرہ تمام کام کاج مَوقُوف کر کے **اَذان و اِقامت کا جواب** دیا؟ (اگر پہلے سے کھا پی رہے ہوں اوراذان شروع ہوجائے تو کھانا پینا جاری رکھ سکتے ہیں)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

صَفْ کی دُرُستی

اُمُّ الْمُؤْمِنِیْن حضرتِ سَیِّدَتُنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالٰی عنہا سے روایت ہے کہ سرورِ ذیشاں، دوجہاں کے سلطاں صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: ''**جو صف کے خَلاء کو پُر کرے گا، اللہ** عَزَّوَجَلَّ **اُس کا ایک دَرَجہ بُلند فرمائے گا اور اُس کے لئے جَنّت میں ایک گھر بنائے گا۔**'' (طبرانی اوسط، حدیث ۵۷۹۷ ،ج ٤، ص ۲۲۵)

یہ مرحمتیں کہ کچی متیں نہ چھوڑیں لَیتں نہ اپنی گتیں

قُصور کریں اوران سے بھریں قُصورِ جِناں تمھارے لئے

(حدائقِ بخشش، ازامامِ اہلسنت علیہ رحمۃ ربّ العزت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! تبلیغ قرآن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **''دعوتِ اسلامی''** کے سُنّتوں بھرے مہکے مہکے مدنی ماحول میں نماز و دُعا میں خُشوع و خُضُوع کا مدنی ذِہن دیا جاتا ہے۔ چنانچہ میرے آقا، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دامت برکاتھم العالیہ ارشاد فرماتے ہیں: **مدنی انعام نمبر:44** کیا آج آپ نے نماز و دُعا کے دوران خُشُوع و خُضُوع (خشوع یعنی بدن میں عاجزی اور خُضُوع یعنی دِل میں گڑگڑانے کی کیفیت) پیدا کرنے کی کوشش فرمائی؟ نیز دُعا میں ہاتھ اُٹھانے کے آداب کا لحاظ رکھا؟

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

رضائے اِلٰھی (عَزَّوَجَلَّ) کیلئے مَسْجِد بنانا

اَمِیرُ الْمُؤمنین حضرت سَیِّدُ نا عُثمانِ غنی رضی اللہ تعالٰی عنہ سے رِوایت ہے کہ میں نے سرکارِ دو عالم، نورِ مجسّم، شاہِ بنی آدم صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم کو فرماتے ہوئے سُنا کہ ''جو **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کی خُوشنُودی چاہتے ہوئے **مسجد** بنائے گا، **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ اُس کے لئے **جَنّت** میں ایک گھر بنائے گا۔''

(صحیح بخاری، کتاب الصلوۃ، باب من بنی مسجدا، حدیث ۴۵۰، ج ۱، ص ۱۷۱)

شاد ہے فردوس یعنی ایک دِن

قسمتِ خُدّام ہو ہی جائے گا

(حدائقِ بخشش، از امامِ اہلسنت علیہ رحمۃ ربّ العزت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

سلام کو عام کرنا، کھانا کِھلانا، صِلہ رحمی اور رات کو نماز پڑھنا

حضرتِ سَیِّدُ نا عبداللہ بن سلام رضی اللہ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں کہ جب آقائے نامدار، رسولوں کے سالار، شہنشاہِ والا تبار صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہ وسلم مدینۂ پُر انوار تشریف لائے تو لوگ جُوق درجُوق آپ صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضِر ہونے لگے۔ میں بھی اُن لوگوں میں شامل تھا۔ جب میں نے آپ صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہ وسلم کے چہرۂ مبارک کو غور سے دیکھا اور چھان بین کی تو جان لیا کہ یہ کسی جُھوٹے کا چہرہ نہیں اور پہلی بات جو میں نے رسولِ اکرم صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہ وسلم سے سُنی وہ یہ تھی کہ ''اے لوگو! سلام کو عام کرو اور محتاجوں کو کھانا کِھلایا کرو اور صِلۂ رحمی اِختیار کرو اور رات کو جب لوگ سو رہے ہوں تو نماز پڑھا کرو **جنّت** میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ گے۔''

(سنن ترمذی، کتاب صفۃ القیامۃ، باب ٤٢، حدیث ٢٤٩٣، ج ٤، ص ٢١٩)

شیخِ طریقت، عاملِ قرآن وسنّت، امیرِاہلسنّت دامت برکاتھم العالیہ **مدنی انعام نمبر 6** میں ارشاد فرماتے ہیں: کیا آج آپ نے گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے، راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے **مسلمانوں کو سلام** کیا؟

شہا اپنی جنّت میں قدموں میں رکھنا
یہی عاجزانہ مِری التجاء ہے

(مغیلانِ مدینہ از امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

نمازِ تَہَجُّد

حضرتِ سَیِّدَتُنَا اَسماء بِنت یزید رضی اللہ تعالٰی عنہما سے روایت ہے کہ مکی مدنی سرکار، محبوبِ غفّار صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: ''قِیامت کے دن تمام لوگ ایک ہی جگہ اِکٹھے ہوں گے پھر ایک مُنادی نِدا کرے گا کہ'' کہاں ہیں وہ لوگ جِن کے پہلو بستروں سے جُدا رہتے تھے؟'' پھر وہ لوگ کھڑے ہوں گے اور وہ تعداد میں بہت کم ہونگے اور بے حِساب **جنّت** میں داخل ہوجائیں گے، پھر تمام لوگوں

سے حساب شروع ہوگا۔ (الترغیب والترھیب ،کتاب النوافل ،حدیث ۹، ج ۱، ص ۲۴۰)

اُن کے کرم کے صدقے فضل وکرم سے اُن کے

عطّار پیچھے پیچھے جنّت میں جا رہے ہیں

(مغیلانِ مدینہ از امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

نَمازِ چاشت

حضرتِ سَیِّدُ نا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبیِّ رحمت، شفیعِ اُمّت ،شہنشاہِ نُبُوت، تاجدارِ رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم نے فرمایا: ''بیشک **جنّت** میں ایک دروازہ ہے جسے ضُحیٰ کہا جاتا ہے جب قِیامت کا دن آئے گا تو ایک مُنادی نِدا کرے گا نمازِ چاشت کی پابندی کرنے والے کہاں ہیں؟ یہ تمہارا دروازہ ہے اس میں داخل ہو جاؤ۔'' (طبرانی اوسط ،حدیث ۵۰۶۰ ، ج ۴ ، ص ۱۸)

بے عدد غلام آقا خُلد جا رہے ہیں ساتھ

پیچھے پیچھے کاش! میں بھی شاہِ بحر و بر جاتا

(مغیلانِ مدینہ، از امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ)

جنّت کی اَبدی نعمتوں کے طلبگار اسلامی بھائیو! صاحبِ کرامت، امیرِ

اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نوافل کی کثرت کرتے اور اپنے متعلقین ومریدین کو بھی اِس کی ترغیب دِلاتے رہتے ہیں۔ چنانچہ **مدنی انعام نمبر:19** میں ارشاد فرماتے ہیں: کیا آج آپ نے **تہجد، اشراق و چاشت** اور **اوّابین** ادا فرمائی؟ مدنی انعام نمبر: 20 میں ارشاد ہوتا ہے: کیا آج آپ نے کم از کم ایک بار **تَحِیّۃُ الوُضو** اور **تَحِیّۃُ المَسجِد** ادا فرمائی؟

صَلُّوا عَلَی الحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

پانچ اعمال

حضرتِ سَیِّدُ نا ابوسَعِید خُدری رضی اللہ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور، سراپا نور، شاہِ غیور صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ پانچ اعمال ایسے ہیں جو اِنہیں ایک دن میں کرے گا اللہ عَزَّوَجَلَّ اُسے **جنّتیوں** میں لکھے گا:

(۱) مریض کی عِیادت کرنا (۲) جنازے میں حاضر ہونا (۳) ایک دن کا روزہ رکھنا (۴) جُمُعَہ کے لئے جانا اور (۵) غُلام آزاد کرنا۔'' (مجمع الزوائد، کتاب الصلوۃ، باب مایفعل من الخیریوم الجمعة، حدیث ۳۰۲۷، ج۲، ص ۳۸۲)

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ **مدنی انعام نمبر 53** میں ارشاد فرماتے ہیں: کیا آپ نے اِس ہفتے کم از کم ایک مریض یا دُکھی کی گھر یا اسپتال جا کر

سُنّت کے مطابق **غمخواری** کی؟ اور اس کو تحفہ (خواہ مکتبۃ المدینہ کا شائع کردہ رسالہ یا پمفلٹ) پیش کرنے کیساتھ ساتھ **تعویذاتِ عطاریہ** کے استعمال کا مشورہ دیا؟

یا خدا مغفرت کر دے عطّار کی

اِس کو جنّت میں دے دے نبی کا جوار

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

کَلِمَہ طَیِّبَہ

حضرتِ سَیِّدُ نامُعاذ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے کہ رحمتِ عالَم، نورِ مجسم، سراپا جودو کرم صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہ وسلم نے فرمایا: **''جس کا آخری کلام لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ہوگا وہ جَنّت میں داخل ہوگا۔''**

(المستدرک ، کتاب الدعاء و الذکر ، الحدیث ۱۸۸۵، ج۲،ص ۱۷۵)

مدفن ہو عطا میٹھے مدینے کی گلی میں

لِلّٰہ پڑوسی مجھے جنت میں بنالو

(ارمغانِ مَدینہ، از امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

نَمازِ جَنَازَہ

حضرتِ سَیِّدُ نا مالِک بن ہُبَیرہ رضی اللہ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے مکی

مَدَنی سرکار، دوعالم کے مالک ومختار صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کوفرماتے ہوئے سنا کہ ''جو مسلمان مرجائے اوراُس پر مسلمانوں کی **تین صفیں** نماز پڑھیں تو **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ اس پر **جَنّت** واجب فرمادیتا ہے۔

(سنن ابی داود، کتاب الجنائز، حدیث ۳۱۶۶، ج۳، ص ۲۷۰)

جنّتی کا جنازہ

میٹھے میٹھے آقا، مدنی مصطفٰے صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عافیت نشان ہے: ''جب کوئی **جنّتی شخص** فوت ہوجاتا ہے تو **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ حیا فرماتا ہے کہ اُن لوگوں کوعذاب دے جو اِس کا جنازہ لے کر چلیں اور جنہوں نے اِس کی **نمازِ جنازہ** ادا کی۔

(الفردوس بماثور الخطاب ج۱ ص۲۸۲ حدیث ۱۱۰۸)

نارِ دوزخ میں گِرا ہی چاہتا تھا میں نثار
اپنی رحمت سے عطا فرمائی جنَّت یارسول

(ارمغانِ مَدینہ ازامیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ، ص۱۸)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

تَعزِیت

حضرتِ سَیِّدُنا جابِر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ خَلْق کے رَہبر، شَافِعِ

مَحشَر ، محبوبِ دَاوَر صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم نے فرمایا: ''جو کسی غم زدہ شخص سے تعزیت کرے گا اللہ عَزَّوَجَلَّ اُسے تقوٰی کا لِباس پہنائے گا اور روحوں کے درمیان اُس کی رُوح پر رحمت فرمائے گا اور جو کسی مُصیبت زَدہ سے **تعزِیَت** کرے گا، **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اُسے **جَنّت** کے جوڑوں میں سے دو ایسے جوڑے پہنائے گا جن کی قیمت (ساری) دُنیا بھی نہیں ہوسکتی۔''

(المعجم الاوسط للطبرانی، حدیث ۹۲۹۲، ج۶، ص ۴۲۹)

یا شہِ ابرار! دے دو خُلد میں اپنا جوار
ازپئے غوثُ الورٰی ہو چشمِ رحمت یارسول

(ارمغانِ مدینہ، ازامیراہلسنت دامت برکاتہم العالیہ)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

تین بَچّوں کا اِنتقال

حضرتِ سَیِّدُنا اَنَس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبیِّ رحمت، شفیعِ اُمّت شہنشاہِ نبوت صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم نے فرمایا: ''جس مسلمان کے تین بچے بالغ ہونے سے پہلے مرجائیں، **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اپنی رحمت سے اُسے اور اُن بچوں کو **جَنّت** میں داخل فرمائے گا۔'' ایک روایت میں ہے کہ ''جس کے تین بچوں کا انتقال ہوجائے

وہ **جَنّت** میں داخل ہوگا۔''

(بخاری، کتاب الجنائز ،باب ماقیل فی اولاد المسلمین...الخ ،حدیث ۱۳۸۱،ج ۱،ص ۵۶۵)

پڑوسی بنا مجھ کو جنّت میں اُن کا

خُدائے محمد برائے مدینہ

(ارمغانِ مدینہ از امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

کَچّا بَچّہ

حضرتِ سَیِّدُ نامُعاذ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے کہ شاہِ بنی آدم، رسولِ محتشم صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہ وسلم نے فرمایا: ''جس مسلمان جوڑے (میاں بیوی) کے تین بچے انتقال کرجائیں، **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اُن دونوں میاں بیوی اور اُن بچوں پر فضل ورحمت کرتے ہوئے **جَنّت** میں داخل فرمائے گا۔'' صحابہ کرام (عَلَیہِمُ الرِّضوَان) نے عرض کیا: ''اور دو بچے؟'' فرمایا: ''اور دو بچے۔'' صحابہ کرام (عَلَیہِمُ الرِّضوَان) نے عرض کیا: ''اور ایک؟'' فرمایا: ''اور ایک'' پھر فرمایا: ''اُس ذاتِ پاک کی قسم! جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے جس عورت کا **کَچّا بَچّہ** فوت ہوجائے (یعنی حَمل ضائع ہوجائے) اور وہ اُس پر صبر کرے تو وہ بچّہ اپنی ماں کو اپنی ناڑو کے ذریعے کھینچتا ہوا **جَنّت** میں

لے جائے گا۔''

(مسند احمد ، حدیث معاذ بن جبل مسند الانصار،حدیث ۲۲۱۵۱،ج۸،ص ۲۵۴)

حشر میں سرکار آنا میرے عیبوں کو چُھپانا

اپنے ربّ سے بخشوانا ساتھ جنت میں بسانا

یَانَبِی سَلَامٌ عَلَیْکَ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْکَ

(مغیلانِ مدینہ از امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

پابندِ صوم وصلوٰۃ وسنّت ،امیرِ اہلسنّت دامت برکاتھم العالیہ **مدنی انعام نمبر 57** میں ارشاد فرماتے ہیں: کیا آپ نے اِس ہفتے کم ازکم ایک اسلامی بھائی کومکتوب روانہ فرمایا؟ (مکتوب میں مدنی قافلے اور مدنی انعامات وغیرہ کی ترغیب دِلائیں)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مکتوب والے اس مدنی انعام کے ذریعے ہم بآسانی بہتر انداز سے عیادت وتعزیت کی سعادت پاسکتے ہیں۔

خیر خواہی کے مدنی جذبے سے سرشار، بھٹکے ہوؤں کے رہبر وغمخوار، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ بذریعہ مکتوب کس طرح تعزیت فرماتے ہیں، آیئے! آپ کا ایک تعزیتی مکتوب مِن وعَن ملاحظہ فرمایئے:

بسم اللہ الرحمن الرحیم ط سگِ مدینہ محمد الیاس عطار قادری رضوی عُفِیَ عَنْہُ کی

جانب سے **لواحقینِ مرحوم محمد شان عطاری** علیہ رحمۃ الباری

کی خدماتِ عالیہ میں مَدَنی مٹھاس سے تربتر سلام، السّلام علیکم ورحمۃ اللہ

و بَرَکاتہ الحمد للّٰہ ربّ العٰلمین علٰی کُلّ حال

معلوم ہوا کہ **محمد شان عطاری** حادثے میں وفات پاگئے ہیں۔ **اللّٰہ**

عَزَّوَجَلَّ **مرحوم** کو غریقِ رحمت کرے، ان کی قبر پر رحمت و رضوان کے پھول برسائے،

ان کی قبر اور مدینے کے تاجور صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم کے روضَۂ انور کے درمیان جتنے

پردے حائل ہیں سب اُٹھا کر **مرحوم** کو رحمتِ عالم، نورِ مجسّم، شاہِ بنی آدم،

رسولِ مُحتَشَم صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم کے جلووں میں گما دے۔ **مرحوم** کی

مغفرت فرما کر انہیں جنّتُ الفردوس میں مَدَنی حبیب صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم کا پڑوس

نصیب فرمائے اور مرحوم کے لواحقین کو صبرِ جمیل اور صبرِ جمیل پر اجرِ جزیل مرحمت

فرمائے۔ اٰمین بِجاہِ النّبیِّ الْاَمین صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم

عجب سرا ہے یہ دنیا یہاں پہ شام و سحر
کسی کی کُوچ کسی کا قیام ہوتا ہے

افسوس! سگِ مدینہ اپنے آپ کو نیکیوں سے دُور اور گناہوں سے بھرپور پاتا

ہے۔ہاں ،ربِّ غفور عزوجل اس امر پر قادرضَرور ہے کہ گناہ وقُصور کونیکیوں سے بدل دے۔لہٰذا خدائے مجید سے یہی اُمّید ہے کہ وہ مجھ پاپی و بدکار کے گناہوں کو اپنے پیارے حبیب صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کے صدقے ضَرور نیکیوں سے بدل دے گا اور اِسی امّید پر میں اپنی زندگی کی تمام تر نیکیاں بارگاہِ مُصطفوی صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم میں نذر کرکے''**مرحوم محمد شان عطاری**'' کی نذر کرتا ہوں۔

عجب نیرنگئ دنیا ہے کہ ایک طرف کسی کا جنازہ اُٹھایا جارہا ہے جبکہ دوسری طرف کسی کو دولہا بنایا جارہا ہے۔ایک طرف خوشی کے شادیانے بج رہے ہیں تو دوسری طرف کسی کی میّت پر آہ وفُغاں کا شور ہے۔

نسیمِ صبح گُلشن میں گُلوں سے کھیلتی ہوگی

کسی کی آخری ہچکی کسی کی دل لگی ہوگی

مرحوم محمد شان عطاری کے ایصالِ ثواب کی خاطر گھر کا ہر مرد (جس کی عمر بیس سال سے زائد ہو) کم ازکم ایک بار دعوتِ اسلامی کے تین روزہ مَدَنی قافِلے کے ساتھ ضَرور سفر اختیار کرے۔اپنے شہر میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی سبھی کی خدمت میں مَدَنی التجاء ہے۔

جہاں میں ہیں عبرت کے ہر سُو نمونے مگر تجھ کو اندھا کیا رنگ و بو نے
کبھی غور سے یہ بھی دیکھا ہے تو نے جو آباد تھے وہ مکاں اب ہیں سونے

جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے
یہ عبرت کی جا ہے تماشہ نہیں ہے

والسلام مع الاکرام

۳۰ محرم الحرام ۱۴۲۸ھ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ سے ڈرنا اور حُسنِ اَخلاق

حضرتِ سَیِّدُنا اَبُو ہُرَیرَہ رضی اللہ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں کہ نُورِ مُجَسَّم، رَسُولِ مُحتَشَم صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہ وسلم سے لوگوں کو کثرت سے **جنّت** میں داخِل کرنے والے عمل کے بارے میں سُوال کیا گیا تو آپ صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہ وسلم نے فرمایا کہ ''**اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ سے ڈرنا اور حُسنِ اخلاق۔'' پھر رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہ وسلم سے کثرت سے جہنم میں داخِل کرنے والی چیز کے بارے میں سُوال کیا گیا تو آپ صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہ وسلم نے فرمایا کہ ''**منہ اور شرمگاہ**۔''

(الاحسان بترتیب صحیح ابن حبان، کتاب البر والاحسان ، باب حسن الخلق، حدیث ٤٧٦، ج١، ص ٣٤٩)

گنہگارو چلو دوڑو کہ وقت آیا شفاعت کا
وہ کھولا نائبِ رحمٰن نے دروازہ جنت کا

(قبالۂ بخشش از خلیفہ اعلیٰ حضرت جمیل الرحمٰن قادری رضوی علیہ رحمۃ اللہ القوی)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

چھ (6) چیزوں کی ضمانت

حضرتِ سَیِّدُ نا عُبادہ بن صامِت رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے کہ سُلطانِ بَحر وبَر، مَدینے کے تاجْوَر، مَحْبُوبِ رَبِّ اَکبَر صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہ وسلم نے فرمایا کہ ''تم مجھے چھ (6) چیزوں کی ضمانت دے دو میں **تمہیں جنّت کی ضمانت دیتا ہوں**، (۱) جب بولو تو **سچ** بولو (۲) جب **وعدہ** کرو تو اُسے پورا کرو (۳) جب **امانت** لو تو اُسے ادا کرو (۴) اپنی **شرمگاہوں** کی **حِفاظت** کرو (۵) اپنی **نگاہیں نیچی** رکھا کرو اور (۶) اپنے **ہاتھوں کو روکے رکھو۔**'' (الاحسان بترتیب صحیح ابن حبان ، کتاب البر والصلۃ والاحسان..الخ ،باب الصدق...الخ ،حدیث ۲۷۱ ،ج۱، ص ۲۴۵)

ہم جائیں گے فردوس میں رِضوان سے یہ کہہ کر
روکو نہ ہمیں ہم ہیں غلامانِ محمد

(قبالۂ بخشش از خلیفہ اعلیٰ حضرت جمیل الرحمٰن قادری رضوی علیہ رحمۃ اللہ القوی)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

پیٹ کا قُفلِ مدینہ وغیرہ

حضرتِ سَیِّدُنا اَبُوھُرَیْرَہ رضی اللہ تعالیٰ عنہُ سے روایت ہے کہ خَاتَمُ الْمُرسلین، رَحْمَةٌ لِّلْعٰلَمِیْن، شَفِیعُ الْمُذْنِبِین، اَنِیسُ الْغَرِیْبِین، سِرَاجُ السَّالِکِین، محبوبِ ربُّ الْعٰلَمِیْن صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم نے اپنے اِرْد گرد بیٹھے ہوئے صحابۂ کِرام (عَلَیْهِمُ الرِّضْوَان) سے فرمایا: ''تم مجھے چھ (6) چیزوں کی ضَمانت دے دو تو میں تمہیں **جنّت** کی ضَمانت دے دوں گا۔'' میں نے عرض کیا: ''یارسول اللہ! صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم وہ چھ (6) چیزیں کون سی ہیں؟'' اِرشاد فرمایا: **''نماز ادا کرنا، زکوٰۃ دینا، اَمانت لوٹانا، شرمگاہ، پیٹ اور زبان کی حفاظت کرنا۔''** (مجمع الزوائد، باب فرض الصلاۃ، حدیث ۱۶۱۷، ج ۲، ص ۲۱)

چار یاروں کا صَدقہ شہا
خُلد میں جا عطا کیجئے

(ارمغانِ مدینہ از امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مذکورہ روایت میں شرم گاہ اور زبان کے ساتھ ساتھ پیٹ کی حفاظت کا ذکر بھی ہے۔ علّامہ عبدالرؤف مناوی علیہ رحمۃ اللہ الھادی فیض القدیر جلد 2 صفحہ 121 پر لکھتے ہیں: پیٹ کی حفاظت کا مطلب یہ ہے کہ تم اس میں

حرام کھانا یا پانی مت اُتارو۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ''پیٹ کا قفلِ مدینہ'' لگاتے ہوئے یعنی اپنے پیٹ کو حرام اور شُبُہات سے بچاتے ہوئے حلال غذا بھی بھوک سے کم کھانے میں دین و دنیا کے بے شُمار فوائد ہیں۔ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ نے بھوک کے فضائل کے متعلق ''فیضانِ سنّت'' (جلد اوّل تخریج شدہ) میں ایک پورا باب بنام ''پیٹ کا قفلِ مدینہ'' باندھا ہے۔ آیئے! اس میں سے کچھ رِوایات صَفْحہ ۷۰۸ تا ۷۱۱ ملاحظہ فرمایئے چنانچہ

موٹا مچھر

حضرت سیدنا ربیع بن اَنَس رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: ''مچھر جب تک بھوکا رہے زندہ رہتا ہے اور جب کھا پی کر سیر ہو جائے تو موٹا ہو جاتا ہے اور جب موٹا ہو جاتا ہے تو مر جاتا ہے۔ یِہی حال آدمی کا ہے کہ جب وہ دنیا کی نعمتوں سے مالا مال ہوتا ہے تو اُس کا دِل مردہ ہو جاتا ہے''۔ (تَنبِیْہُ الْمُغْتَرِّیْن ص ٥٤)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مچھر تو موٹا ہوتے ہی موت کے گھاٹ اُتر جاتا اور خاک میں مِل جاتا ہے مگر آہ! انسان جب جاندار یا موٹا تازہ ہو جاتا ہے تو بعض اوقات طرح طرح کی آفتوں سے دُنیا ہی میں دو چار ہوتا اور طرح طرح کے

گُناہوں میں پڑ کر اللہ و رسول عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی ناراضگی کی صورت میں نزع و قبر و حشر کی ہولناکیوں اور جہنّم کے دردناک عذابوں میں گرفتار ہو جاتا ہے۔چُنانچہ

جاندار بدن کی آفتیں

حضرت سیدنا یحیٰی مُعاذ رازی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: جو پیٹ بھر کے کھانے کا عادی ہو جاتا ہے اُس کے بدن پر گوشت بڑھ جاتا ہے اور جس کے بدن پر گوشت بڑھ جاتا ہے وہ شہوت پرست ہو جاتا ہے۔اور جو شہوت پرست ہو جاتا ہے اُس کے گُناہ بڑھ جاتے ہیں، اور جس کے گناہ بڑھ جاتے ہیں اُس کا دِل سخت ہو جاتا ہے اور جس کا دِل سخت ہو جاتا ہے وہ دُنیا کی آفتوں اور رنگینیوں میں غرق ہو جاتا ہے۔

(المنبهات للعسقلانی باب الخماسی ۵۹)

کھانے کی حِرص سے تُو یا ربّ نجات دے دے
اچھا بنا دے مجھ کو اچھی صِفات دے دے

پیٹو پر گُناہوں کی یلغار

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! واللہ عَزَّوَجَلَّ ! تشویش سخت تشویش کی بات ہے کہ پیٹ بھر کر کھانا گُناہوں میں انسان کو غرق کر دیتا ہے۔چُنانچہ حضرت سیدنا

امام محمد غزالی علیہ رحمۃ اللہ الوالی ارشاد فرماتے ہیں: زیادہ کھانے سے اعضاء میں فِتنہ پیدا ہوتا اور فساد برپا کرنے اور بیہودہ کام کر گُزرنے کی رغبت جَنَم لیتی ہے۔ کیونکہ جب انسان خوب پیٹ بھر کر کھاتا ہے تو اس کے جسم میں تکبّر اور آنکھوں میں بدنِگاہی کی خواہش پیدا ہوتی ہے، کان بُری باتیں سُننے کے مُشتاق رہتے ہیں۔ زبان فُحش گوئی پر آمادہ ہوتی ہے، شرمگاہ شہوت رانی کا تقاضا کرتی ہے، پاؤں ناجائز مقامات کی طرف چل پڑنے کے لئے بے قرار ہوتے ہیں۔ اِس کے برعکس اگر انسان بھوکا ہو تو تمام اعضائے بدن پُرسکون رہیں گے۔ نہ تو کسی بُرائی کا لالچ کریں گے اور نہ بُرائی کو دیکھ کر خوش ہوں گے۔ حضرت اُستاذ ابو جعفر علیہ رحمۃ اللہ الاکبر کا ارشادِ گرامی ہے: پیٹ اگر بھوکا ہو تو جسم کے باقی اعضاء سَیر یعنی پُرسکون ہوتے ہیں۔ کسی شئے کا مطالبہ نہیں کرتے۔ اور اگر پیٹ بھرا ہوا ہو تو دوسرے اعضاء بھوکے رہ جانے کے باعث مختلف بُرائیوں کی طرف رُجوع کرتے ہیں۔‘‘

(مِنھَاجُ الْعَابِدِیْن، الفصل الخامس البطن وحفظہ، ص ۹۲)

ہلکے بدن کی فضیلت

حضرت سیدنا عبد اللہ ابن عبّاس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے، نبی کریم، رءوف رّحیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ’’اللہ عَزَّوَجَلَّ کو تم میں

سب سے زیادہ وہ بندہ پسند ہے جو کم کھانے والا اور خفیف (یعنی ہلکے) بدن والا ہے۔(اَلْجَامِعُ الصَّغیر ص ۲۰ حدیث ۲۲۱)

امیرِ اہلسنت دامت برکاتھم العالیہ **''وزن کم کرنے کا طریقہ''** رسالہ میں تحریر فرماتے ہیں: **حصولِ ثواب کی نیت** سے **پیٹ کا قفلِ مدینہ** لگایئے یعنی سادہ غِذا اور وہ بھی خواہش سے کم کھایئے، **اِنْ شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ آپ خوش اَندام (**SMART**) رہیں گے، مزید فرماتے ہیں:

کس کا کتنا وزن ہونا چاھئے

قد کے مطابق مرد کیلئے فی انچ ایک کلو وَزْن مناسب ہے مثلاً ساڑھے پانچ فٹ کے مرد کیلئے **66** کلو اور سوا پانچ فٹ کی عورت کا وزن **59** کلو۔

(وزن کم کرنے کا طریقہ، ص۱۰)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

کِسی سے کُچھ نہ مانگنا

حضرت سَیِّدُنا ابواُمامہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے رِوَایت ہے کہ **سیِّدُ المبلغین، رَحْمَۃ لِّلْعٰلَمِیْن** صلی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہ وسلم نے فرمایا: ''میری بَیْعَت کون کرے گا؟ تو رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہ وسلم کے غلام حضرتِ سَیِّدُنا ثَوبان رضی اللہ تعالٰی عنہ نے عرض کیا: ''یارسول اللہ! صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہ وسلم کس بات پر

بیعت کریں، کیا ہم نے پہلے آپ کی بیعت نہیں کی؟'' اِرشاد فرمایا: ''اِس بات پر کہ کسی سے کچھ نہ مانگو گے۔'' حضرت سَیِّدُ نا ثَوبان رضی اللہ تعالٰی عنہ نے عرض کیا: ''یارسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہ وسلم! جو یہ بیعت کرلے اُسے کیا ملے گا؟'' فرمایا: ''**جَنّت**'' تو حضرت سَیِّدُ نا ثَوبان رضی اللہ تعالٰی عنہ نے بَیعت کرلی۔ حضرتِ سَیِّدُ نا اَبُو اُمَامہ رضی اللہ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں: ''میں نے اُنہیں مکۂ مکرمہ میں لوگوں کے ایک بہت بڑے اِجتماع میں دیکھا کہ اُن کا کوڑا نیچے گر گیا اور وہ گھوڑے پر سُوار تھے، وہ کوڑا ایک شخص کے کندھے پر گرا اُس شخص نے وہ کوڑا آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ کو پیش کیا تو آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ نے نہ لیا بلکہ گھوڑے سے اُترے پھر وہ کوڑا پکڑا۔'' (طبرانی کبیر، حدیث ۷۸۳۲، ج ۸، ص ۲۰۶)

بہت کمزور ہوں قابل نہیں ہرگز عذابوں کے

خُدارا ساتھ لیتے جانا جنت یارسول اللہ

(ارمغانِ مَدینہ از امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ)

امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ ہمیں بے جا سُوال سے بچانا چاہتے ہیں چنانچہ مدنی انعام نمبر: 25 میں ارشاد ہوتا ہے: کیا آج آپ نے **دوسروں** سے **مانگ کر چیزیں** (مثلاً چادر، فون، گاڑی وغیرہ) استعمال تو نہیں کیں؟ (دوسروں

سے سُوال کرنا مُرَوّت کے خلاف ہے۔ضرورت کی چیز نشانی لگا کر اپنے پاس بحفاظت رکھیں۔)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

مُسلمان سے بَھلائی

حضرتِ سَیِّدُ نا اَبُو سَعِید خُدرِی رضی اللہ تعالٰی عنہ سے رِوَایت ہے کہ حُضورِ پُر نُور،شَافِعِ یومُ النّشُور صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہ وسلم نے فرمایا:''جو مسلمان اپنے مسلمان بھائی کے سِتر کو ڈھانپے گا،اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اُسے جَنّت کا سَبز لِباس پہنائے گا اور جو کِسی بُھوکے مسلمان کو کھانا کِھلائے گا اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اُسے جَنّت کے پَھل کِھلائے گا اور جو کِسی پیاسے مسلمان کو سیراب کرے گا اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اُسے جَنّت کی پاکیزہ شَراب پلائے گا۔''

(ترمذی، کتاب صفة القیامة، باب ١٨ ،حدیث ٢٤٥٧، ج ٤، ص ٢٠٤)

وسیلہ خُلَفائے راشِدیں کا
تمام اصحاب و تابِعیں کا
جوار جَنّت میں ہو عِنایت
نبیٔ رحمت شفیعِ اُمت

(ارمغانِ مدینہ،از امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

صَدَقَہ اور قَرض

حضرت سَیِّدُ نا ابواُمامہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے رِوَایت ہے کہ حُضورِ پُرنُور، شَافِعِ یومُ النّشُور صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہ وسلم نے فرمایا کہ "ایک شخص **جنّت** میں داخل ہوا تو اُس نے **جَنّت** کے دروازے پر لکھا ہوا دیکھا کہ **صَدَقَہ کا ثواب دَس گُنا ہے اور قَرض کا اَٹھارہ گُنا**"۔ (المعجم الکبیر، حدیث ٧٩٧٦، ج٨، ص ٢٤٩)

الحمد للہ عزوجل شیخِ طریقت، **امیرِاہلسنت** دامت برکاتھم العالیہ کے عطا کردہ مدنی انعامات میں قرض سے متعلق بھی بہت پیارا مدنی انعام بصورتِ سُوال موجود ہے چنانچہ **مدنی انعام نمبر 41** میں ارشاد فرماتے ہیں: آج آپ نے **قرض** ہونے کی صورت میں (باوجودِ استطاعت) قرض خواہ کی اجازت کے بغیر قرض کی ادائیگی میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً (عارضی طور پر اگر لی ہو تو) لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر مقررہ مدت کے اندر واپس کر دی؟

اللہ کی رحمت سے تو جنّت ہی ملے گی
اے کاش! مَحَلّے میں جگہ اُنکے مِلی ہو

(ارمغانِ مدینہ، از امیر اہلسنت دامت برکاتھم العالیہ)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

روزہ

حضرتِ سَیِّدُ ناسَہل بن سَعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے رِوَایت ہے کہ رحمتِ عالم،نُورِ مُجَسَّم،شَاہِ بنی آدم صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم نے فرمایا:''بیشک **جَنّت** میں ایک دروازہ ہے جس کا نام رَیَّان ہے،اُس دروازے سے صِرف روزہ دار داخِل ہوں گے،اُن کے سِوا کوئی داخل نہ ہو سکے گا،جب دوسرے لوگ اُس میں داخِل ہونے کی کوشش کریں گے تو یہ دروازہ بند ہوجائے گا اور وہ اُس میں داخِل نہ ہوسکیں گے۔''

(مسلم ،کتا ب الصیام، با ب فضل الصیام، حدیث ۱۱۵۲ ، ص ۵۸۱)

خُلد میں ہوگا ہمارا داخِلہ اِس شان سے
یارسول اللہ کا نعرہ لگاتے جائیں گے

(ارمغانِ مدینہ،ازامیراہلسنت دامت برکاتہم العالیہ)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ سَیِّدی ومُرشِدی،عاشِقِ رسولِ عَرَبی،محبِّ ہرسیدو صحابی وولی،سنّتوں کے داعِی،بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرتِ علّامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ چند دِن کے عِلاوہ پوراسال ہی نفل روزے رکھتے ہیں اور اپنے بیانات وتحریرات و اِنفرادی ملاقات میں اِس کی ترغیب بھی

دِلاتے رہتے ہیں چنانچہ **مدنی انعام نمبر : 58** میں ارشاد فرماتے ہیں: کیا آپ نے اِس ہفتے پیر شریف (یارہ جانے کی صورت میں کسی بھی دن) کا **روزہ** رکھا؟ نیز اِس ہفتے کم از کم ایک دِن کھانے میں **جو شریف کی روٹی** تناوُل فرمائی؟

صَلُّو ا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

کَلِمہ ، روزہ اور صَدَقہ

حضرتِ سیِّدنا حُذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے محض **اللّٰہ** عزوجل کی رِضا کے لئے **کلمہ** پڑھا وہ **جَنّت** میں داخل ہوگا اور اُس کا خاتمہ بھی کلمہ پر ہوگا اور جس نے کسی دن **اللّٰہ** عزوجل کی رِضا کے لئے **روزہ** رکھا تو اُس کا خاتمہ بھی اِسی پر ہوگا اور وہ داخلِ **جَنّت** ہوگا اور جس نے **اللّٰہ** عزوجل کی رضا کے لئے **صَدَقہ** کیا اُس کا خاتمہ بھی اِسی پر ہوگا اور وہ داخل **جَنّت** ہوگا۔

(مُسند امام احمد ج ۹ ص ۹۰ حدیث ۲۳۳۸٤)

تھے گُنہ حد سے سِوا سگِ عطّار کے

اُنکے صدقے پھر بھی جنّت مِل گئی

رَمَضان کی راتوں میں نماز

حضرت سَیِّدُنا ابوسعید خُدْرِی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت میں ہے: ''جو بندۂ مومن رَمَضان کی کسی رات میں نماز پڑھتا ہے تو **اللہ** عزوجل اس کے ہر سجدے کے عِوض اُس کے لئے **پندرہ سونیکیاں** لکھتا ہے اور اُس کے لئے **سرخ یاقوت کا ایک مَحل** بناتا ہے جس کے ساٹھ (60) ہزار دروازے ہوتے ہیں اور ہر دروازے پر سونے کی مُلَمَّع کارِی (مُ۔لَم۔مَعْ کارِی) یعنی چمک دَمک ہوگی اور اُس پر سُرخ یاقوت جَڑے ہوں گے۔''

شکریہ کیونکر ادا ہو آپ کا یا مصطفیٰ
کہ پڑوسی خُلد میں اپنا بنایا شکریہ

(مغیلانِ مدینہ، ازامیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ، ص۴۱)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

سفرِ حج و عُمْرَہ میں فوتگی

اُمُّ الْمُؤ مِنِین حضرتِ سَیِّدَتُنا عائِشہ صِدّیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نُور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر، دو جہاں کے تاجْوَر، سلطانِ بَحرو بَرصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے فرمایا: ''جو اُس سَمت حج یا عُمرہ کرنے نکلا پھر راستے میں ہی

مرگیا تو اُس سے کوئی سُوال نہ کیا جائے گا اور نہ ہی اُس کا حِساب ہوگا اور اُس سے کہا جائے گا کہ جَنّت میں داخل ہوجا۔''

(المعجم الاوسط ،حدیث ۵۳۸۸ ،ج ٤ ،ص ۱۱۱)

میری سرکار کے قدموں میں ہی اِنْ شَآءَ اللہ
میرا فردوس میں عطّارؔ ٹھکانہ ہوگا

(ارمغانِ مدینہ از امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ کا مُسافِر

حضرتِ سَیِّدُ نا ابودَرْدَاء رضی اللہ تعالٰی عنہ سے مروی ہے کہ قاسمِ نِعْمَت، مالکِ جَنّت ،سَراپا جُود و سَخَاوَت،مَحْبُوبِ رَبُّ الْعِزَّت صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہ وسلم نے فرمایا:''اللّٰہ عزوجل کسی بندے کے پیٹ میں راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ کا غُبار اور جہنم کا دُھواں جمع نہیں فرمائے گا اور جس کے قدم راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ میں گرد آلود ہوجائیں اللّٰہ عزوجل اُس کے پورے جِسم کو جہنم پر حَرام فرمادے گا اور جس نے راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ میں ایک دن روزہ رکھا اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اُس سے جہنم کو تیز رفتار سُوار کی ایک ہزار سال کی مُسافت تک دور فرمادے گا اور جسے راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ میں

ایک زَخم لگے گا اُس پر شُہَداء کی مُہر لگادی جائے گی، جو قِیامت کے دن اُس کے لئے نور ہوگی، اُس کا رنگ زَعفران کی طرح اور خُوشبُو مُشک کی طرح ہوگی، اُسے اُس مُہر کی وجہ سے اَوّلین وآخِرین پہچان لیں گے اور کہیں گے فُلاں پر شہیدوں کی مُہر لگی ہوئی ہے اور جو اُونٹنی کو دومرتبہ دوہنے کے درمیان کے وقت تک راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ میں جہاد کرے اُس پر **جَنّت واجِب ہوجاتی ہے۔**''

(مسند احمد، مسند ابی الدرداء، حدیث ۲۷۵۷۳، ج۱۰، ص ۴۲۰)

کرم سے خُلد میں عطّار جس دم جارہے ہوں گے
شیاطیں دیکھتے ہوں گے سبھی مُڑمُڑ کے حَسرت سے

(ارمغانِ مَدینہ، از امیرِاہلسنت دامت برکاتہم العالیہ)

عالِمِ شریعت، **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتهم العالیه **اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کا جذبہ لئے مدنی قافلوں میں سفر کرنے والوں سے بہت خوش ہوتے اور دُعاؤں سے نوازتے ہیں چنانچہ فرماتے ہیں**

اپنی ساری نیکیاں عطّار نے کیں اُس کے نام
بارہ مدنی قافلوں میں جو کوئی کرلے سفر

مدنی انعام نمبر 60: میں ارشاد فرماتے ہیں: کیا آپ نے اِس ماہ جدول

کے مطابق کم ازکم تین (3) دن کے **مدنی قافلے** میں سفر فرمایا؟ **مدنی انعام نمبر 67:** کیا آپ نے اِس سال جدول کے مطابق یکمُشت تیس (30) **دن کے مدنی قافلے** میں سفر فرمایا؟ (نیز زندگی میں یکمُشت **بارہ** (12) **ماہ کے مدنی قافلے** میں سفر کی بھی نیّت فرمائیں)

دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں سفر کرنے والے خوش نصیب اسلامی بھائیوں کی مدنی بہاروں میں سے ایک بہار ملاحظہ فرمایئے اور ہاتھوں ہاتھ مدنی قافلے کی تیاری کیجئے چنانچہ ''فیضانِ سنّت'' (جلد اوّل تخریج شُدہ) میں باب المدینہ کراچی کے ایک اسلامی بھائی کا بیان کچھ یوں ہے کہ

ماں چارپائی سے اٹھ کھڑی ہوئی!

میری امّی جان سخت بیماری کے سبب چار پائی سے اُٹھنے تک سے معذور ہو گئی تھیں اور ڈاکٹروں نے بھی جواب دے دیا تھا۔ میں سُنا کرتا تھا کہ **عاشِقانِ رسول** کے ساتھ سنّتوں کی تربیّت کے **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی قافِلوں میں سفر کرنے سے دُعائیں قُبول ہوتیں اور بیماریاں دُور ہوجاتی ہیں۔ چُنانچہ میں نے بھی دِل باندھا اور **دعوتِ اسلامی** کے نور برساتے عالمی مَدَنی مرکز **فیضانِ مدینہ** میں ''مَدَنی تَربیّت گاہ'' حاضِر ہو کر تین دن کیلئے **مَدَنی قافِلے** میں سفر کا ارادہ ظاہر کیا، اسلامی بھائیوں

نے نہایت شفقت کے ساتھ ہاتھوں ہاتھ لیا، عاشِقانِ رسول کی مَعِیَّت میں ہمارا **مَدَنی قافِلہ** بابُ الاسلام سندھ کے **صَحر ائے مَدینہ** کے قریب ایک گوٹھ میں پہنچا، دورانِ سفر **عاشِقانِ رسول** کی خدمات میں دُعاء کی درخواست کرتے ہوئے میں نے امّی جان کی تشویشناک حالت بیان کی ، اس پر اُنہوں نے امّی جان کیلئے خوب دُعائیں کرتے ہوئے مجھے کافی دِلاسہ دیا، امیرِ قافِلہ نے بڑی نرمی کے ساتھ اِنْفِرادی کوشِش کرتے ہوئے مجھے مزید **30 دن** کے **مَدَنی قافِلے** میں سفر کیلئے آمادہ کیا، میں نے بھی نیّت کرلی۔ میں نے امّی جان کی صحت یابی کیلئے خوب گڑگڑا کر دُعائیں کیں، تین دن کے اِس مَدَنی قافِلے کی **تیسری** رات مجھے ایک روشن چہرے والے بُزُرگ کی زِیارت ہوئی، اُنہوں نے فرمایا: '' اپنی امّی جان کی فِکر مت کرو اِن شآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ وہ صِحّت یاب ہوجائیں گی۔'' تین دن کے مَدَنی قافِلہ سے فارِغ ہوکر میں نے گھر آکر دروازے پر دستک دی دروازہ کُھلا تو میں حیرت سے کھڑے کا کھڑا رہ گیا، کیوں کہ میری وہ بیمار امّی جان جوکہ چارپائی سے اُٹھ تک نہیں سکتی تھیں ،اُنہوں نے اپنے پاؤں پر چل کر دروازہ کھولا تھا! میں نے فَرطِ مسرت سے ماں کے قَدَم چومے اور مَدَنی قافِلے میں دیکھا ہوا خواب سنایا۔ پھر ماں سے اجازت لیکر مزید 30 دن کیلئے **عاشِقانِ رسول** کے ساتھ **مَدَنی قافِلے** میں

سفر پر روانہ ہوگیا۔

ماں جو بیمار ہو قرض کا بار ہو رنج وغم مت کریں قافِلے میں چلو

ربّ کے در پر جُھکیں اِلتجائیں کریں بابِ رحمت کُھلیں قافِلے میں چلو

دل کی کالک دُھلے مرضِ عصیاں ٹلے آؤ سب چل پڑیں قافِلے میں چلو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

قرآن پڑھنے والا

حضرتِ سَیِّدُ نا عبداللہ بن عُمر و بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے رِوَایت ہے کہ نبیوں کے سُلطان، رحمتِ عالمیان، سَرورِدوجہان، محبوبِ رحمٰن صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم نے فرمایا: ''قران پڑھنے والے سے کہا جائے گا کہ **قران پڑھتا جا اور جَنّت کے دَرَجات طے کرتا جا اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھ جیسا کہ تو دنیا میں ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرتا تھا تو جہاں آخری آیت پڑھے گا وہیں تیرا ٹھکانا ہوگا۔**'' (سنن ابی داود، کتاب الوتر، باب استحباب الترتیل فی القراءۃ، حدیث ۱۴۶۴، ج۲، ص ۱۰۴)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حضرتِ سَیِّدُ نا ابو سُلَیمان خطابی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الْغَنِی ''**معالم السنن**'' میں فرماتے ہیں کہ ''رِوَایات میں آیا ہے کہ قران کی آیتوں کی تعداد جنّت کے **دَرَجات** کے برابر ہے لہٰذا قاری سے کہا جائے گا کہ تو جنّتی

آیتیں پڑھ سکتا ہے اُتنے دَرَجے طے کرتا جاتو جواُس وقت پورا قراٰن پاک پڑھ لے گا وہ **جَنّت** کے انتہائی درجے کو پالے گا اور جس نے قراٰن کا کوئی جُز پڑھا تو اُس کے ثواب کی اِنتہاء قراءت کی اِنتہاء تک ہوگی۔'' وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِالصَّوَاب

یا نبی عطّار کو جنّت میں دے اپنا جوار

وَاسِطَہ صدِّیق کا جو تیرا یارِ غار ہے

(ارمغانِ مَدینہ، از امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ)

جَنّت کی لازوال نعمتوں کے طلبگار اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قراٰن وسُنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول کی برکت سے قراٰنِ پاک کی تعلیمات عام ہو رہی ہیں۔ تادمِ تحریر کم وبیش 641 مدارسُ المدینہ قائم ہو چکے ہیں، جن میں پچاس ہزار (50,000) سے زائد طلباء و طالبات حِفظ و ناظرہ کی تعلیم مُفت حاصل کر رہے ہیں۔

عاشقِ اعلیٰ حضرت، امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ دعوتِ اسلامی کے اکتالیس (41) منَٹ کے مدرسۃ المدینہ بالغان میں قراٰنِ پاک پڑھنے، پڑھانے اور انفرادی طور پر بھی اِس کی تِلاوت کرنے کی تاکید فرماتے رہتے ہیں مدنی انعام نمبر 3 میں ارشاد ہوتا ہے: کیا آج آپ نے نمازِ پنجگانہ کے بعد نیز سوتے وقت کم از کم ایک بار

آیۃُ الکُرسی،سُورَۃُ الاخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رضی اللہ تعالٰی عنہا پڑھی؟ نیز رات میں سُورَۃُ المُلک پڑھ یاسُن لی؟مدنی انعام نمبر 13 میں ارشادہوتاہے: کیا آج آپ نے مدرسۃ المدینہ (بالِغان) میں پڑھایا پڑھایا؟ نیز مسجدِ مَحلّہ کی عشاء کی جماعت کے وقت سے دو(2) گھنٹے کے اندر اندر گھر پہنچ گئے؟

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

ذِکْرُ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے حَلْقے

حضرتِ سَیِّدُنا اَنَس بن مالِک رضی اللہ تعالٰی عنہ سے رِوَایت ہے کہ سَرکارِ مدینۂ مُنوَّرہ،سَردارِ مَکّۂ مُکرّمہ صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا:''جب تمہارا گزر جَنّت کی کِیاریوں پر سے ہوتو اُس میں سے کچھ نہ کچھ چُن لیا کرو۔'' صحابۂ کرام (عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان) نے عَرض کیا:''جنت کی کیاریاں کیا ہیں؟''فرمایا:''ذِکْر کے حَلْقے۔''

(ترمذی ، کتاب الدعوات ، باب ۸۷ ، حدیث ۳۵۲۱ ، ج ۵ ، ص ۳۰٤)

شہا جب خُلد میں آپ آگے آگے جائیں اُس دم کاش!
میں بھی ہوجاؤں پیچھے پیچھے داخِل یارسول اللہ

(ارمغانِ مَدینہ ازامیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ)

جَنّت کی کیاریوں کے طلبگار اسلامی بھائیو! دعوتِ اسلامی کے بین الاقوامی، صوبائی، ہفتہ وار (شبِ جُمُعَہ، مسجد اجتماع) اور بڑی راتوں کے اجتماعِ ذِکر ونعت میں پابندیٔ وقت کے ساتھ اوّل تا آخر شرکت کی سعادت حاصل کیا کریں، نا صرف تنہا بلکہ دوسرے اسلامی بھائیوں پر بھی اِنفرادی کوشش کر کے اُنہیں بھی ساتھ لایا کریں۔ مالکِ **جَنّت**، قاسمِ نِعمت، مصطفیٰ جانِ رحمت صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کے صدقے **جَنّت** کی بہاریں دیکھنا نصیب ہو جائیں گی۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ پیکرِ علم و حِکمت، امیرِ اہلسنّت دامت برکاتھم العالیہ **دعوتِ اسلامی** کے اجتماعات کی ترغیب دِلاتے رہتے ہیں چنانچہ **مدنی انعام نمبر: 51** میں ارشاد ہوتا ہے: کیا آپ نے اِس ہفتے **اِجتماع** میں آغاز ہی سے شریک ہو کر (جتنا بیٹھ سکیں اُتنی دیر) دو زانو بیٹھ کر حتّی الامکان نگاہیں نیچی کئے ہر بیان، ذکر و دُعا اور کھڑے ہو کر صلوٰۃ وسلام میں شرکت اور مسجد میں (بمع حلقہ تہجد و نمازِ فجر، اشراق، چاشت) **ساری رات اِعتکاف** فرمایا؟ **مدنی انعام نمبر: 56** میں ارشاد ہوتا ہے: کیا آپ نے اِس ہفتے علاقائی **مسجد اِجتماع** میں کم از کم ایک نئے اسلامی بھائی کو ساتھ لے جا کر اوّل تا آخر شرکت فرمائی؟

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

کَلِماتِ رِضائے الٰہی عَزَّوَجَلَّ

حضرتِ سَیِّدُ نا ابنِ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ دُکھیا دِلوں کے چین، سَرورِکونَین، نانائے حَسَنَین صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم و رَضِیَ اللّٰہُ تَعالٰی عَنْھُمَا نے فرمایا: ''جو اللّٰہ عَزَّوَجَل کی رِضا کے لئے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحیِ وَیُمِیْتُ وَھُوَ الْحَیُّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ کہے گا اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اُسے یہ کلمات پڑھنے کی وجہ سے **جَنّتِ** نعیم میں داخِل فرمائے گا۔ (مجمع الزوائد، کتا ب الاذکار،باب ماجاء فی لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریك لہ ،حدیث ١٦٨٢٥، ج ١٠، ص ٩٥)

تمھارا ہوں غلام اور ہے غلامی پر مجھے تو ناز

کرم سے ساتھ جنّت میں چلوں گا یارسول اللہ

(ارمغانِ مدینہ از امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ)

صَلُّو ا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمّد

لَاحَوْل شریف کی کثرت

حضرتِ سَیِّدُ نا ابوہُرَیرَہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مَروِی ہے کہ شَہَنْشاہِ اَبرار،

جَنابِ احمدِ مختار صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم نے فرمایا: '' لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہ کی کثرت کیا کرو کیونکہ یہ **جنّت** کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔''

قسمت میں غمِ دُنیا جنّت کا قبالہ ہو

تقدیر میں لکھا ہو جنّت کا مزہ کرنا

(سامانِ بخشش از شہزادہ اعلیٰ حضرت مصطفیٰ رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

دُرود شریف

حضرتِ سَیِّدُنا ابوسعید خُدرِی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضورِ انور، شافعِ محشر، مدینے کے تاجوَر، بِاِذنِ ربِّ اکبر غیبوں سے باخبر، محبوبِ داوَر صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم نے فرمایا: '' جس مسلمان کے پاس صدقہ کرنے کو کچھ نہ ہو اُسے چاہیے کہ اپنی دُعا میں یہ کلمات کہہ لیا کرے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ترجمہ: اے اللّٰہ! (عَزَّوَجَلَّ) اپنے بندے اور رسول حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم پر رحمت نازل فرما، مومنین و مومنات اور مسلمان مردوں اور عورتوں پر رحمت نازل فرما۔'' کیونکہ یہ زکوٰۃ ہے اور مؤمن کبھی خَیر (بھلائی) سے شِکم سیر

نہیں ہوتا یہاں تک کہ جنّت اُسکا ٹھکانہ ہوتی ہے۔''

(الاحسان بترتیب صحیح ابن حبا ن کتا ب الرقائق ،با ب الأدعیه، رقم ۹۰۰ ،ج۲ ،ص ۱۳۰)

منتظر ہیں جنتیں اُس کے لیے

وِرد ہے جس کا ثنائے مصطفٰے

(قبالۂ بخشش از خلیفہ اعلیٰ حضرت جمیل الرحمٰن قادری رضوی علیہ رحمۃ اللہ القوی)

الحمد للّٰہ عزوجل عاشقِ مہرِ رسالت، امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ اپنی تحریرات و بیانات اور انفرادی طور پر بھی درودِ پاک کی کثرت کرتے اور اِس کی ترغیب بھی دِلاتے رہتے ہیں اور **مدنی انعام نمبر:5** میں ارشاد فرماتے ہیں: کیا آج آپ نے اپنے **شجرہ** کے کچھ نہ کچھ **اوراد** اور کم از کم ۳۱۳ بار **درود شریف** پڑھ لئے؟

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

خِدمتِ وَالِدَین

حضرت سَیِّدُنا ابوہُرَیرَہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے رِوَایت ہے کہ سَرکارِ نامدار، دو عالَم کے مالِک و مختار، شَہنشاہِ اَبرار صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہ وسلم نے تین مرتبہ ارشاد فرمایا: ''اُسکی ناک خاک آلود ہو۔'' عرض کیا گیا: ''یارسول اللہ صلی اللّٰہ تعالٰی علیه واٰله

وسلم کس کی؟'' فرمایا: ''جو اپنے **وَالِدَین** یا اُن میں کسی ایک کو بُڑھاپے میں پائے اور (اُن کی خدمت کر کے) **جَنّت** میں داخِل نہ ہو سکے۔''

(صحيح مسلم، كتاب البر والصلة ،باب رغم من ادرك ابويه ،حديث ٦٥١٠ ، ص ١١٢٦)

عفو کر اور سدا کے لیے راضی ہو جا
گر کرم کر دے تو جنّت میں رہوں گا یاربّ

(ارمغانِ مدینہ از امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

والدین کے حقوق سے متعلق شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کا رسالہ ''**سَمُندری گُنبد**'' مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے ہدیۃً حاصل کر کے پہلی فرصت میں اِس کا ضرور مطالعہ کیجئے۔ ان شآء اللہ عزوجل آپ کا دل والدین کی خدمت کے جذبے سے سرشار ہو جائے گا۔ آیئے! دعوتِ اسلامی کی ایک مجلس ''المدینۃ العلمیہ'' کا پیش کردہ رسالہ ''گونگا مُبلغ'' سے رسالہ ''سَمُندری گنبد'' کی ایک انوکھی بہار مُلاحظہ فرمایئے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ 30 جولائی 2007ء بروز پیر شریف گونگے بہرے اسلامی بھائیوں کا سنّتوں بھرا اجتماع جامع مسجد غوثیہ شیخوپورہ (پنجاب) میں منعقد

ہوا۔اس علاقہ میں **گونگے بہرے اسلامی بھائیوں** میں کام شروع ہوئے زیادہ عرصہ نہیں ہوا تھا مگر اسلامی بھائیوں کی **انفرادی کوشش** کی برکت سے اجتماع میں کثیر تعداد میں گونگے بہرے اسلامی بھائیوں نے شرکت کی۔

مُبلغِ دعوتِ اسلامی نے شیخِ طریقت،**امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے رسالے''**سمندری گنبد**'' کی مدد سے اشاروں کی زبان میں بیان کیا۔ یہ رسالہ والدین کی اطاعت کے موضوع پر اپنی مثال آپ ہے۔والدین کی اطاعت کی فضیلت اور نافرمان اولاد پر عذاب کا تذکرہ اشاروں کی زبان میں سُن کر گونگے بہرے اسلامی بھائی آبدیدہ ہوگئے۔**امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے قلم کے لکھے ہوئے الفاظ کا اثر تھا کہ وہاں پر موجود ڈیف کلب کا صدر اپنے جذبات پر قابو نہ رکھ سکا۔وہ دورانِ بیان اُٹھا اور مُبلغ کے سینے سے لگ کر رونے لگا۔ بہرحال رِقّت انگیز ماحول میں بیان جاری رہا۔بعدِ اجتماع جب **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ سے مرید ہونے کے لئے نام لکھنے کا سلسلہ ہوا تو ایسا لگ رہا تھا جیسے ہر ایک گونگا چاہتا ہے کہ میں پہلے اپنے آپ کو عطاری رنگ میں رنگ لوں۔شرکاءِ اجتماع نے نمازوں کی پابندی اور اجتماعات میں شرکت کی نیّت کرنے کے ساتھ ساتھ آئندہ زندگی اطاعتِ الٰہی عزوجل میں گزارنے کا بھی عزم کیا۔اس اجتماع میں موجود 4 بد مذہب گونگے

بہروں نے بھی توبہ کی اور امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ سے مرید ہو کر ''**عطاری**'' بھی بن گئے۔

صَلُّو ا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

صِلہ رِحمی ؎۱

ایک رِوَایت میں ہے کہ شَہنْشاہِ کون و مکان، رحمتِ عالمیان صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہ وسلم نے فرمایا: ''اور **رشتہ داروں کے ساتھ صِلہ رحمی کرو**۔'' جب وہ (آنے والا) لوٹ گیا تو رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہ وسلم نے فرمایا: ''میں نے اُسے جس چیز کا حکم دیا ہے اگر یہ اُس پر عمل کرے تو جنت میں داخل ہوگا۔'' حضرتِ سَیِّدُنا ابوہُرَیرَہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے رِوَایت ہے کہ نبیِّ رحمت، شفیعِ اُمّت، تاجدارِ رسالت صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہ وسلم نے فرمایا: ''جس میں **تین خصلتیں** ہوں گی، **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ اُس کا حساب آسانی سے لے گا اور اُسے اپنی رحمت سے **جنّت** میں داخل فرمائے گا۔'' صحابۂ کرام (عَلَیْھِمُ الرِّضْوَان) نے عرض کیا: ''یارسول اللہ! صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہ وسلم

مـــــــــــــــــــــــــــــــــدینـــــــــــــــــــــــــــــــــہ

؎۱ صِلہ رحمی، ظلم کے بھیانک انجام اور مسلمانوں کا احترام کرنے کے فضائل وغیرہ سے آگاہی حاصل کرنے کے لئے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے رسالے ''**ظلم کا انجام**''، ''**احترامِ مُسلم**'' اور کیسٹ بیان ''**رشتہ داری کاٹنا حرام ہے**'' مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے ہدیۃً حاصل کر کے اِستفادہ کیجئے۔

وہ خصلتیں کونسی ہیں؟'' فرمایا: ''جو تمہیں محروم کرے اُسے عطا کرو اور جو تم سے تعلّق توڑے تم اُس سے تعلق جوڑو اور جو تم پر ظلم کرے اُسے مُعاف کردو، جب تم یہ اعمال بجالاؤ گے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ تمہیں جنت میں داخل فرمادے گا۔''

(المستد رك ،كتا ب التفسير ،باب ثلاث من كن فيه...الخ ،حديث٣٩٦٨ ،ج٣، ص ٣٦٢)

مُفلسو اُن کی گلی میں جا پڑو
باغِ خلد اکرام ہو ہی جائے گا

(حدائقِ بخشش از امامِ اہلسنّت علیہ رحمۃ ربّ العزت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

بہن بیٹیوں کی پرورش

حضرتِ سَیِّدُ نا ابوسعید خُدری رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے کہ سرورِ کائنات، شاہِ موجودات صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہ وسلم نے فرمایا کہ ''جس کی تین بیٹیاں یا تین بہنیں ہوں یا دو بیٹیاں یا دو بہنیں ہوں پھر وہ اُنکی اچھی طرح پرورِش کرے اور اُن کے معاملے میں اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ سے ڈرتا رہے تو اس کیلئے جنت ہے۔'' (جامع الترمذی ،کتاب البر والصلة ،حديث ١٩٢٣ ، ج ٣ ، ص ٣٦٧)

ایک رِوایت میں ہے کہ ''جس کی تین بیٹیاں یا تین بہنیں ہوں اور وہ اُن

کے ساتھ اچھا سُلوک کرے تو وہ **جَنّت** میں داخل ہوگا۔'' (جامع الترمذی ، کتاب البر و الصلة ،باب ماجاء فی النفقة ، حدیث ۱۹۱۹ ، ج ۳ ، ص ۳٦٦)

ایک رِوایت میں ہے کہ ''پھر وہ اُن کی اچھی تربیت کرے اور اُن کے ساتھ اچھا برتاؤ کرے تو اُس کے لئے **جَنّت** ہے۔'' (ماخوذ از جامع الترمذی، کتاب البر والصلة ،باب ماجاء فی النفقة ... الخ،حدیث ۱۹۱۹ ، ج ۳ ، ص ۳٦٦)

باغِ جنّت میں چلے جائیں گے بے پُوچھے ہم
وقف ہے ہم سے مساکین پہ دولت اُن کی

(ذوقِ نعت از حسن رضا خان علیہ رحمة الرحمٰن)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

یَتیم کی کَفالت

حضرتِ سَیِّدُنا جابِر رضی اللہ تعالٰی عنہ سے رِوایت ہے کہ صَاحبِ قُراٰن ، مَحبُوبِ رَحمٰن صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے کسی یتیم یا محتاج کی کفالت کی اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اُسے اپنے عَرش کے سائے میں جگہ عطا فرمائے گا اور **جَنّت** میں داخِل فرمائے گا۔''

(مجمع الزوائد ، کتاب الجنائز ،باب تجهيز الميت...الخ ،حدیث ٤٠٦٦ ، ج۳ ،ص١١٤)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

حضرتِ سَیِّدُنا سَہل بن سَعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ نامدار، بِاِذنِ پَروردگار، غیبوں پر خبردار صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: ''میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا **جنّت** میں اِس طرح ہوں گے۔'' پھر اپنی شہادت اور بیچ والی انگلی کی طرف اِشارہ کرتے ہوئے اُن دونوں کو کھول دیا۔

(صحیح بخاری، کتا ب الادب، حدیث ٦٠٠٥، ج ٤ ص ١٠٢)

یہ بے کھٹکے گنہگاروں کا داخل خُلد میں ہونا
کرِشمہ ہے رسولُ اللہ کی چشمِ کرامت کا

(قبالۂ بخشش از خلیفہ اعلیٰ حضرت جمیل الرحمٰن قادری رضوی علیہ رحمۃ اللہ القوی)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

مریض کی عِیادت

حضرتِ سَیِّدُنا ابوہُرَیرَہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے رِوَایَت ہے کہ نبیٔ کریم، رَءُوفٌ رَّحِیم، مَحبُوبِ رَبِّ عَظِیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا کہ ''جو کسی مریض کی عِیادت کرتا ہے یا اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لئے اپنے کسی

اسلامی بھائی سے ملنے جاتا ہے تو ایک مُنادِی اُسے مخاطَب کر کے کہتا ہے کہ ''خوش ہو جا کیونکہ تیرا یہ چلنا مبارَک ہے اور تو نے جنت میں اپنا ٹھکانہ بنالیا ہے۔''

(جامع الترمذی، کتاب البر والصلة، باب ماجاء فی زیارة الاخوان، حدیث ۲۰۱۵، ج ۳، ص ۴۰۶)

جسے چاہیں بخشیں کہ خُلد و جِناں میں
خُدا کی قسم دخلِ سرکار ہوگا

(قَبالۂ بخشش از خلیفہ اعلیٰ حضرت جمیل الرحمٰن قادری رضوی علیہ رحمۃ اللہ القوی)

صاحبِ خوف وخَشیَّت، امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ مریض ودُکھیا اسلامی بھائیوں کی غمخواری کی تاکید کرتے ہوئے مدنی انعام نمبر 53: میں ارشادفرماتے ہیں: کیا آپ نے اِس ہفتے کم ازکم ایک مریض یا دُکھی کی گھر یا اسپتال جا کر سنّت کے مطابق **غمخواری** کی؟ اوراس کو تحفہ (خواہ مکتبۃ المدینہ کا شائع کردہ رسالہ یا پمفلٹ) پیش کرنے کے ساتھ ساتھ **تعویذاتِ عطاریہ** کے استعمال کا مشورہ دیا؟

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا کے لئے مُلاقات

حضرتِ سَیِّدُنا اَنَس رضی اللہ تعالٰی عنہ سے رِوایت ہے کہ مَکّی مدَنی آقا، میٹھے

میٹھے مصطفٰی صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم نے فرمایا کہ '' کیا میں تمہیں نہ بتاؤں کہ تم میں سے کون جنّت میں جائے گا؟'' ہم نے عرض کیا: '' یارسول اللہ! صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم ضرور بتائیے۔'' فرمایا کہ '' نبی جنّت میں جائے گا، صِدّیق جنّت میں جائے گا اور وہ شخص بھی جنّت میں جائے گا جو محض اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا کے لئے اپنے کسی بھائی سے ملنے شَہر کے مُضافات میں جائے۔''

(المعجم الاوسط، حدیث ۱۷۴۳، ج۱، ص ۴۷۲)

فہرست کُھلی جس دم جنّت میں پہنچنے کی
پہلے ہی نِکل آیا نمبر تیری اُمت کا

(قبالۂ بخشش از خلیفہ اعلیٰ حضرت جمیل الرحمٰن قادری رضوی علیہ رحمۃ اللہ القوی)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

کس قدر سعادت مند ہیں وہ اسلامی بھائی جو اطراف گاؤں میں مدنی قافلہ، بیان، علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت، مدنی مشورہ اور بین الاقوامی یا صوبائی اجتماع کی دعوت وغیرہ کیلئے سفر اختیار کرتے ہیں نیز اپنے حلقے وعلاقے وغیرہ میں 12 مدنی کاموں میں شریک ہوکر انفرادی کوشش کرتے رہتے ہیں چنانچہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دامت برکاتھم العالیہ ارشاد فرماتے ہیں: **مدنی انعام نمبر 22:** کیا آج آپ

نے کم ازکم دواسلامی بھائیوں کو **اِنفرادی کوشش** کے ذریعے مدنی قافلے و مدنی انعامات اور دیگر مدنی کاموں کی ترغیب دِلائی؟ **مدنی انعام نمبر 52:** کیا آپ نے اِس ہفتے اجتماع کے فوراً بعد خود آگے بڑھ کر **انفرادی کوشش** کرتے ہوئے نئے نئے اسلامی بھائیوں سے **مُلاقات** کا شرف حاصل کر کے ان کا نام، پتا اور فون نمبر حاصل کیا؟ (کم ازکم چار سے ملاقات اور کم ازکم ایک کا پتا وغیرہ ضرور لیں پھر اِن سے رابطہ بھی رکھیں) **مدنی انعام نمبر 61:** کیا اِس ماہ آپ کی انفرادی کوشش سے کم ازکم ایک اسلامی بھائی نے **مدنی قافلے** میں **سفر کیا**؟ اور کم ازکم ایک نے **مدنی انعامات کا رسالہ جمع کروایا؟**

آیئے فیضانِ سنّت (جلد اوّل تخریج شدہ) کے باب ''فیضانِ بسم اللّٰہ'' ص ۲۹ سے انفرادی کوشش کی بہار ملاحظہ فرمایئے چنانچہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ لکھتے ہیں:

ڈرائیور پر اِنفرادی کوشش

ایک عاشقِ رسول نے مجھے تحریر دی تھی اُس کا خلاصہ اپنے انداز و الفاظ میں عرض کرنے کی کوشش کرتا ہوں ۔دعوتِ اسلامی کے مدنی مرکز فیضانِ مدینہ

(باب المدینہ کراچی) میں جمعرات کو ہونے والے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کے لئے مختلف علاقوں سے بھر کر آئی ہوئی مخصوص بسیں واپسی کے انتظار میں جہاں کھڑی ہوتی ہیں وہاں سے گُزرا تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک خالی بس میں گانے بج رہے ہیں اور ڈرائیور بیٹھ کر چَرس کے کش لگا رہا ہے۔ میں نے جا کر ڈرائیور سے محبّت بھرے انداز میں مُلاقات کی، الحمد للّٰہ عَزَّوَجَلَّ مُلاقات کی برکات فورًا ظاہر ہوئیں اور اُس نے خود بخود گانے بند کر دیئے اور چَرس والی سگرٹ بھی بُجھا دی، میں نے مُسکرا کر سُنّتوں بھرے بیان کی کیسٹ ''قبر کی پہلی رات'' اُس کو پیش کی۔ اُس نے اُسی وقت ٹیپ ریکارڈر میں لگا دی، میں بھی ساتھ بیٹھ کر سُننے لگا کہ دوسروں کو بیان سُنانے کا مُفید طریقہ یہی ہے کہ خود بھی ساتھ میں سُنے۔ الحمد للّٰہ عزوجل اُس نے بہت اچھا اثر لیا۔ گھبرا کر گُناہوں سے توبہ کی اور بس سے نکل کر میرے ساتھ اجتماع میں آ کر بیٹھ گیا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

حَاجَت رَوَائی

حضرتِ سَیِّدُنا اَنَس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ محمدِ مَدَنی، رَسُولِ عَرَبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ ''جو اپنے کسی اسلامی بھائی کی حاجت روائی

کے لئے چلتا ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کے اپنی جگہ واپس آنے تک اُس کے ہر قدم پر اُس کے لئے **70** نیکیاں لکھتا ہے اور اُس کے **70** گناہوں کو مِٹا دیتا ہے۔ پھر اگر اُس کے ہاتھوں وہ حاجت پوری ہوگئی تو وہ اپنے گُناہوں سے ایسے نِکل جاتا ہے جیسے اُس دن تھا، جس دن اُس کی ماں نے اُسے جَنا تھا اور اگر اِس دوران اُس کا اِنتقال ہوگیا تو وہ **بغیر حِساب جنّت میں داخِل ہوگا۔**'' (الترغیب والترھیب، کتاب البر والصلة ،باب الترغیب فی قضاء حوائج المسلمین ..الخ ،حدیث ۱۳ ، ج ۳ ، ص ۲٦٤)

چُھپ چُھپ کے جہاں سے کہ اُنہیں دیکھ سکوں میں
جنّت میں مجھے ایسی جگہ پیارے خُدا دے

(مناجاتِ عطاریہ از امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

مُسلمان کے دل میں خوشی داخل کرنا [1]

حضرتِ سَیِّدُنا جَعْفَر بن محمد اپنے دادا رضی اللہ تعالٰی عنہم سے رِوایت کرتے

مـــــــــــــدینـــــــــــــہ

[1] اس موضوع پر شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے کیسٹ بیان ''دِل خوش کرنے کے فضائل'' اور ''مشکل کُشائی کی فضیلت'' مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے ہدیۃً حاصل کر کے سُنیں، بے حد فائدہ حاصل ہوگا۔ ان شآءاللہ عزوجل

ہیں کہ شاہِ خُوش خِصَال، مَحبُوبِ رَبِّ ذُوالجلال صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم نے فرمایا کہ ''جو شخص کسی مؤمن کے دِل میں خوشی داخل کرتا ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس خوشی سے ایک فرشتہ پیدا فرماتا ہے جو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عبادت اور توحید میں مصروف رہتا ہے۔ جب وہ بندہ اپنی قبر میں چلا جاتا ہے تو وہ فرشتہ اس کے پاس آ کر پوچھتا ہے: ''کیا تو مجھے نہیں پہچانتا؟'' وہ کہتا ہے کہ ''تو کون ہے؟'' تو وہ فرشتہ کہتا ہے کہ ''میں وہ خوشی ہوں جسے تو نے فُلاں کے دِل میں داخل کیا تھا، آج میں تیری وَحشت میں تجھے اُنس پہنچاؤں گا اور سوالات کے جوابات میں ثابِت قدَم رکھوں گا اور تجھے روزِ قیامت کے مَناظِر دِکھاؤں گا اور تیرے لئے تیرے رَبّ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں سِفارِش کروں گا اور تجھے جنت میں تیرا ٹھکانا دِکھاؤں گا۔''

(الترغیب والترھیب ، کتاب البر والصلة ،باب الترغیب فی قضاء حوائج المسلمین ، حدیث ۲۳ ، ج ۳ ، ص ۲۶۶)

شور اُٹھا یہ محشر میں خُلد میں گیا سگِ عطّار
گر نہ وہ بچاتے تو نار میں گیا ہوتا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمّد

غُصّہ نہ کرنا

حضرتِ سَیِّدُنا ابودَرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے تاجدارِ

رِسالت، محبوبِ رَبُّ الْعِزَّت صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم سے عرض کیا: ''مجھے ایسا عمل بتایئے جو مجھے **جنّت** میں داخِل کردے۔'' تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم نے فرمایا: ''غُصّہ مَت کیا کرو تمہیں جنت حاصل ہو جائے گی۔''

(المعجم الاوسط ،باب الف ،حدیث ۲۳۵۳ ،ج۲، ص ۲۰)

چاہو جسے فردوس میں جا دو چاہو جسے دوزخ میں بھیجو
جنّت و نار ہیں مِلک تمھاری ہو مختار رسول اللہ

(قبالۂ بخشش از خلیفہ اعلیٰ حضرت جمیل الرحمٰن قادری رضوی علیہ رحمۃ اللہ القوی)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

غُصّہ پینا

حضرتِ سَیِّدُ نا سہل بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہما اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبیِّ رَحمت، شَفیعِ اُمَّت صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم نے فرمایا کہ ''جو بدلہ لینے پر قادر ہونے کے باوجود غُصّہ پی لے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اُسے لوگوں کے سامنے بلائے گا تا کہ اس کو اختیار دے کہ جنت کی حوروں میں سے جسے چاہے پسند کرلے۔''

(ابن ماجه، كتاب الزهد، باب الحلم ،حديث ٤١٨٦ ،ج٤، ص ٤٦٢)

اُٹھا کر لے گئیں حُوریں جِناں میں
قدم پر اُن کے جِس نے جاں فدا کی

(قبالۂ بخشش از خلیفہ اعلیٰ حضرت جمیل الرحمٰن قادری رضوی علیہ رحمۃ اللہ القوی)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

عَفُو و دَر گُزر

حضرتِ سَیِّدُ نا اَنس رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے کہ حُضورِ اَکرم ، نُورِ مُجَسَّم صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہ وسلم نے فرمایا کہ ''جب بندوں کو حساب کے لئے کھڑا کیا جائے گا تو ایک قوم اپنی گردنوں پر اپنی تلواریں رکھے آئے گی اور **جنّت** کے دروازے پر آکر رُک جائے گی۔ پوچھا جائے گا، ''یہ کون لوگ ہیں؟'' جواب ملے گا، ''یہ وہ شُہداء ہیں جو زندہ تھے اور اِنہیں رِزْق دیا جاتا تھا۔'' پھر ایک مُنادِی نِدا کرے گا کہ ''جس کا ثواب **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کے ذِمّۂ کرم پر ہے وہ کھڑا ہو جائے اور جنّت میں **داخل** ہو جائے۔'' پھر دوبارہ یہی نِدا کی جائے گی۔'' حاضرین میں سے کسی نے پوچھا: ''وہ کون ہیں جن کا اَجر **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کے ذِمّۂ کرم پر ہوگا؟'' مدنی آقا صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہ وسلم نے فرمایا کہ ''لوگوں کو مُعاف کرنے والے۔'' (پھر فرمایا:) ''تیسری مرتبہ بھی یہی نِدا دی جائے گی کہ جس کا اَجر **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کے ذِمّۂ

کرم پر ہے وہ کھڑا ہو جائے اور جنّت میں داخل ہو جائے پھر اتنے اتنے ہزار لوگ کھڑے ہوں گے اور جنّت میں **بِلاحِساب داخِل ہو جائیں گے۔**"

(المعجم الاوسط، باب الف ،حدیث ۱۹۹۸ ،ج۱ ،ص ۵۴۲)

فاتح بابِ شفاعت کے سبب حکم ملا
جائیں جنت میں گدایانِ رسولِ عربی

(قبالۂ بخشش از خلیفہ اعلیٰ حضرت جمیل الرحمٰن قادری رضوی علیہ رحمۃ اللہ القوی)

الحمد للہ عَزَّوَجَلَّ **آفتابِ قادریت، امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ **ذاتی مُعاملات میں عفوو درگزر سے کام لیتے اور تحدیثِ نعمت کے لئے ارشاد فرمایا کرتے ہیں:" الحمد للہ** عَزَّوَجَلَّ **میں اپنے اندر اِنتقام کا جذبہ نہیں پاتا" کاش! ہم سے بھی بے جا غصّہ، جذباتی پن اور اپنی ذات کی خاطر اِنتقام لینے کی عادتِ بد نکل جائے۔**

ماہتابِ رضویت، امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ **مدنی انعام نمبر:28 میں فرماتے ہیں: کیا آج آپ نے** (گھر میں یا باہر) **کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ سادھ کر غصّہ کا علاج فرمایا یا بول پڑے؟ نیز دَرگُزر سے کام لیا یا اِنتقام** (یعنی بدلہ لینے) **کا موقع ڈھونڈتے رہے؟**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

تین مُبارک خَصلَتیں

حضرتِ سَیِّدُ نا جابِر رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے کہ **اللہ** کے محبوب، دَانائے غُیُوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہ وسلم نے فرمایا کہ ''تین خَصلتیں جس میں ہوں گی اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس پر اپنی رحمت نازل فرمائے گا اور اُسے اپنی **جَنّت** میں داخل فرمائے گا، (۱) کمزوروں پر رحم کرنا (۲) والدین پر **شفقت** کرنا (۳) حکمرانوں کے ساتھ **بھلائی** کرنا۔''

(الترغیب والترھیب، کتاب الادب، باب الترغیب فی الرفق، حدیث ۱۰، ج۳، ص ۲۷۹)

حکم ہوگا کہ اُسے داخلِ جنت کردو
جس کے دل میں ہے تمنائے رسولِ عربی

(قبالۂ بخشش از خلیفہ اعلٰی حضرت جمیل الرحمٰن قادری رضوی علیہ رحمۃ اللہ القوی)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

پَردہ پوشی

حضرتِ سَیِّدُ نا عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالٰی عنہ سے رِوَایت ہے کہ حُضُور سراپا نور، شاہِ غُیُور صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہ وسلم نے فرمایا کہ ''جو اپنے کسی بھائی کے کسی عیب کو دیکھ لے اور اُس کی پردہ پوشی کرے تو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اُسے اُس پردہ پوشی کی وجہ سے جنت

میں داخل فرمائے گا۔''

(المعجم الکبیر مسند عُقْبَة بن عامر، حدیث ۷۹۵، ج۱۷، ص ۲۸۸)

داخلِ خُلد کئے جائیں گے اہلِ عِصیاں

جوش پر آئیگی جب شانِ رسولِ عربی

(قبالۂ بخشش از خلیفہ اعلیٰ حضرت جمیل الرحمٰن قادری رضوی علیہ رحمۃ اللہ القوی)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

حضرتِ سَیِّدُ نا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ سرکارِ مَدینہ، فَیْض گنجِیْنَہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا کہ''جو اپنے بھائی کی پردہ پوشی کرے گا اللہ عَزَّوَجَل قِیامت کے دن اُس کی پردہ پوشی فرمائے گا اور جو اپنے بھائی کے راز کھولے گا اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کا راز ظاہِر کردے گا یہاں تک کہ وہ اپنے گھر ہی میں رُسوا ہو جائے گا۔''

(سنن ابن ماجه، کتاب الحدود، باب الستر علی المومن، حدیث ۲۵۴۶، ج۳، ص ۲۱۹)

کیوں روکتے ہو خُلد سے مجھ کو ملائکہ

اچھا چلو تو شافِعِ محشر کے سامنے

(قبالۂ بخشش از خلیفہ اعلیٰ حضرت جمیل الرحمٰن قادری رضوی علیہ رحمۃ اللہ القوی)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اے کاش! اللہ تبارک وتعالیٰ ہمارے عیبوں پر اپنی ستّاری کی چادر ڈال کر بروزِ قیامت ساری مخلوق کے سامنے ہمیں رُسوائی سے بچالے اور محض اپنے فضل وکرم سے اپنی **جنّت** میں داخل فرمادے۔

اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم

عالمِ شریعت، امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ ہمیں گُناہوں کے مَرَض سے نَجات دِلا کر نیک بنانا چاہتے ہیں چنانچہ **مدنی انعام نمبر:42** میں ارشاد فرماتے ہیں: کیا آج آپ نے کسی مسلمان کے عُیوب پر مطلع ہوجانے پر اِس کی **پردہ پوشی** فرمائی یا (بلا مصلحتِ شرعی) اُس کا عیب ظاہر کردیا؟ نیز کسی کی راز کی بات (بغیر اُس کی اجازت) دوسرے کو بتا کر **خیانت** تو نہیں کی؟

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لئے مَحَبَّت

حضرتِ سَیِّدُنا عبداللہ بن عُمَرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے رِوَایت ہے کہ میٹھے میٹھے مُصطفٰی، سُلطانِ اَنبیاء، حَبِیبِ کِبرِیا صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم نے فرمایا کہ ''جو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لئے کسی سے محبت کرے اور اُسے بتادے کہ میں تجھ سے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لئے محبت کرتا ہوں تو وہ **دونوں جنت میں داخل ہوں گے** پھر

اگر محبت کرنے والا بلند مرتبہ میں ہوگا تو جس سے وہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے لئے محبت کرتا تھا اُسے اُس کے ساتھ مِلا دیا جائے گا۔‘‘

(مجمع الزوائد، کتاب الزھد، باب المتحابین فی اللہ ،حدیث ۱۸۰۱۵، ج ۱۰، ص ۴۹۶)

زہے قسمت اشارہ پاکے اُن کی چشمِ رحمت کا
غلاموں کو لُبھا کر لے چلی جنّت محمد کی

(قبالۂ بخشش از خلیفہ اعلیٰ حضرت جمیل الرحمٰن قادری رضوی علیہ رحمۃ اللہ القوی)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

سلام عام کرنا

حضرتِ سَیِّدُ نا عبداللہ بن عُمَر ورضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ **اللہ** کے حبیب، حَبِیبِ لَبِیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا کہ ’’رحمٰن عَزَّوَجَلَّ کی عِبادت کرو اور سَلام کو عام کرو اور کھانا کِھلاؤ جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔‘‘

(الاحسان بترتیب ابن حبان ،کتاب البر والاحسان ،باب افشاء السلام ،حدیث ۴۸۹ ،ج ۱، ص ۳۵۶)

نبی کے نام لیوا آنے والے ہیں تھکے ہارے
سجائی جاتی ہے اِس واسِطے جنّت محمد کی

(قبالۂ بخشش از خلیفہ اعلیٰ حضرت جمیل الرحمٰن قادری رضوی علیہ رحمۃ اللہ القوی)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

گھر میں بھی سلام کرنا

حضرتِ سَیِّدُ نا ابواُمامہ باہلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ سرکارِ والا تبار، ہم بے کسوں کے مددگار، شفیعِ روزِ شمار، دو عالَم کے مالک ومختار، حبیبِ پروردگار صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے فرمایا کہ ''تین شخص ایسے ہیں جن میں سے ہر ایک **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے ذِمّۂ کرم پر ہے، پہلا وہ شخص جو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی راہ میں جہاد کے لئے نکلے، وہ مرنے تک **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے ذِمّۂ کرم پر ہے کہ وہ اُسے **جنّت میں داخل فرمائے** یا اَجر وثواب کے ساتھ واپس لوٹائے دوسرا وہ شخص جو مسجد کی طرف جائے وہ مرنے تک **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے ذِمّۂ کرم پر ہے کہ وہ اسے **جنّت میں داخل فرمائے** یا اَجر وثواب کے ساتھ واپس لوٹائے، اور تیسرا وہ شخص جو اپنے گھر میں **سلام** کرتے ہوئے داخل ہو وہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے ذِمّۂ کرم پر ہے۔'' (السنن الکبریٰ ج۹ ص۲۸۰)

پہلے ہی خدا حکم قیامت میں یہ دیگا
جنّت میں چلے جائیں گدایانِ محمد

(قبالۂ بخشش از خلیفہ اعلیٰ حضرت جمیل الرحمٰن قادری رضوی علیہ رحمۃ اللہ القوی)

سلامتی کے گھر یعنی **جنّت** کے طلبگار اسلامی بھائیو! مُصنّفِ فیضانِ سُنّت، امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ **سلام کو عام** کرنے کی تاکید کرتے ہوئے **مدنی**

انعام نمبر:6 میں ارشاد فرماتے ہیں: کیا آج آپ نے گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گُزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے **مسلمانوں کو سلام** کیا؟

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! **شیخِ طریقت، امیرِاہلسنت** دامت برکاتھم العالیہ کے اصلاحی بیانات اور مدنی مذاکروں کے کیسٹ وقتاً فوقتاً گھر میں سُنتے، سُناتے رہیں، مدنی ماحول بنتا چلا جائے گا۔ اِنْ شآءَ اللہ عزوجل

شیخِ طریقت، امیرِاہلسنت دامت برکاتھم العالیہ نے گھر میں مدنی ماحول بنانے کے لئے انیس (19) مدنی پھول عطا فرمائے ہیں، انہیں ملاحظہ فرمائیے اور ان کے مطابق عمل کر کے گھر میں مدنی ماحول بنائیے:

''یا ربِّ کریم! ھمیں متَّقی بنا'' کے اُنّیس(19) حروف کی نسبت سے گھر میں مدنی ماحول بنانے کے اُنّیس مدنی پھول

{1} گھر میں آتے جاتے بلند آواز سے سلام کیجئے۔ {2} والِدہ یا والِد صاحِب کو آتے دیکھ کر تعظیماً کھڑے ہو جائیے۔ {3} دن میں کم از کم ایک بار اسلامی بھائی والِد صاحِب کے اور اسلامی بہنیں ماں کے ہاتھ اور پاؤں چوما کریں۔ {4} والِدَین کے سامنے

آواز دھیمی رکھئے، ان سے آنکھیں ہرگز نہ ملایئے، نیچی نگاہیں رکھ کر ہی بات چیت کیجئے۔ {5} ان کا سونپا ہوا ہر وہ کام جو خِلافِ شَرع نہ ہو فوراً کر ڈالئے۔ {6} سنجیدگی اپنایئے۔ گھر میں تُو تُکار، اَبے تَبے اور مذاق مسخری کرنے، بات بات پر غصّے ہو جانے، کھانے میں عیب نکالنے، چھوٹے بھائی بہنوں کو جھاڑنے، مارنے، گھر کے بڑوں سے اُلجھنے، بحثیں کرتے رہنے کی اگر آپ کی عادتیں ہوں تو اپنا رَوِیّہ یکسر تبدیل کر دیجئے، ہر ایک سے مُعافی تلافی کر لیجئے۔ {7} گھر میں اور باہر ہر جگہ آپ سنجیدہ ہو جائیں گے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ گھر کے اندر بھی ضَرور اِس کی بَرَکتیں ظاہِر ہوں گی۔ {8} ماں بلکہ بچّوں کی امّی ہو تو اُسے نیز گھر (اور باہَر) کے ایک دن کے بچّے کو بھی ''آپ'' کہہ کر ہی مخاطِب ہوں۔ {9} اپنے مَحَلّے کی مسجِد میں عشاء کی جماعت کے وَقت سے لے کر دو گھنٹے کے اندر اندر سو جایئے۔ کاش! تہجُّد میں آنکھ کُھل جائے ورنہ کم از کم نمازِ فجر تو بآسانی (مسجِد کی پہلی صَف میں باجماعت) مُیَسَّر آئے اور پھر کام کاج میں بھی سُستی نہ ہو۔ {10} گھر کے افراد میں اگر نمازوں کی سُستی، بے پردَگی، فلموں ڈِراموں اور گانے باجوں کا سلسلہ ہو اور آپ اگر سر پرست نہیں ہیں، نیز ظنِّ غالب ہے کہ آپ کی نہیں سُنی جائے گی تو بار بار ٹوکا ٹوک کے بجائے، سب کو نَرمی کے ساتھ مکتبۃُ المدینہ سے جاری شُدہ سنّتوں بھرے بیانات کی آڈیو کیسٹیں، آڈیو/ وِڈیو سی ڈیز سنایئے دکھایئے، مَدَنی چینل دکھایئے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ''مَدَنی نتائج''

برآمد ہوں گے۔ {11} گھر میں کتنی ہی ڈانٹ بلکہ مار بھی پڑے، صَبر صَبر اور صَبر کیجئے۔ اگر آپ زَبان چلائیں گے تو ''مَدَنی ماحول'' بننے کی کوئی اُمّید نہیں بلکہ مزید بِگاڑ پیدا ہوسکتا ہے کہ بے جا سختی کرنے سے بسا اوقات شیطان لوگوں کو ضِدّی بنا دیتا ہے۔ {12} مَدَنی ماحول بنانے کا ایک بہترین ذَرِیعہ یہ بھی ہے کہ گھر میں روزانہ فیضانِ سنّت کا دَرس ضَرور ضَرور دیجئے یا سنئے۔ {13} اپنے گھر والوں کی دنیا وآخِرت کی بہتری کے لئے دل سوزی کے ساتھ دعا بھی کرتے رہئے کہ فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہے: **اَلدُّعَاءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ** یعنی دُعا مومِن کا ہتھیار ہے۔ (المستدرک للحاکم ج۲ ص۱۶۲ حدیث ۱۸۵۵) {14} سُسرال میں رہنے والیاں جہاں گھر کا ذِکر ہے وہاں سُسرال اور جہاں والِدَین کا ذِکر ہے وہاں ساس اور سُسَر کے ساتھ وہی حُسنِ سُلوک بجالائیں جبکہ کوئی مانِعِ شَرعی نہ ہو۔ ہاں یہ احتیاط ضروری ہے کہ بہو سسر کے ہاتھ پاؤں نہ چومے، یونہی داماد ساس کے۔ {15} **مسائلُ القُراٰن صَفْحَه 290** پر ہے: ہر نَماز کے بعد یہ دُعا اوّل وآخِر دُرود شریف کے ساتھ ایک بار پڑھ لیجئے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ بال بچے سنّتوں کے پابند بنیں گے اور گھر میں مَدَنی ماحول قائم ہوگا۔ (دعا یہ ہے:) (اَللّٰھُمَّ) **رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا﴿۷۴﴾**[1] (پ۱۹، الفرقان ۷۴) (''اَللّٰھُمَّ'' آیت

---

[1] ترجَمۂ کنز الایمان: اے ہمارے ربّ ہمیں دے ہماری بیبیوں اور ہماری اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور ہمیں پرہیز گاروں کا پیشوا بنا۔

قراٰنی کا حصّہ نہیں) {16} نافرمان بچّہ یا بڑا جب سویا ہو تو 11 یا 21 دن تک اُس کے سِرہانے کھڑے ہو کر یہ آیاتِ مبارکہ صرف ایک بار اتنی آواز سے پڑھئے کہ اُس کی آنکھ نہ کھلے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ ﴿۲۱﴾ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿۲۲﴾ [1] (پ۳۰،البروج:۲۱،۲۲) (اوّل،آخر،ایک مرتبہ دُرُود شریف) یاد رہے! بڑا نافرمان ہو تو سوتے سوتے سرہانے وظیفہ پڑھنے میں اس کے جاگنے کا اندیشہ ہے خصوصاً جب کہ اس کی نیند گہری نہ ہو، یہ پتا چلنا مشکل ہے کہ صرف آنکھیں بند ہیں یا سو رہا ہے لہٰذا جہاں فتنے کا خوف ہو وہاں یہ عمل نہ کیا جائے خاص کر بیوی اپنے شوہر پر یہ عمل نہ کرے۔ {17} نیز نافرمان اولاد کو فرماں بردار بنانے کے لیے تا حُصُولِ مُراد نمازِ فجر کے بعد آسمان کی طرف رُخ کر کے ''یَاشَهِیْدُ'' 21 بار پڑھئے۔(اوّل وآخر، ایک بار درود شریف)۔ {18} مَدَنی اِنعامات کے مطابق عمل کی عادت بنائیے اور گھر کے جن افراد کے اندر نرم گوشہ پائیں اُن میں اور آپ اگر باپ ہیں تو اَولاد میں نرمی اور حکمتِ عملی کے ساتھ مَدَنی اِنعامات کا نِفاذ کیجئے، اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رَحمت سے گھر میں مَدَنی انقلاب برپا ہو جائیگا۔ {19} پابندی سے ہر ماہ کم از کم تین دن کے مَدَنی قافلے میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر کر کے گھر والوں کیلئے بھی دعا کیجئے۔ مَدَنی قافلے میں سفر کی بَرَکت سے بھی گھروں میں مَدَنی ماحول بننے کی ''مَدَنی بہاریں'' سننے کو ملتی ہیں۔(نیکی کی دعوت،ص۱۹۲)

مدینہ

[1] ترجَمۂ کنز الایمان: بلکہ وہ کمال شَرَف والا قراٰن ہے لَوحِ محفوظ میں۔

نیکی کی دعوت دینا اور بُرائی سے مَنْع کرنا

حضرت سَیِّدُ نا ابو کثیر سُحَیْمِی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے والِد سے رِوایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرتِ سَیِّدُ نا ابوذَر غِفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پُوچھا کہ مجھے ایسا عمل بتایئے کہ جب بندہ اُسے کرے تو **جَنّت** میں داخِل ہو جائے۔'' اُنھوں نے فرمایا: ''جب میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم کی خدمت میں یہی سوال کیا تھا تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم نے فرمایا تھا کہ ''وہ بندہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اور آخرت پر اِیمان لے آئے۔'' میں نے عرض کیا: ''یارسول اللہ! صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم اِیمان کے ساتھ کوئی عمل بھی اِرشاد فرمایئے۔'' فرمایا: ''**اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے دیئے ہوئے رِزْق میں سے کچھ نہ کچھ صَدَقہ کرے۔'' میں نے عرض کیا: ''یارسول اللہ! صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم اگر وہ فَقِیر ہو اور صَدَقہ کی اِستِطاعت نہ رکھتا ہو تو کیا کرے؟'' فرمایا: ''وہ نیکی کا حُکم دے اور بُری بات سے مَنْع کرے۔'' میں نے عرض کیا: ''یارسول اللہ! صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم اگر وہ بولنے میں اٹکتا ہو، نیکی کا حکم دینے اور برائی سے منع کرنے کی اِستِطاعت نہ ہو تو؟'' فرمایا کہ ''جاہل کو علم سکھائے۔'' میں نے عرض کیا: ''اگر وہ خود جاہل ہو تو؟'' فرمایا: ''مَظلوم کی مدد کرے۔'' میں نے عرض کیا:

''اگر وہ کمزور ہو اور مظلوم کی مدد کرنے پر قادِر نہ ہو تو؟'' فرمایا کہ ''تم اپنے دوست میں جو بھلائی چاہتے ہو وہ یہ ہے کہ وہ لوگوں کو اِیذاء دینا چھوڑ دے۔'' میں نے عرض کیا: ''یارسول اللہ! صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم اگر وہ یہ عمل کرے گا تو جَنّت میں داخل ہو جائے گا؟'' فرمایا کہ ''جو مسلمان اِن اَعمال میں سے کوئی ایک عمل بھی کرے گا یہ عمل خود اُس کا ہاتھ پکڑ کر اُسے جنت میں داخل کرے گا۔'' (الترغیب والترھیب، کتاب الحدود ،باب الترغیب فی الامر بالمعروف ... الخ ،حدیث ۲۰ ، ج ۳ ص ۱۶۲)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! عاملِ قراٰن وسُنّت ،امیرِاہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ ہَمہ وقت زبان وقلم کے ذریعے ،تدبیر وحِکمت ،نرمی وشفقت،اُلفت ومَوَدّت کے ساتھ نیکی کی دعوت دیتے اور بُرائی سے منع کرنے کی سَعی کرتے رہتے ہیں چنانچہ

مدنی انعام نمبر12: کیا آج آپ نے **فیضانِ سُنّت سے دو(2) درس** (مسجد، گھر، دُکان، بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو) دیئے یا سُنے ؟

مدنی انعام نمبر23: کیا آج آپ نے دعوتِ اسلامی کے **مَدَنی کاموں** (مَثَلاً انفرادی کوشش، درس وبیان، مدرسۃ المدینہ بالغان وغیرہ) پر کم ازکم **دو(2) گھنٹے** صَرف کیئے؟

مدنی انعام نمبر54: کیا آپ نے اس ہفتے کم ازکم ایک بار **علاقائی دورہ**

برائے نیکی کی دعوت میں شرکت فرمائی؟

صفِ ماتم اُٹھے خالی ہو زنداں ٹوٹیں زنجیریں

گنہگارو چلو مولیٰ نے در کھولا ہے جنّت کا

(حدائقِ بخشش از امامِ اہلسنّت علیہ رحمۃ ربّ العزت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

نَابِینا پَن پر صَبْر

حضرت سَیِّدُ نا اَنَس رضی اللہ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے مَکّی مَدَنی سُلطَان، رَحمَتِ عَالمِیَّان صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ''اللہ عَزَّوَجَلَّ فرماتا ہے کہ جب میں اپنے بندے کو آنکھوں کے معاملے میں آزماؤں پھر وہ صَبر کرے تو میں اُس کی آنکھوں کے عِوَض اُسے جنّت عطا فرماؤں گا۔''

(صحیح البخاری ، کتاب المرضی ، باب فضل من ذھب بصرہ ،حدیث ٥٦٥٣ ، ج٤ ،ص ٦)

ایک رِوَایت میں ہے کہ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ فرماتا ہے کہ ''جب میں اپنے بندے کی آنکھیں دُنیا میں لے لوں تو جنّت کے علاوہ کوئی چیز اُس کا بدلہ نہ ہوگا۔'' (الترغیب والترھیب، کتاب الجنائز ، باب الترغیب فی الصبر ...الخ ،حدیث ٨٦ ، ج٤ ، ص ١٥٤)

ایک رِوَایت میں ہے کہ ''میں جس کی آنکھیں لے لوں پھر وہ اُس پر صَبر کرے اور اَجر کی اُمید رکھے تو میں اُس کے لئے جنت کے عِلاوہ کسی ثواب پر راضی نہ ہوں گا۔'' (الترغیب والترھیب، کتاب الجنائز، باب الترغیب فی الصبر ...الخ، حدیث ۸۷، ج ٤، ص ١٥٤)

اے زہے رحمت سیہ کاران اُمت کے لیے
ہوگئی آراستہ جنَّت رسول اللہ کی

(قبالۂ بخشش از خلیفہ اعلیٰ حضرت جمیل الرحمٰن قادری رضوی علیہ رحمۃ اللہ القوی)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک ''دعوتِ اسلامی'' کے 35 سے زائد شعبہ جات میں سے ایک شعبہ ''گونگے بہرے اور نابینا'' اسلامی بھائیوں میں نیکی کی دعوت عام کرنے اور انہیں دِین کے ضروری اَحکام سے رُوشناس کرانے کے لئے قائم کیا گیا ہے جو کہ مجلس ''خصوصی اسلامی بھائی'' کے تحت ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ عُمومی اور خُصوصی (گونگے بہرے اور نابینا) اسلامی بھائی 30 دن کا تربیتی کورس کر کے قوتِ

گویائی اور سماعت سے محروم افراد تک نیکی کی دعوت پہنچانے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ان کے مدنی قافلے بھی شہر بہ شہر سفر کرتے ہیں۔آیئے!مدنی قافلے کی ایک بہار مُلاحظہ فرمایئے جس میں خصوصی اسلامی بھائی بھی شریکِ سفر تھے چنانچہ

بابُ المدینہ کراچی 2007ء میں راہِ خدا عزوجل میں سفر کرنے والے نابینا **اسلامی بھائیوں** کا ایک **مدنی قافلہ** مطلوبہ مسجد تک پہنچنے کے لئے بس میں سُوار ہوا۔اس مدنی قافلے میں چند عُمُومی اسلامی بھائی بھی شامل تھے۔امیرِ قافلہ نے برابر بیٹھے شخص پر انفرادی کوشش کرتے ہوئے اس کا نام وغیرہ معلوم کیا تو وہ کہنے لگا کہ ''میں عیسائی **مذہب** سے تعلق رکھتا ہوں، میں نے مذہبِ اسلام کا مطالعہ کیا ہے اور اس مذہب سے **متاثر** بھی ہوں، مگر فی زمانہ مسلمانوں کا بگڑا ہوا کردار میرے اسلام قبول کرنے میں رُکاوٹ ہے۔مگر میں دیکھ رہا ہوں کہ آپ لوگ ایک جیسے (سفید) لباس میں ملبوس ہیں۔بس میں چڑھے اور بُلند آواز سے سلام کیا اور حیرانگی تو اس بات کی ہے کہ آپ کے ساتھ نابینا اشخاص نے بھی سر پر سبز عمامہ اور سفید لباس کو اپنا رکھا ہے، ان سب کے چہروں پر داڑھی بھی ہے''۔

اس کی گفتگو سننے کے بعد **امیرِ قافلہ** نے اسے مختصر طور پر **''مجلس خصوصی اسلامی بھائی''** کے بارے میں بتایا۔پھر شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ

کی دینِ اسلام کے لئے کی جانے والی عظیم خدمات کا تذکرہ کیا اور **دعوتِ اسلامی** کے مدنی ماحول کا تعارف بھی کرایا۔ پھر اس سے کہا کہ ''یہ نابینا اسلامی بھائی اُنہی دُنیا دار مسلمانوں (جنہیں دیکھ کر آپ اسلام قبول کرنے سے کترا رہے ہیں) کی اصلاح کے لئے مدنی قافلے میں سفر پر روانہ ہوئے ہیں''۔ **یہ بات سُن کر وہ اتنا متأثر ہوا کہ کلمہ پڑھ کر مسلمان ہوگیا۔**

صَلُّو ا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

مُسلمانوں سے تکلیف دُور کرنا

حضرتِ سَیِّدُ نا اَنَس بن مالِک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ راستے میں پڑا ہوا ایک درخت لوگوں کو تکلیف دیتا تھا۔ ایک شخص نے اُسے لوگوں کے راستے سے ہٹا دیا تو مکی مدنی سلطان، رحمتِ عالمیان صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم نے فرمایا کہ ''**میں نے اُسے جنّت میں اُس دَرَخْت کے سائے میں لیٹے ہوئے دیکھا ہے۔**'' (مسند احمد بن حنبل ،مسند انس بن مالك ،حديث ١٢٥٧٢ ،ج٤ ،ص ٣٠٩)

جو داغِ عشقِ شہِ دِیں ہیں دِل پہ کھائے ہوئے
وہ گویا خُلدِ بریں کی سَنَد ہیں پائے ہوئے

(قَبالۂ بخشش از خلیفہ اعلیٰ حضرت جمیل الرحمٰن قادری رضوی علیہ رحمۃ اللہ القوی)

صَلُّو ا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

حَلَال کَمانا اور کارِ ثواب میں خَرچ کرنا

اَمِیرُ الْمُؤمِنِین حضرتِ سَیِّدُنا عُمَر بن خَطَّاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے رِوَایت ہے کہ ''دُنیا میٹھی اور سَرسَبز ہے، جس نے اُس میں سے حَلَال طَرِیقہ سے کمایا اور اُسے کارِثواب میں خرچ کیا، **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ اُسے ثواب عطا فرمائے گا اور اپنی جنّت میں داخل فرمائے گا اور جس نے حرام طریقہ سے کمایا اور اسے ناحق خرچ کیا، **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ اُس کے لئے ذِلّت وحقارت کے گھر کو حلال کردے گا اور **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ اور اُس کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم کے مال میں خیانت کرنے والے بہت سے لوگوں کے لئے قیامت کے دن جہنم ہوگی۔ **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ پ ۱۵ ، سُورَۃُ بَنِیٓ اِسرَآءِیل آیت ۹۷ کے آخری جُز میں ارشادفرماتا ہے:

كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا ﴿۹۷﴾ ترجمۂ کنزالایمان :جب کبھی بجھنے پر آئے گی ہم اسے اور بھڑکا دیں گے۔''

(شعب الا یمان ، باب فی قبض الید عن الاموال المحرمة حدیث ۵۵۲۷، ج ٤ ، ص ۳۹٦)

بِشارت ملے کاش! جنت کی فوراً
قیامت کے دن جُوں ہی عطّار آئے

(مغیلانِ مدینہ، ازامیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

قَرض کے تقاضے میں نرمی

اَمِیرُ الْمُؤمِنِین حضرتِ سَیِّدُ نا عثمان بن عَفّان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے رِوایت ہے کہ مَکّی مَدَنی سُلطان، رَحمَتِ عالَمِیان صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم نے فرمایا: ''**اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے خرید وفروخت، قَرض ادا کرنے اور قرض کا مُطالبہ کرنے میں نَرمی کرنے والے **ایک شخص کو جنّت میں داخِل فرمادیا۔**''

(سنن النسائی، کتاب البیوع، باب حسن المعاملۃ والرفق، ج۷، ص ۳۱۹

رحمتِ رکردِگار عَزَّوَجَلَّ کے اُمّید وار اور بہارِ **جَنّت** کے طلبگار اسلامی بھائیو! زہے نصیب! ہم قرض کے تقاضے میں نرمی اور ادائیگی میں جلدی کرنے والے بن جائیں۔ عاشقِ اعلیٰ حضرت، امیرِ اہلسنّت حضرتِ علامہ، مولانا محمد الیاس عطّار قادری رضوی ضیائی دامت برکاتھم العالیہ **مدنی انعام نمبر 41** میں ارشاد فرماتے ہیں: آج آپ نے **قرض** ہونے کی صورت میں (باوجودِ استطاعت) قرض خواہ کی اجازت کے بغیر قرض کی ادائیگی میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً (عارضی طور پر اگر لی ہوتو) لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر مقررہ مدت کے اندر واپس کردی؟

اللہ کی رحمت سے تو جنّت ہی ملے گی

اے کاش! مَحَلّے میں جگہ اُن کے مِلی ہو

(ارمغانِ مَدینہ، از امیر اہلسنت دامت برکاتھم العالیہ)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

زنا سے بچنا

حضرتِ سَیِّدُ نا ابو ہُرَیرَہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ سرورِ کونَین ، رَحْمتِ دَارَین ، رَاحتِ قلبِ بے چَین ، نانائے حَسَنَین صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم و رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: ''اللہ عَزَّوَجَلَّ جسے دو داڑھوں کے درمیان والی چیز (یعنی زبان) اور دو ٹانگوں کے درمیان والی چیز (یعنی شرم گاہ) کے شَر سے بچالے وہ جنّت میں داخل ہو گا۔'' (ترمذی، کتاب الزھد ،باب حفظ اللسان ،حدیث ٢٤١٧ ،ج٤ ،ص ١٨٤)

ایک رِوایت میں ہے کہ اے قریش کے جوانو! زِنا مت کرنا کیونکہ جس کی جوانی بے داغ ہوگی وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(الترغیب والترھیب ، کتاب الحدود ، باب من الزنا ،حدیث ٤١ ،ج٣ ،ص ١٩٤)

کردے جنّت میں تُو جوار اُن کا
اپنے عطّار کو عطا یاربّ

(مناجاتِ عطاریہ، از امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

حبشی چیخیں مار کر رونے لگا

حضرتِ سَیِّدُ نا اَنَس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رَحمتِ عَالَم،نُورِ مُجَسَّم صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم نے یہ آیتِ مبارکہ تلاوت فرمائی:

وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ترجمۂ کنزالایمان: جس کے ایندھن آدمی اور پتھر ہیں۔'' (پ ۲۸، سُورَۃُالتَّحرِیم:٦)

اِس کے بعد ارشاد فرمایا کہ'' جہنم کی آگ کو ایک ہزار سال تک جلایا گیا یہاں تک کہ وہ سُرخ ہوگئی، پھر ایک ہزار سال تک جلایا گیا یہاں تک کہ وہ سَفید ہوگئی، پھر اُسے ایک ہزار سال تک جلایا گیا تو وہ سِیاہ ہوگئی تو اب جَہَنَّم کالی سِیاہ ہے اس کے شُعلے نہیں بجھتے ۔ یہ سُن کر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم کے سامنے ایک حَبَشی چیخیں مار کر رونے لگا تو حضرت جبرئیل امین عَلَیْہِ السَّلام نازِل ہوئے اور عرض کیا کہ ''آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم کے سامنے رونے والا شخص کون ہے؟'' فرمایا کہ ''حَبَشہ کا ایک شخص ہے۔'' اور پھر اُس شخص کی تعریف بیان فرمائی تو جبرئیل عَلَیْہِ السَّلام نے عرض کیا: ''**اللہ** عَزَّوَجَلَّ فرماتا ہے کہ مجھے اپنی عزت وجلال اور اِرْتِفَاعُ فَوْقَ الْعَرْشُ ہونے کی قَسم! میرے خوف کے سبب جِس بندے کی آنکھ روئے گی، میں جنت میں اُس کی ہنسی میں اِضافہ فرماؤں گا۔''

(شعب الایمان، باب فی الخوف من اللہ تعالی ،حدیث ۷۹۹، ج۱، ص ۴۸۹)

نارِ جہنم سے تُو اماں دے خُلدِ بَریں دے باغِ جِناں دے
وَاسِطَہ نُعماں بِن ثابِت کا یااللہ مِری جھولی بھر دے

(مناجاتِ عطاریہ، ازامیرِاہلسنت دامت برکاتہم العالیہ)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی خُفیہ تدبِیر

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمیں **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی خُفیہ تدبِیر سے ہر وقت ڈرتے رہنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے جہاں وہ اعمالِ صالحہ مثلاً سلام کو عام کرنا، اہل وعیال کو کھلانا پلانا، عِلمِ دین حاصل کرنا، عِبادات بجالانا، جھگڑا ترک کرنا، رزقِ حلال کمانا، سُنّتیں اپنانا، باوُضو رہنا، تحیۃُ الوضواور تحیۃُ المسجد ادا کرنا، نفلی نماز وروزہ کی کثرت کرنا، اذان واِقامت کہنا اور اِن کا جواب دینا، صف کے خلاء کو پُر کرنا، اُس کی رِضا کے لئے مسجد بنانا، نمازِ تہجد واشراق وچاشت واوّابین ادا کرنا، مریض کی عِیادت، کسی مصیبت زدہ سے تعزیت کرنا، نمازِ جنازہ پڑھنا، بہ خشوع و خضوع نمازِ پنجگانہ باجماعت پڑھنا، نمازِ جُمُعہ ادا کرنا، کلِمہ طَیِّبہ پڑھنا، لاحول شریف کی کثرت کرنا، بچوں کی فوتگی پر صبر کرنا، زکوٰۃ دینا، اَمانت لوٹانا، شرم گاہ، پیٹ اور زبان کی حفاظت کرنا، کسی سے کچھ نہ مانگنا، کسی مسلمان کولباس پہنانا، کھانا کھلانا، صدقہ و قرض دینا، ماہِ رمضان کے اورنفل روزے رکھنا، راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ میں زخم سہنا، قراٰن پڑھنا پڑھانا، ذِکر کے حلقوں مثلاً سنّتوں بھرے اِجتماعات میں شرکت کرنا، ذِکرواذکار کرنا، والِدین کی خدمت اور رشتہ داروں کے ساتھ صِلۂ رحمی کرنا، بیٹیوں، بہنوں اور

محتاج ویتیم کی کفالت وپرورش کرنا، **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کی رِضا کے لئے مُلاقات اوراپنے اسلامی بھائیوں کی حاجت روائی ومشکل کُشائی کرنا، مسلمانوں کے دِلوں میں خوشی داخل کرنا، اچھی عادات اپنانا، سچ بولنا، وعدہ وفا کرنا، نگاہیں نیچی رکھنا، غُصّہ پینا، لوگوں کو مُعاف کرنا، کمزوروں پر رحم کرنا، کسی کے عیبوں پر مُطلع ہونے پر پردہ پوشی کرنا، اُس کے راز چھپانا، **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کے لیے محبت کرنا، نیکی کی دعوت دینا، بُرائی سے منع کرنا، جاہل کوعِلم سِکھانا، مظلوم کی مدد کرنا، اِیذاءرسانی سے بچنا، لوگوں سے تکلیف دُور کرنا، خرید وفروخت اورقرض کے تقاضے میں نرمی کرنا، زِنا سے بچنا وغیرہ پر اپنی رحمت سے **جَنّت** عطا فرماتا ہے، وہیں گُناہوں کے سبب **جَنّت** کے داخِلے سے روک بھی لیتا ہے چنانچہ ایک عِبرَت انگیز رِوَایت مُلاحظہ فرمایئے،

ثَواب سے مَحرُومِی

حضرت عَدِی بن حَاتم رضی اللہ تعالٰی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبیٔ کریم، رءوف و رحیم صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہ وسلم نے فرمایا: ’’قیامت کے دِن لوگوں میں سے کچھ لوگوں کو جنت کی طَرَف جانے کا حکم دیا جائیگا، جب وہ لوگ **جَنّت** کے قریب پہنچ جائینگے اوراس کی خُوشبوؤں کوسُونگھ لیں گے اوراُس کے محلّوں اور جنّتیوں

کے لئے جو نعمتیں تیّار کی گئی ہیں اُن کو دیکھ لیں گے تو نِدا کی جائیگی ''ان کو جنّت سے ہٹا دو، اِن کے لئے جنّت میں کوئی حِصّہ نہیں ہے'' وہ اتنی حسرت سے **جنّت** سے لوٹیں گے کہ پہلے اِتنی حَسرَت سے کوئی نہیں لوٹا تھا وہ کہیں گے کہ اے ہمارے ربّ عَزَّوَجَلَّ اگر تو ہم کو **جنّت** اور اپنے ثَواب کو دِکھانے اور تُو نے اپنے دوستوں کے لئے جو نعمتیں تیار کی ہیں، اُن کو ہمیں دِکھانے سے پہلے دَوزخ میں داخِل کر دیتا تو یہ ہمارے لئے بہت آسان ہوتا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میں نے تُمہارے ساتھ یہی اِرادہ کیا تھا جب تم خَلوَت میں ہوتے تھے تو میرے سامنے بڑے بڑے گُناہ کرتے تھے اور جب تم لوگوں سے ملتے تو انتہائی تقوٰی وپَرہیز گارِی کے ساتھ ملتے تم لوگوں کو اُس کے خِلاف دِکھاتے جو تُمہارے دِلوں میں میرے لئے خیال تھا۔ تم لوگوں سے ڈَرتے تھے اور مجھ سے نہ ڈَرتے تھے، تم لوگوں کو بُزُرگ سمجھتے تھے، مجھے بڑا نہیں جانتے تھے۔ تم نے لوگوں کی خاطِر بُرے کام تَرک کئے اور میری خاطِر نہیں کئے، آج میں تم کو ثَواب سے مَحروم کرنے کے ساتھ ساتھ دردناک عذاب چکھاؤں گا۔

(مجمع الزوائد، کتاب الزهد، ج ١٠ ص ٣٧٧، رقم ١٧٦٤٩)

اَلْاَمَانُ وَالْحَفِیْظ

گر تو ناراض ہوا میری ہلاکت ہوگی

ہائے میں نارِ جہنّم میں جلوں گا یاربّ

عفو کر اور سدا کے لیے راضی ہوجا

گر کرم کر دے تو جنت میں رہوں گا یاربّ

اِذن سے تیرے سرِ حشر کہیں کاش! حضور

ساتھ عطارؔ کو جنت میں رکھوں گا یاربّ

اٰمِین بِجاہِ النّبیِّ الْاَمِین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

جنّت کے مَحلّات حاصل کرنے کا نسخہ

حضرتِ سیِّدُنا **سعید بن مُسَیَّب** رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے کہ **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **کے محبوب، دانائے غُیوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیوب** صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ جنت نشان ہے: جس نے **قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ** (پوری سورت) کو **10** بار پڑھا **اللّٰہ** تعالیٰ اس کے لئے **جنت میں محل** بناتا ہے جس نے **20** بار پڑھا اس کیلئے **دو محل** بناتا ہے جس نے **30** بار پڑھا اس کیلئے **تین محل** بناتا ہے۔ حضرتِ سیِّدُنا **عمر بن خطّاب** رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے **عرض کی: یارسولَ اللّٰہ!** صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُس وَقت ہمارے **بہت سے مَحلّات** ہوں گے؟ ارشاد فرمایا: **اللّٰہ تعالیٰ کا فضل اس سے بھی زیادہ وسیع ہے۔** (غیبت کی تباہ کاریاں، ص۱۳۳ بحوالہ سنن دارمی، کتاب فضائل القرآن، باب فی فضل قل ھو اللّٰہ احد، الحدیث: ۳۴۲۹، ج۲، ص۵۵۱)

ماخذ و مراجع

(۱)	قران مجید	کلامِ باری تعالیٰ	ضیاء القران پبلی کیشنز لاہور
(۲)	کَنزُالْاِیمَان فِیْ تَرجَمَۃِالْقُرَان	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان متوفّٰی ۱۳۴۰ھ	ضیاء القران پبلی کیشنز لاہور
(۳)	خزائن العرفان	سید نعیم الدین مراد آبادی متوفّٰی ۱۳۲۷ھ	ضیاء القرآن کراچی
(۴)	صَحِیْحُ الْبُخَارِی	امام محمد بن اسماعیل بخاری متوفّٰی ۲۵۶ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
(۵)	صحیح مسلم	امام مسلم بن حجاج بن مسلم القشیری متوفّٰی ۲۶۱ھ	دار ابن حزم بیروت
(۶)	سُنَنُ اَبِیْ دَاوٗد	امام ابوداود سلیمان بن اشعث متوفّٰی ۲۷۵ھ	دار احیاء التراث العربی
(۷)	سُنَن الترمذی	امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ الترمذی متوفّٰی ۲۷۹ھ	دار الفکر بیروت
(۸)	سنن نسائی	امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب النسائی متوفّٰی ۳۰۳ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت
(۹)	سُنَنُ ابن ماجه	امام ابوعبداللہ محمد بن یزید القزوینی متوفّٰی ۲۷۳ھ	دار الفکر بیروت
(۱۰)	صحیح ابن حبان	الحافظ محمد بن حبان متوفّٰی ۳۵۴ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
(۱۱)	المستدرك عَلَى الصَّحِیْحَیْن	امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ نیشاپوری متوفّٰی ۴۰۵ھ	دار المعرفۃ بیروت
(۱۲)	اَلْمُعْجَمُ الْکَبِیْر	امام سلیمان بن احمد طبرانی متوفّٰی ۳۶۰ھ	دار احیاء التراث العربی
(۱۳)	اَلْمُعْجَمُ الْاَوْسَط	امام سلیمان بن احمد طبرانی متوفّٰی ۳۶۰ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
(۱۴)	فِرْدَوْسُ الْاَخْبَار	حافظ شیرویہ بن شہردار دیلمی متوفّٰی ۵۰۹ھ	دار الفکر بیروت
(۱۵)	مَجْمَعُ الزَّوَائِد	حافظ نور الدین علی بن ابوبکر ہیثمی متوفّٰی ۸۰۷ھ	دار الفکر بیروت
(۱۶)	شُعَبُ الْاِیْمَان	امام احمد بن حسین بیہقی متوفّٰی ۴۵۸ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
(۱۷)	اَلْمُسْنَدُ لِلْاِمَامِ اَحْمَد بْنِ حنبل	امام احمد بن حنبل متوفّٰی ۲۴۱ھ	دار الفکر بیروت
(۱۸)	ابن خزیمة	امام ابوبکر محمد بن اسحاق متوفّٰی ۳۱۱ھ	المکتب الاسلامی بیروت
(۱۹)	الترغیب والترهیب	امام عبدالعظیم بن عبدالقوی متوفّٰی ۶۵۶ھ	دار الفکر بیروت
(۲۰)	الشفاء	قاضی ابوالفضل عیاض متوفّٰی ۵۴۴ھ	ملتان
(۲۱)	عیون الحکایات	عبدالرحمٰن بن الجوزی متوفّٰی ۵۹۷ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت
(۲۲)	منهاج العابدین	امام محمد بن محمد الغزالی متوفّٰی ۵۰۵ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت
(۲۳)	مکاشفة القلوب	امام محمد بن محمد الغزالی متوفّٰی ۵۰۵ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت
(۲۴)	تنبیه الغافلین	امام المواہب عبدالمواہب متوفّٰی ۹۷۳ھ	دار الفکر بیروت
(۲۵)	حدائقِ بخشش	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان متوفّٰی ۱۳۴۰ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی
(۲۶)	ذوقِ نعت	مولانا حسن رضا خان متوفّٰی ۱۳۴۰ھ	کراچی
(۲۷)	قبالۂ بخشش	خلیفہ اعلیٰ حضرت جمیل الرحمٰن	کراچی
(۲۸)	مکتوب امیر اہلسنّت	علّامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری	مکتبۃ المدینہ کراچی
(۲۹)	ارمغان مدینہ	علّامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری	مکتبۃ المدینہ کراچی
(۳۰)	مناجات عطاریہ	علّامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری	مکتبۃ المدینہ کراچی
(۳۱)	مغیلان مدینہ	علّامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری	مکتبۃ المدینہ کراچی
(۳۲)	نیکی کی دعوت	علّامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری	مکتبۃ المدینہ کراچی
(۳۳)	وزن کم کرنے کا طریقہ	علّامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری	مکتبۃ المدینہ کراچی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُنّت کی بہاریں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن و سُنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مَدَنی ماحول میں بکثرت سُنّتیں سیکھی اور سکھائی جاتی ہیں، ہر جمعرات مغرب کی نماز کے بعد آپ کے شہر میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں ساری رات گزارنے کی مَدَنی التجا ہے۔ عاشقانِ رسول کے مَدَنی قافلوں میں سُنّتوں کی تربیت کے لیے سفر اور روزانہ "فکرِ مدینہ" کے ذریعے مَدَنی انعامات کا رسالہ پُر کر کے اپنے یہاں کے ذمہ دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے، اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس کی برکت سے پابندِ سنّت بننے، گناہوں سے نفرت کرنے اور ایمان کی حفاظت کے لیے کُڑھنے کا ذہن بنے گا۔

ہر اسلامی بھائی اپنا یہ ذہن بنائے کہ **"مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔"** اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اپنی اصلاح کے لیے **"مَدَنی انعامات"** پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے **"مَدَنی قافلوں"** میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

- کراچی: شہید مسجد، کھارادر۔ فون: 021-32203311
- لاہور: داتا دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ۔ فون: 042-37311679
- سردارآباد (فیصل آباد): امین پور بازار۔ فون: 041-2632625
- کشمیر: چوک شہیداں، میرپور۔ فون: 058274-37212
- حیدرآباد: فیضانِ مدینہ، آفندی ٹاؤن۔ فون: 022-2620122
- ملتان: نزد پیپل والی مسجد، اندرون بوہڑ گیٹ۔ فون: 061-4511192
- اوکاڑہ: کالج روڈ [illegible] فون: 044-2550767
- راولپنڈی: فضل داد پلازہ، کمیٹی چوک، اقبال روڈ۔ فون: 051-5553765
- پشاور: فیضانِ مدینہ، گلبرگ نمبر 1، النور اسٹریٹ، صدر۔
- خان پور: درانی چوک، نہر کنارہ۔ فون: 068-5571686
- نواب شاہ: چکرا بازار، نزد MCB۔ فون: 0244-4362145
- سکھر: فیضانِ مدینہ، بیراج روڈ۔ فون: 071-5619195
- گوجرانوالہ: فیضانِ مدینہ، شیخوپورہ موڑ، گوجرانوالہ۔ فون: 055-4225653
- گلزارِ طیبہ (سرگودھا): [illegible] فون: 048-6007128

مکتبۃ المدینہ (دعوتِ اسلامی)

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)

فون: 021-34921389-93 Ext: 1284

Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net